سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2019

سوموار،23۔دسمبر2019

(یوم الاثنین،25۔ربیع الثانی 1441ھ)

سترہویں اسمبلی: سترہواں اجلاس

جلد 17 : شمارہ 4

283

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 23۔دسمبر 2019

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ پرائمری و سکینڈری ہیلتھ کیئر)

توجہ دلاؤ نوٹس

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

سرکاری کارروائی

(اے) مسودہ قانون کا پیش کیا جانا

مسودہ قانون یونیورسٹی آف نارتھ پنجاب، چکوال 2019

ایک وزیر مسودہ قانون یونیورسٹی آف نارتھ پنجاب، چکوال 2019 ایوان میں پیش کریں گے۔

(بی) رپورٹوں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

ایک وزیر درج ذیل رپورٹیں ایوان کی میز پر رکھیں گے:

(i) پنجاب کے 19 اضلاع کی ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹیوں کے اکاؤنٹس کی آڈٹ رپورٹ برائے سال 18-2017

(ii) پنجاب کے 19 اضلاع کی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹیوں کے اکاؤنٹس کی آڈٹ رپورٹ برائے سال 18-2017

284

(iii) لاہور اورنج لائن میٹرو ٹرین پراجیکٹ (والیم-I) کی تعمیر، ایچ یو ڈی اینڈ پی ایچ ای ڈیپارٹمنٹ اور ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ، حکومت پنجاب کی سپیشل آڈٹ رپورٹ برائے سال 17-2016

نوٹ: سیریل نمبر (iii) کی آڈٹ رپورٹ نقل مورخہ 29-نومبر 2019 کو پہلے ہی فراہم کر دی گئی ہے۔

285

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا سترہواں اجلاس

سوموار،23۔دسمبر 2019

(یوم الاثنین،25۔ربیع الثانی 1441ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں شام 4 بج کر 13 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری محمد خالد عثمان علوی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِo

وَالضُّحٰى ۙ﴿۱﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۙ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ؕ﴿۳﴾
وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ؕ﴿۴﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ؕ﴿۵﴾
اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۪﴿۶﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۪﴿۷﴾
وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ؕ﴿۸﴾ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ؕ﴿۹﴾ وَاَمَّا
السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ؕ﴿۱۰﴾ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾

سورۃ الضُّحیٰ آیات 1 تا 11

آفتاب کی روشنی کی قسم (1) اور رات (کی تاریکی) کی جب چھا جائے (2) کہ (اے محمدؐ) تمہارے پروردگار نے نہ تو تم کو چھوڑا اور نہ (تم سے) ناراض ہوا (3) اور آخرت تمہارے لئے پہلی (حالت یعنی دنیا) سے کہیں بہتر ہے (4) اور تمہیں پروردگار عنقریب وہ کچھ عطا فرمائے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے (5) بھلا اس نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی (بے شک دی) (6) اور رستے سے ناواقف دیکھا تو رستہ دکھایا (7) اور تنگ دست پایا تو غنی کر دیا (8) تو تم بھی یتیم پر ستم نہ کرنا (9) اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا (10) اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا بیان کرتے رہنا (11) وماعلینا الا البلاغo

نعت رسول مقبولﷺ جناب عابد رؤف قادری نے پیش کی۔

نعت رسول مقبولﷺ

یا رسول اللہ تیرے دَر کی فضاؤں کو سلام
گنبدِ خضرا کی ٹھنڈی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام
جو مدینے کے گلی کوچوں میں دیتے ہیں صدا
تاقیامت ان فقیروں راہ گیروں کو سلام
والہانہ جو طواف روضہ اقدس کریں
مست و بےخود وجد کرتی ان ھواؤں کو سلام

سوالات

(محکمہ پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔آج کے ایجنڈے پر محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔پہلا سوال چودھری افتخار حسین چھچھر کا ہے۔جی،سوال نمبر بولیں۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر!شکریہ۔سوال نمبر1537 ہے،جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی،جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

پی پی۔185کیئرے مار میں سپرے کروانے سے متعلقہ تفصیلات

*1537: **چودھری افتخار حسین چھچھر:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا حکومت پی پی۔185 کے تمام دیہات میں سپرے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں توکب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے شعبہ تدارک متعدی امراض CDC کے تحت بیماری پھیلانے والے ویکٹر مچھروں کے خاتمے کے لئے سپرے ایک طے شدہ گائیڈ لائن اور SOPs کے مطابق کی جاتی ہے۔یہ گائیڈ لائن حسب ذیل ہے:-

DENGUE CONTROL:

(Reference letter No. 319-323/ADG)EP&C) dated 15.03.2018)

IRS/LARVICIDING.

i. **Dengue suspected patient:**

The case response will be done by the field teams in the 17 houses including the house of suspected patient .

ii. **Dengue probable patient:**

The case response will be done by the field teams in the 29 houses including the house of probable patient .

iii. **Dengue Confirmed patient :**

The case response will be done by the field teams in the 49 houses including the house of confirmed patient .

MALARIA CONTROL:

Reference letter No. CDC/MAL/676-711 dated 04.04.2018 Two or more P. falciparum or five or more indigenous cases of P.Vivax in a locality or API more than 2/1000 population will be sprayed with the following reservations:

a. Complete locality will be given insecticidal coverage having upto 2000 population

b. Focal /peripheral spraying will be carried out in larger localities having population exceeding 2000 with the following criteria .

- Population above 2000 but not exceeding 3000 – 75 percent houses
- Population above 3000 but not exceeding 4000 – 50 percent houses

- Population above 4000 but not exceeding 6000 – 25 percent houses
- Population above 6000 houses 10 percent

حلقہ پی پی-185 ضلع اوکاڑہ میں بھی حکومتی ہدایات کے مطابق اسی طریق کار اور گائیڈ لائن کو مد نظر رکھتے ہوئے جہاں موزوں اور مناسب ہو گا بیماریوں سے بچاؤ کے لئے سپرے کیا جائے گا۔

جناب سپیکر: جی، کوئی ضمنی سوال ہے؟

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! پہلے میری گزارش سن لیں کہ گزشتہ ایک سال سے پریکٹس یہ ہے کہ سوال گندم اور جواب چنا دیا جارہا ہے۔ اب آپ کی توجہ کا صرف دومنٹ کے لئے طلبگار ہوں۔

جناب سپیکر! میرا سوال یہ تھا کہ:

"کیا حکومت پی پی-185 کے تمام دیہات میں سپرے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟"

جناب سپیکر! Simple سا سوال تھا لیکن آپ جواب ملاحظہ فرمائیں کہ جواب ہاں میں ہے نہ ناں میں اور جو SOPs گزشتہ حکومت طے کر کے گئی تھی وہ اس کے جواب میں تحریر کر کے بھجوا دیئے ہیں۔

جناب سپیکر! اب میں منسٹر صاحبہ سے کیا سوال پوچھوں؟ میں نے جو جواب مانگا تھا وہ تو ہاں میں ہے نہ ناں میں ہے۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحبہ! بات تو کچھ صحیح نظر آ رہی ہے۔ اگر آپ سوال پڑھیں ناں تو اس میں صرف یہ کہا ہے کہ کیا حکومت پی پی-185 کے تمام دیہات میں سپرے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں تو اس کا جواب ہے ہی نہیں بلکہ ساری SOPs اس میں درج ہیں اور ان کی بات درست ہے۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! میں انہیں تھوڑا سا بتانا چاہ رہی تھی کہ سپرے کے متعلق لوگوں کا خیال ہے کہ سپرے کرنا بہت ضروری ہے۔ یہ ساری تفصیل اس وجہ سے دی کہ یہ نہیں کہ حکومت میں پھر دوبارہ SOPs revise ہو گئے تھے۔ شروع میں جب ڈینگی آیا تو اس کی وجہ سے۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، نہیں، SOPs والی بات بعد میں ہے۔ ان کا سوال ہے کہ پی پی۔185 کے دیہات میں سپرے کروانے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! ارادہ نہیں رکھتی۔

جناب سپیکر: جی؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! اگر یہی صرف جواب چاہتے ہیں تو میں بتانے لگی ہوں کہ حکومت ارادہ نہیں رکھتی۔

جناب سپیکر: نہیں رکھتے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! نہیں۔

جناب سپیکر: یعنی سپرے نہیں کرنا اور مچھر پھیل جائے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! میں نے جواب دے دیا ہے لیکن اگلا سوال انہوں نے یہ پوچھا ہے کہ حکومت سپرے کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اور اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، ایک طرف انہوں نے کہا ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! میرے پاس اس کا جواب یہ ہے کہ حکومت پی پی۔185 کے تمام دیہات میں سپرے کروانے کا ارادہ نہیں رکھتی۔

جناب سپیکر: آپ دیہاتوں میں سپرے کروانے کا ارادہ نہیں رکھتے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): نہیں۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ جو SOPs settle ہوئے ہوئے ہیں اور سپرے سے متعلق لوگ سوچتے ہیں کہ بہت مفید ہے لیکن اس کے بہت زیادہ نقصانات ہوتے ہیں otherwise environment کے لئے تو انہی کی حکومت کے دورانیہ میں SOPs دوبارہ resettle ہوئے کہ جب تک آپ کوئی کیس detect نہ کریں تو بہت بہتر ہے۔ سب سے زیادہ important activity وہ larvicidal activity ہے---

جناب سپیکر: آپ کے محکمہ کے سیکرٹری آئے ہوئے ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! جی، بیٹھے ہوئے ہیں۔

جناب سپیکر: آپ کا خیال ہے کہ مچھر پھیلنا چاہئے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! نہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ ہر قسم کا مچھر جو ہے اس سے تو ڈینگی نہیں ہوتا---

جناب سپیکر: مچھر کے اوپر یہ بھی مہر نہیں ہے کہ یہ "ن" والا ہے یا نیا ہے یا پرانا ہے کیونکہ مچھر تو مچھر ہی ہے ناں۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! End of the day یہ جو سپرے---

جناب سپیکر: اس کے جواب میں پچھلی حکومت کی بنائی ہوئی وہ ساری SOPs اسی طرح بیان کر دی ہے تو سوال کے حوالے سے اس کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! سوال تو انہوں نے یہ پوچھا کہ ڈینگی کے لئے وہاں سپرے ہونا ہے یا نہیں تو میں نے کہا کہ "نہیں کریں گے۔"

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ اگر اس SOP کو دیکھ لیں تو ڈیپارٹمنٹ کی کارکردگی یہ ہے کہ اس مرتبہ ڈینگی نے پنجاب میں تباہی مچادی ہے اور یہ SOP پر عملدرآمد کا نتیجہ ہے۔ اگر زبانی کلامی کارروائی کی بجائے وقت پر یہ اس SOP پر عملدرآمد کر لیتے تو اتنی زیادہ ہلاکتیں نہ ہوتیں اور بندے ڈینگی کا شکار ہو کر فوت نہ ہوتے۔

جناب سپیکر! میرا بڑا simple سا سوال ہے کہ میرے حلقہ پی پی۔185 میں دو بڑے شہر ہیں جن میں ایک بصیر پور ہے جس کی آبادی 75 ہزار اور دوسرا شہر منڈی احمد آباد ہے جس کی آبادی 45 ہزار نفوس پر مشتمل ہے۔ یہ ان کے SOP کے معیار پر پورا اترتے ہیں۔

جناب سپیکر! ہم چھوٹے چھوٹے ہوتے تھے اور آج سے تین چار سال پہلے تک دیکھتے تھے کہ گاؤں اور شہروں میں سپرے کر دیتے تھے جس کا فائدہ یہ ہوتا تھا کہ جو عام common بیماریاں ختم ہو جاتی تھیں اور مچھر وغیرہ بھی مر جاتے تھے۔ اب پہلی بات یہ کہ میں confident ہو کر کہہ رہا ہوں کہ یہ جو کیمیکل استعمال کر رہے ہیں وہ local کر رہے ہیں جو پنجاب کے عوام پر ظلم کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر! پچھلے دور میں imported chemical منگوایا جاتا تھا جو مضر صحت نہیں تھا۔ میں totally dissatisfy ہوں اور Chair سے request کروں گا کہ میرا سوال کمیٹی کو refer کیا جائے۔ میرے پاس جو proofs ہیں وہ میں وہاں پر دوں گا اور ڈیپارٹمنٹ بھی وہاں پر آ کر بات کرلے۔ یہ طریق کار بالکل۔۔۔

جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں کیونکہ ایک چیز یہ ہے کہ میں شہر میں بھی سب سے زیادہ ڈینگی راولپنڈی میں اور اس وقت جناب فیاض الحسن چوہان وزیر اطلاعات ایوان میں تشریف رکھتے ہیں، انہیں پتا ہے۔ لاہور اور بڑے شہروں میں بھرپور طریقے سے ڈینگی پھیلا ہے۔

اس حوالے سے اگر محکمہ بر وقت کارروائی کرتا یا پھر جو پہلے لوگ تھے جن کا تجربہ اس حوالے سے ہو چکا تھا، یہ نہیں کہ "ن" نے چلو ایک کام اچھا کیا تھا مچھر مارنے والا تو مچھر انہوں نے مارے ہیں لیکن آپ نے وہ پوری ٹیم یک لخت change کر دی۔ وہ ساری کی ساری ٹیم اگر ہوتی تو شاید ہمارا اتنا نقصان نہ ہوتا اور حکومت کی اتنی بدنامی نہ ہوتی۔

اب مجھے نہیں پتا کہ کیوں ٹیم change ہوئی ہے، مجھے نہیں پتا کہ اس کی کیا وجوہات تھیں؟ نئے بندے آئے ہیں جن کی ٹریننگ ہی نہیں ہوئی۔ (نعرہ ہائے تحسین)

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! تبدیلی نہیں آئی بلکہ جو actual overall incharge تھے ان میں پروفیسر فیصل مسعود ان کے زمانے میں تعینات ہوئے۔ ڈاکٹر وسیم مع اپنی پوری ٹیم کے موجود تھے۔ ایک جو پروٹوکول تھا وہ سارا follow ہو رہا ہے اور یہ بارہا دفعہ میں اسی ایوان میں بتا چکی ہوں کہ ہم لوگوں نے جنوری سے meetings شروع کیں اور جنوری میں ہی یہ کہنا شروع کیا کہ جو larvicidal activity وہ سب سے important ہے کہ larva کو ہم مچھر میں develop نہ ہونے دیں کیونکہ اس کی کوئی preventive vaccine نہیں ہے اور یہ بات یہاں بھی acknowledge کی کہ جولائی کے مہینے کے اندر تب فیصل مسعود صاحب حیات تھے جب ہم نے نوٹ کیا کہ جو راولپنڈی کی ڈینگی کے حوالے سے figures آ رہی ہیں وہ سو سو فیصد آ رہی ہیں تو میں نے انہیں کہا کہ اس کو analyze کریں these reports seem to be wrong reports of larvicidal activity جب ہم نے analyze کیا تو پتا چلا کہ اس علاقے کے اندر وہ larvicidal نہیں ہوئی اور اسی وجہ سے اگر آپ کو یاد ہو کیونکہ ڈپٹی کمشنر of that particular area is responsible for all this activity جو preventive activity ہے، اس زمانے میں انہیں وہاں سے ہٹایا۔

جناب سپیکر! میں آپ کو یہ بتاتی جاؤں کہ ہمارے جو total number of cases آئے ہیں اس کے اندر maximum number of cases جو ہیں وہ راولپنڈی uufs۔۔۔۔

جناب سپیکر: ہٹایا تو آپ نے ڈپٹی کمشنر لاہور کو ہے۔ واقعات راولپنڈی میں ہوئے تھے اور ہٹا دیا لاہور والی کو جو کہ اچھا کام کر رہی تھیں کیونکہ لاہور کی جو ڈپٹی کمشنر تھیں وہ تو لاہور میں اچھا کام کر رہی تھیں اور ساری بجلی ان کے اوپر گرا دی۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! نہیں، میرا خیال ہے کہ کیونکہ ان دونوں بڑے شہروں کے متعلق یہ ہمیں بار بار بتاتے تھے کہ سو فیصد activity کر رہے ہیں the activity was not done پہلے سب سے زیادہ hit ہوا راولپنڈی and second biggest problem that we have is in Lahore اسی وجہ سے انہیں کہا کہ ان کے نیچے overall 31 ڈیپارٹمنٹ آتے ہیں اور یہ سارے ڈیپارٹمنٹ ہر کام کے لئے responsible ہوتے ہیں---

جناب سپیکر: آپ کو اندازہ ہے کہ کتنی اموات ہوئی ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! ہمارے پنجاب کے اندر جو total number of deaths ہیں وہ میرے خیال میں 23 ہیں۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحبہ! مجھے یہ figure غلط لگتی ہے۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! ہمارے پاس جو total patients آئے ہیں---

جناب سپیکر: Patients کی بات نہیں ہے، بات death کی ہے جو لوگ آپ تک پہنچ ہی نہیں سکے اور وہاں تک آپ کی ٹیمیں بھی نہیں گئی ہیں۔ چودھری افتخار احمد چھچھر کا یہ سوال بڑا اہم ہے۔ یہ بتائیں کہ دیہاتوں میں آبادی کی کیا ratio ہے، کیا 67 فیصد ہے؟

مجھے بھی پتا ہے اور آپ کو بھی پتا ہے کہ دیہاتوں کی آبادی شہروں سے زیادہ ہے۔ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جو دیہاتی آبادی ہے ان کے بھی rights ہیں وہ بھی انسان ہیں اور وہاں چھچھر بھی زیادہ ہیں۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! میں آپ کو یہی بتا رہی ہوں---

جناب سپیکر: دوسری بات یہ ہے کہ یہ اموات وہاں پر ہوئی ہیں۔ میں خود دیہاتی علاقے سے ہوں اور میرا حلقہ بھی دیہاتی ہے اس لئے مجھے اس کا پتا ہے۔ جہاں جہاں لوگ تھے مجھے ان کے وہاں سے فون آرہے تھے۔ دیہاتوں میں تو ڈینگی سے بہت تباہی ہوئی ہے۔ جو آپ کے بڑے قصبے ہیں جیسا کہ چودھری افتخار حسین چھچھر بتا رہے ہیں کہ وہاں ایک لاکھ کی آبادی ہے ہمارے پاس تو اڑھائی اڑھائی، تین تین لاکھ آبادی والے قصبے ہیں۔ وہاں کوئی گیا اور نہ ہی سپرے ہوا ہے۔

منسٹر صاحبہ! جو آپ ایک شہر راولپنڈی کی تعداد 23 بتا رہی ہیں وہ صحیح نہیں ہے۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! راولپنڈی میں ٹوٹل اموات 23 ہوئی ہیں اور ویسے کل 37 اموات ہوئی ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحبہ! یہاں آپ کا سیکرٹری بیٹھا ہوا ہے اس سے پوچھیں کہ ساری جگہوں پر کل کتنی اموات ہوئی ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! انہوں نے لکھ کر بھیجا ہے اگر آپ کہیں تو۔۔۔

جناب سپیکر: کتنی اموات ہوئی ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! 37 اموات ہوئی ہیں۔

جناب سپیکر: کیا یہ deaths پورے پنجاب میں ہوئی ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! یہ 37 deaths پورے پنجاب میں ہوئی ہیں۔

جناب سپیکر: چلیں، اس سوال کو pending کرتے ہیں بلکہ وزیر قانون! اس پر ہاؤس کی ایک سپیشل کمیٹی بنائیں کیونکہ ڈینگی نے بہت تباہی کی ہے اور اس کی روک تھام کے لئے کوئی arrangement نہیں ہوا ہے اس کے لئے ہاؤس کی ایک سپیشل کمیٹی بنائیں جس میں حکومتی اور اپوزیشن کے ممبران شامل ہوں اور خاص طور پر جن کی طرف سے یہ سوال آیا ہے ان کو بھی اس کمیٹی میں شامل کیا جائے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

اگلا سوال محترمہ کنول پرویز چودھری کا ہے۔

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب سپیکر! شکریہ۔ سوال نمبر 1595 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور میں پولیو کے کیسز و پولیو عملہ اور ان کے یومیہ معاوضہ سے متعلقہ تفصیلات

***1595: محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شہر لاہور میں پچھلے ایک سال کے دوران پولیو کے کتنے کیس سامنے آئے؟

(ب) شہر لاہور میں کتنی خواتین اور مرد بطور پولیو ویکسینیٹر کام کر رہے ہیں؟

(ج) پولیو ویکسینیٹرز کو روزانہ کی بنیاد پر (یومیہ معاوضہ) کیا دیا جا رہا ہے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) پچھلے سال لاہور میں پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا مگر اس سال اب تک ڈسٹرکٹ لاہور میں تین کیسز رپورٹ ہو چکے ہیں۔

(ب) پورے ضلع لاہور میں خواتین و مرد پولیو کے قطرے پلانے والوں کی تعداد 10,179 ہے۔ اس میں موبائل اور فکسڈ سائٹ کے تمام افراد شامل ہیں۔

(ج) پولیو کے قطرے پلانے والے ورکر کو یومیہ -/500 روپے دیئے جاتے ہیں۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے پورے ایوان کی توجہ اس طرف چاہوں گی کہ ڈینگی کے ساتھ ساتھ بلکہ اس سے بھی زیادہ لمحہ فکریہ پولیو کا ہے۔

جناب سپیکر! میرا پہلا ضمنی سوال منسٹر صاحبہ سے یہ ہے کہ کیا یہ درست ہے کہ 2013 سے 2018 تک پنجاب تقریباً پولیو فری قرار دے دیا گیا تھا؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! میرے پاس جو ان کا سوال آیا ہے وہ یہ ہے کہ لاہور شہر میں پچھلے ایک سال کے دوران پولیو کے کتنے کیس سامنے آئے؟

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب سپیکر!یہ مجھے لاہور کا بتادیں کہ کیالاہور میں 2018 تک پولیو کے کتنے کیسز سامنے آئے؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! اس دوران پولیو کے چار کیسز سامنے آئے۔

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب سپیکر!میں 2018 تک کی بات کر رہی ہوں منسٹر صاحبہ نے مجھے 2003 کا جواب دے دیا۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحبہ!چار نہیں ہیں آپ نے جواب میں تین کیسز کا لکھا ہوا ہے۔

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! یہ typographical error تھامیں نے اس کی correction کی ہے۔

جناب سپیکر: آپ نے ایک فالتو دے دیا ہے۔

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! اس کے کل چار کیسز ہیں جس میں سے دو شالیمار ٹاؤن، ایک سمن آباد ٹاؤن اور ایک داتا گنج بخش ٹاؤن کا تھا۔

جناب سپیکر: ویسے جواب میں تین لکھے ہوئے ہیں۔

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! آپ نے بالکل صحیح فرمایا ہے یہ typographical error ہے۔

جناب سپیکر: محترمہ!اب آپ اگلا سوال کر لیں۔

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب سپیکر!میں جو بات کرنے جارہی ہوں یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ 2018 تک پنجاب کو تقریباً پولیو فری قرار دے دیا تھا۔ اب اگر لاہور شہر میں تین کیسز سامنے آ گئے تو میں یہ جاننا چاہتی ہوں کہ وہ کون سے محرکات تھے جس کی وجہ سے یہ ہوا ہے کیونکہ

یہ ہمیشہ یہی بات کرتے ہیں کہ ہمیں پچھلے دس سالوں میں خراب چیزیں ملی ہیں لیکن میاں محمد شہباز شریف کے پاس وہ کون سا فارمولا تھا کہ انہوں نے پنجاب کو پولیو فری قرار دلوانے میں انتہائی اہم role ادا کیا اور جب سے منسٹر صاحبہ تشریف لائی ہیں صرف لاہور شہر میں تین کیسز سامنے آ گئے۔ کیا یہ ہیلتھ کے ساتھ مذاق ہے، کیا یہ آنے والے بچوں کے ساتھ مذاق ہے، وہ کون سے ایسے کام تھے جو یہ منسٹر صاحبہ نہیں کر سکیں، کون سے ایسے محرکات تھے جس کی وجہ سے لاہور شہر میں تین کیسز سامنے آئے، وہ کون سی ایسی چیزیں تھیں جو ان سے manage نہیں ہو سکیں اور وہ کون سی ایسی نالائقیاں تھیں جن پر یہ قابو نہیں پا سکیں؟

جناب سپیکر: چلیں، یہ کوئی اتنا بڑا figure نہیں ہے۔

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب سپیکر! یہ تین کیسز صرف لاہور شہر کے ہیں اگر یہ پورے پنجاب کی figure دیں گے تو یہ بہت بڑا لمحہ فکریہ ہو گا۔ پنجاب میں پولیو دوبارہ سے اتنا وار کر چکا ہے۔۔

جناب سپیکر: آپ نے پنجاب کا پوچھا ہی نہیں تھا آپ نے تو صرف لاہور شہر کا پوچھا تھا۔

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب سپیکر! صرف لاہور شہر کو ہی دیکھ لیں تو یہ تین کیسز ہیں تو کیا ہم تین سے تیس ہونے کا انتظار کریں گے؟

جناب سپیکر: چلیں، آپ کا سوال آ گیا ہے اب ان کو جواب دینے دیں۔ جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! لاہور شہر کے اندر ہماری پوری کوشش تھی کہ ہم سو فیصد vaccination کریں لیکن آپ کو پتا ہے کہ اس حوالے سے بہت ساری resistance ہوئی۔ وہ چار بچے جو detect ہوئے ہیں اس میں سے ایک بچہ شالیمار ٹاؤن کا تھا اس سلسلے میں خاتون vaccinator نے غلط رپورٹنگ کی اور اس نے جھوٹ بولا جب ہم نے investigate کیا تو پھر ہم نے پکڑا۔ اسی طریقے سے داتا گنج بخش ٹاؤن کے اندر انہوں نے اپنے بچے چھپائے ہوئے تھے ان بچوں کو vaccination نہیں ملی تھی۔ جب ایک بچے کو پولیو ہوا اور جب ہماری ٹیمیں گئیں تو پتا چلا کہ وہ لوگ migrated تھے اور وہ

آتے جاتے رہتے تھے۔میرے علاقے میں انہوں نے ایک بچہ چھپا رکھا تھا۔ He was not identified

جناب سپیکر: وہ وہاں permanent رہائشی نہیں تھے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! ان کا وہاں نام رجسٹرڈ ہوا تھا۔۔۔

جناب سپیکر: چلیں، ٹھیک ہے۔ محترمہ! آپ کا اگلا سوال کیا ہے؟

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب سپیکر! ہماری طرف پورا پنجاب دیکھ رہا ہے اور میڈیا دیکھ رہا ہے۔میری آپ سے درخواست ہے کہ ہمیں اس کو اتنا light نہیں لینا چاہئے اور محکمے کی نالائقی کی وجہ سے ہمیں تین سے تیس تک کا انتظار نہیں کرنا چاہئے۔

جناب سپیکر: نہیں، نہیں۔ یہ سوال نہیں بنتا۔ شکریہ۔ اگلا سوال نمبر 1634 ملک احمد سعید خان کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال چودھری افتخار حسین چھچھر کا ہے۔جی، سوال نمبر بولیں۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! سوال نمبر 1715 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ بھر میں سال 14-2013 میں
محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر میں درجہ چہارم کی بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*1715: **چودھری افتخار حسین چھچھر:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں سال 14-2013 میں محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر میں درجہ چہارم کے کتنے ملازمین کو بھرتی کیا گیا، تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) کیا محکمہ مذکورہ میں بھرتی بذریعہ اشتہار کی گئی تھی؟

(ج) سال 2013 میں ضلع اوکاڑہ میں درجہ چہارم کے کتنے ملازمین کو بھرتی کیا گیا، ان ملازمین کے نام، عہدہ اور تعداد بتائیں؟

(د) کیا تمام اضلاع میں محکمہ صحت میں سال 2010 کے بھرتی کردہ ملازمین کو کنفرم کر دیا گیا ہے؟

(ہ) کیا حکومت محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ضلع اوکاڑہ کے ملازمین کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) صوبہ بھر میں سال 14-2013 کے دوران درجہ چہارم کے ملازمین کی محکمہ صحت میں چار اضلاع کے علاوہ کوئی بھرتی نہ ہوئی ہے ان چار اضلاع میں (فیصل آباد، راولپنڈی، جھنگ اور قصور) میں درجہ چہارم کے کل 559 ملازمین بھرتی کئے گئے تھے۔

(ب) چاروں اضلاع (فیصل آباد، راولپنڈی، جھنگ اور قصور) میں محکمہ مذکورہ میں بھرتی بذریعہ اخبار اشتہار کی گئی تھی۔

(ج) سال 14-2013 کے دوران ضلع اوکاڑہ میں محکمہ صحت میں کوئی بھرتی نہ ہوئی تھی۔

(د) جی، ہاں! صوبہ بھر میں سال 2010 کے بھرتی کردہ محکمہ صحت کے ملازمین کو کنفرم کر دیا گیا ہے۔

(ہ) جی، ہاں! ضلع اوکاڑہ میں سال 2010 کے بھرتی کردہ محکمہ صحت کے ملازمین کو کنفرم کر دیا گیا ہے اس کے بعد بھرتی کئے گئے ملازمین کو کنفرم کئے جانے کا عمل جاری ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! اس کا جواب بھی ادھورا سا ہے۔ میں نے یہ سوال 19۔ فروری 2019 کو دیا تھا، اس کی ترسیل 30۔ اپریل 2019 کو ہوئی تھی اور اس کا جواب 20۔ دسمبر 2019 کو آیا۔ جو درجہ چہارم کے ملازمین ہیں ان کی موجودہ حالات میں حالت بڑی قابل رحم ہے اور وہ بہت تنگدستی کی زندگی گزار رہے ہیں۔

جناب سپیکر! میرا سوال بڑا سادہ سا تھا اور میں منسٹر صاحبہ سے ضمنی سوال یہ پوچھوں گا کہ آپ نے جز (ہ) میں جواب دیا ہے کہ جی، ہاں ضلع اوکاڑہ میں سال 2010 کے بھرتی کردہ محکمہ صحت کے ملازمین کو confirm کر دیا ہے اس کے بعد بھرتی کئے گئے ملازمین کو confirm کئے جانے کا عمل جاری ہے۔

جناب سپیکر! میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا منسٹر صاحبہ ایوان کو وہ تفصیل بتا دیں گی کہ وہ عمل کیسے جاری ہے اور کس stage پر ہے؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! انہوں نے basically 2010, 2013-14 کی detail مانگی تھی۔ اس میں ان کو بتایا گیا کہ The total numbers of employees وہ 559 ہیں جن کو درجہ چہارم کے لئے بھرتی کیا گیا اور وہ خاص علاقوں کے اندر بھرتی ہوئے تھے۔

جناب سپیکر! جو سوال انہوں نے ہم سے کیا تھا اس کا بتا دیا تھا کہ ضلع اوکاڑہ کے اندر already بھرتی ملازم تھے ان میں سے بیشتر تو already پکے کر دیئے گئے تھے جو تھوڑے بہت رہ گئے تھے ان کو پکا کرنے کا عمل جاری ہے۔ اسی طرح جو گریڈ۔4 کے ملازمین جو پچھلے آٹھ آٹھ، نو نو سال سے کام کر رہے تھے جو ان کے دور کے تھے انہوں نے تو ان کو پکا نہیں کیا اب ہم آکر ان کو پکا کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر! اس وقت میرا خیال ہے کہ جو ہم نے ملازمین پکے کئے ہیں وہ تقریباً ایک ہزار سے زیادہ ہیں۔ Tertiary Care Hospitals اور پرائمری ہیلتھ کیئر میں جو آٹھ آٹھ، نو نو سالوں سے کام کر رہے تھے ان پر کام کر رہے ہیں اور کوشش کر رہے ہیں کہ جتنے زیادہ ملازمین پکے ہو جائیں اتنا بہتر ہے تاکہ لوگوں کے حالات بہتر سے بہتر ہوں جس طرح انہوں نے فرمایا ہے تو میں ان کو details فراہم کر دوں گی۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ میرا خیال ہے کہ اس میں اس دور کے جو بھرتی تھے ان کو بھی پکا کر رہے ہیں۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر!اب بھی معزز ایوان میں غلط بیانی کی جارہی ہے۔2010کے ملازمین کو پچھلی گورنمنٹ پکے کرگئی تھی۔

جناب سپیکر!میں نے اپنی honourable sister سے صرف یہ پوچھا ہے کیونکہ انہوں نے اپنے جواب میں لکھا ہے کہ confirm کئے جانے کا عمل جارہی ہے تو یہ inform کردیں کہ وہ عمل کس stage پر ہے؟

جناب سپیکر: جی، آپ یہ اس کے علاوہ بات کررہے ہیں جو confirm ہوچکے ہیں۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر!2010کے ملازمین پچھلی گورنمنٹ confirm کرگئی ہے لیکن انہوں نے ابھی تک کیا کیا ہے؟کلاس فور کے ملازمین کے متعلق انہوں نے اپنے جواب میں لکھا ہے کہ اس کے بعد بھرتی کئے گئے ملازمین کو confirm کئے جانے کا عمل جارہی ہے۔معزز ایوان میں بتایا جائے کہ وہ عمل کس stage پر ہے؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر!وزیراعلیٰ کی طرف سے instructions دی گئی ہیں کہ جن لوگوں کی تین سال سے زیادہ ملازمت ہوچکی ہے یا چار سال سے زیادہ ملازمت ہوچکی ہے اور ہر مرتبہ ان کو کچی نوکری دی گئی ان تمام کی لسٹیں بنا کردیں تاکہ ہم جلد سے جلد ان کو پکا کریں۔یہ سلسلہ جاری ہے اور اگر یہ اس میں سے 14-2013کے بارے میں بھی پوچھ رہے ہیں، اگر یہ کہتے ہیں کہ 2010 میں بھرتی ملازمین بھی پکے ہوگئے 14-2013میں بھرتی ملازمین بھی پکے ہوگئے تو یہ مجھ سے پوچھ کیوں رہے ہیں کہ وہ پکے ہوئے ہیں یا نہیں؟ آپ لوگوں نے بڑا اچھا کام کیا ہے اور ملازمین کو پکا کردیا ہے اس سے آگے ان سارے ملازمین کی لسٹیں بن رہی ہیں depending on the duration of their services کہ انہوں نے کتنی کتنی دیر سروس کی ہے اس میں age وغیرہ سب پر کام کررہے ہیں جب یہ کہیں گے تو میں ان کو detail فراہم کردوں گی۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر!یہ ذرا notable بات ہے میرا سوال تھا۔۔۔

جناب سپیکر: ویسے یہ طے ہوا تھا کہ تین ضمنی سوال کریں گے۔ چلیں! آپ سوال کر لیں۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! آپ جس طرح حکم دیتے ہیں۔

جناب سپیکر: آپ سوال کر لیں۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! میرا سوال یہ ہے کہ کیا حکومت محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ضلع اوکاڑہ کے ملازمین کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

جناب سپیکر: آپ میری بات سنیں۔ آپ specific سوال کریں۔ آپ یہ پوچھ سکتے ہیں کہ یہ لوگ پکے نہیں ہوئے اور یہ کب تک پکے ہو جائیں گے؟

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! جو میرے پاس انفارمیشن ہے میں بالکل confidence سے کہہ رہا ہوں کہ اس پر ابھی کام ہی شروع نہیں ہوا۔ Why are they telling a lie?

جناب سپیکر: اس پر ابھی کام شروع نہیں ہوا؟

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! جی، اس پر ابھی کام شروع نہیں ہوا۔ یہ زبانی کلامی جھوٹ ہے اور اس کا تو کوئی فائدہ نہیں ہے۔

جناب سپیکر! میں چیلنج کرتا ہوں کہ یہ بے شک معزز Chair دیکھ لے اس کا کوئی process start ہوا ہو۔ اس کا process یہ ہے کہ منسٹر اور سیکرٹری سمری move کریں گے اور سمری بذریعہ چیف سیکرٹری وزیر اعلیٰ کے پاس جائے گی۔ وزیر اعلیٰ اس کے بعد اس پر کمیٹی بنائیں گے جس میں regulations اور فنانس والے نمائندے شامل ہوں گے۔ یہ آپ کو کوئی ایک پیپر دکھا دیں، Why are they telling a lie in the House?

جناب سپیکر: دیکھیں! میرے خیال میں موجودہ سیکرٹری صاحب نئے آئے ہیں تو یہ سوال پرانا ہے۔

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! ایک سال چھ مہینے میں بندہ بہت کچھ سیکھ جاتا ہے۔

جناب سپیکر: نہیں، ان کو آئے ہوئے سال نہیں بلکہ ایک مہینہ ہوا ہے۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ہم نے ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ میں جتنی بھرتیاں کی ہیں شاید اتنی تاریخ میں نہیں ہوئیں۔

جناب سپیکر! پچھلی دفعہ بھی بتایا ہے کہ 26 ہزار لوگ employ کئے ہیں۔ آپ لوگوں کے پاس ان کی 50 فیصد اسامیاں تھیں ان 50 فیصد اسامیوں کو بڑی مشکل سے پورا کرکے ہم 25 فیصد پر لے کر آئے ہیں جس کے اندر تقریباً 14 ہزار ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل سٹاف۔۔۔

جناب سپیکر: چلیں! اس طرح کرتے ہیں کہ آپ محکمے سے اس بارے میں پوری انفارمیشن لے لیں۔ ہم اس سوال کو pending کر لیتے ہیں پھر اس کو دوبارہ دیکھ لیں گے۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! اگر آپ چاہتے ہیں تو سوال pending کر دیں ویسے تو جواب already موجود ہے۔

جناب سپیکر: دیکھیں! یہ سیکرٹری صاحب نئے آئے ہیں ان کو پتا نہیں ہے اور یہ سوال بھی کافی پرانا ہے جو latest position ہے وہ پھر بتا دیں گے۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! میں تو ہمیشہ حاضر ہوتی ہوں۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، آپ کی بات نہیں ہے لیکن آپ کے تین سیکرٹری تو change ہوئے ہیں۔ ظاہر ہے کہ جو نیا سیکرٹری آتا ہے تو وہ پھر نئے سرے سے شروع ہوتا ہے۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! آپ کو بتادوں کہ وزیراعلیٰ نے already کہہ دیا ہے۔

جناب سپیکر: آپ تو پرانے ہیں مجھے پتا ہے لیکن جو آپ کے نیچے آتے ہیں وہ نئے آتے ہیں تو ان کو بھی ٹائم چاہئے۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! جی، ٹھیک ہے میں detail لے کر دے دوں گی۔

جناب سپیکر: چلیں! ٹھیک ہے یہ سوال pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1956 جناب حامد رشید کا ہے۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! .on his behalf

جناب سپیکر: جی، سوال نمبر بولیں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! سوال نمبر 1956 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

فیصل آباد ڈویژن میں ہیپاٹائٹس کے مریضوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***1956: جناب حامد رشید:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد ڈویژن میں اس وقت ہیپاٹائٹس کے کتنے مریض رجسٹرڈ ہیں؟

(ب) ان مریضوں کو علاج کے لئے مفت ادویات کی فراہمی کے کتنے مراکز قائم کئے گئے ہیں؟

(ج) متعدی بیماریوں سے بچاؤ کے لئے مفت ادویات کی فراہمی اور ویکسین کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) فیصل آباد ڈویژن میں اب تک کل 89,159 مریض رجسٹرڈ کئے جا چکے ہیں۔

(ب) محکمہ پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر کے زیر نگرانی فیصل آباد ڈویژن میں مختلف ڈی ایچ کیو اور ٹی ایچ کیو ہسپتالوں میں ہیپاٹائٹس کلینک قائم کئے گئے ہیں جن کی فہرست درج ذیل ہیں۔

ضلع جھنگ:

1۔ ڈی ایچ کیو ہسپتال جھنگ

2۔ ٹی ایچ کیو ہسپتال شورکوٹ

3۔ ٹی ایچ کیو ہسپتال احمد پور سیال

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ:

1۔ ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ
2۔ ٹی ایچ کیو ہسپتال گوجرہ
3۔ ٹی ایچ کیو ہسپتال کمالیہ

ضلع فیصل آباد:

1۔ ٹی ایچ کیو ہسپتال سمن آباد
2۔ ٹی ایچ کیو ہسپتال سمندری
3۔ ٹی ایچ کیو ہسپتال جڑانوالہ
4۔ ٹی ایچ کیو ہسپتال چک جھمرہ
5۔ ٹی ایچ کیو ہسپتال تاندلیانوالہ،

ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام ان تمام کلینکس پر مفت ادویات،ویکسین اور پی سی آر ٹیسٹ فراہم کرتا ہے۔

(ج) جی، ہاں!متعدی بیماریوں سے بچاؤ کے لئے مفت ادویات فراہم کی جارہی ہیں اور مختلف متعدی بیماریوں مثلاً ہیپاٹائٹس بی اور سی ، انفلوئنزا، ریبیز، ڈفیتھیریا، خسرہ ، پولیو اور سانپ کے کاٹنے اور ویریسلا وغیرہ کی ویکسین مفت لگائی جارہی ہیں۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر!سوال یہ پوچھا گیا ہے کہ فیصل آباد ڈویژن میں اس وقت ہیپاٹائٹس کے کتنے مریض رجسٹرڈ ہیں تو یہاں پر جواب دیا گیا ہے کہ فیصل آباد ڈویژن میں اب تک کل 89,159 مریض رجسٹرڈ کئے جا چکے ہیں۔

جناب سپیکر!میری یہ گزارش ہے کیونکہ فیصل آباد بہت بڑا ضلع ہے اور فیصل آباد میں آلودگی کی وجہ سے اور جو انڈسٹریل ایریا کا گندہ پانی ہے، آپ بھی وزیراعلیٰ رہے ہیں اور آپ کے نوٹس میں یہ بات بھی ہے کہ فیصل آباد کے اندر پانی کا ایک بہت بڑا مسئلہ ہے جس سے ہیپاٹائٹس کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے اور یہ جو رجسٹرڈ لوگ بتائے گئے ہیں یہ بہت کم ہیں جبکہ لوگوں کی تعداد زیادہ ہے۔فیصل آباد میں ہر تیسرے بندے کو ہیپاٹائٹس ہے۔پہلے بھی یہ سوال مختلف اوقات میں اسمبلی کے floor پر اُٹھائے جا چکے ہیں۔

جناب سپیکر! میری گزارش یہ ہے اور میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ جو جز (ج) کے اندر کہا گیا ہے کہ جی ہاں متعدی بیماریوں سے بچاؤ کے لئے مفت ادویات فراہم کی جا رہی ہیں اور مختلف متعدی بیماریوں مثلاً ہیپاٹائٹس بی اور سی، خصوصی طور پر یہ جو ہیپاٹائٹس بی اور سی ہے، فیصل آباد کے ہسپتال کے اندر یہ بات میں on oath کہہ رہا ہوں کہ مریضوں کو ادویات نہیں دی جا رہیں۔ صرف اور صرف اس بندے کو میڈیسن دی جاتی ہے یا وہ کسی ایم ایس کا رشتہ دار ہو گا یا کوئی اس کے تعلق والا ہو گا یا پھر کوئی منسٹر صاحب کی چٹ جائے گی یا اس کا کوئی سفارشی جائے گا تو اس کو میڈیسن ملے گی۔ فیصل آباد کی جو حالت ہے اب دیکھیں کہ پورے پنجاب کے اندر۔۔۔

جناب سپیکر: آپ میری بات سنیں کہ اتنا لمبا سوال بھی نہیں ہوتا۔ آپ منسٹر صاحبہ کی چٹ کی کیوں بات کرتے ہیں، منسٹر صاحبہ نہ چٹ پر believe کرتی ہیں، یہ کام بہتر کر رہی ہیں اور محنت کر رہی ہیں۔

میرے خیال میں انہیں آئے ہوئے ابھی پانچ یا چھ مہینے ہوئے ہیں۔ دیکھیں! یہ نہیں کہ میں کوئی ایسی بات کر رہا ہوں، پورے ہیلتھ کیئر سیکٹر کا جو اصل بیڑہ غرق ہوا وہ میاں محمد شہباز شریف کے دور میں ہوا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

دیکھیں! میری بات سنیں کہ میرے دور میں دوائیاں فری مل رہی تھیں اور اب یہ بھی شکایت ہے کہ جب 1122 بھی مریض کو لے کر جاتی ہے تو اس کو بھی دقت آتی ہے تو یہ کب سے ہو رہا ہے؟

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: آپ میری بات سن لیں، پھر آپ دوسری بات کریں گے، اگر آپ سوال تک رہتے تو پھر ٹھیک تھا۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: آپ نے واپس سوال پر آنا ہے۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! میں نے جو ضمنی سوال کیا ہے۔۔۔

جناب سپیکر: جی، آپ بالکل ضمنی سوال کو چھوٹا کرلیں۔ باقی اس کے ہیلتھ سیکٹر کو نہ چھیڑیں۔ وہ پھر میاں محمد شہباز شریف کے دور کی ایک ایک چیز میرے دل میں لکھی ہوئی جس میں بیڑہ غرق ہوا ہے۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! میں یہ سمجھتا ہوں کہ۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، اس طرح نہیں۔ اب آپ صرف سوال کرلیں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! کیونکہ آپ نے specific ہماری گورنمنٹ کا ذکر کیا ہے تو میں پھر یہاں پر صرف چند سیکنڈ میں جواب دینا چاہوں گا۔

جناب سپیکر: پھر یہ بحث چل جائے گی اور آپ کا سوال رہ جائے گا۔ وہ پھر جواب بہت ہیں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! پچھلے پانچ سال کے اندر۔۔۔

جناب سپیکر: اس میں نہ پڑیں آپ کو پھر نقصان ہو گا۔ منسٹر صاحبہ! اب آپ اس کا جواب دے دیں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! پچھلے پانچ سال کے اندر۔۔۔

جناب سپیکر: اب آپ جواب سن لیں ناں۔

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! پہلے تو میں تھوڑی correction کرنا چاہوں گی اور میں اپنے فاضل بھائی صاحب کو یہ بتانا چاہتی ہوں کہ جہاں تک ہیپاٹائٹس بی اور سی ہے وہ پانی سے نہیں پھیلتا۔ پانی سے ہیپاٹائٹس اے پھیلتا ہے اور ہیپاٹائٹس اے ایسا نہیں ہے which cannot be cured اس کا علاج بھی ہو جاتا ہے اس کے بعد میں کوئی اثرات نہیں ہوتے۔ اصل مسئلہ ہیپاٹائٹس بی اور سی کا ہے۔ ہیپاٹائٹس (بی اینڈ سی) دونوں خون کے ذریعے پھیلتے ہیں اس کا مطلب blood born ہے، یہ reusing of syringes, quackery اور unregistered barbers کی وجہ سے تباہی آئی ہے جب سے ہم لوگ آئے ہیں we have done a lot of registration work. اس وقت ہم نے 18ہزار barbers بیوٹی سیلون کو رجسٹرڈ کیا ہے just to ensure کہ ہیپاٹائٹس بی اینڈ سی کی

awareness create کریں۔یہ پہلی حکومت ہے جس نے پالیسی decision لیا ہے کہ ہم auto destructible syringes جو کہ comparatively تقریباً اسی قیمت کی ہے آج سے پہلے حکومتیں اسے نہیں لے کر آئی تھیں۔

جناب سپیکر! اب ہماری latest پالیسی یہ ہے کہ 90 percent of syringes which will be utilized in government hospitals will be auto destructible تاکہ وہ دوبارہ use نہ ہو سکیں۔ re-using of syringes particularly جن سے ہیپاٹائٹس کا problem ہوتا ہے وہ ایک اور problem ہے۔

جناب سپیکر! تیسری بات blood transfusion کا problem کہ آپ کے پاس properly blood transfusion services ہیں اُس میں properly screening ہو رہی ہے۔ان ساری چیزیں کو مد نظر رکھتے ہوئے جو ہمارے پاس ہیپاٹائٹس (بی اینڈ سی) کا اس وقت ratio آرہا ہے۔8 سے 9 فیصد ہیپاٹائٹس (سی) کا ہے، 2.5 ہیپاٹائٹس (بی) کا ہے، ہیپاٹائٹس (بی) کا بھی اس لئے کم ہوا ہے کہ ہمارا vaccination کا جو EPI کا پروگرام شروع ہوا ہے اُس میں ہیپاٹائٹس (بی) کی vaccine موجود ہے۔ہیپاٹائٹس (بی) کی اس وقت ویکسین موجود ہے اور بچوں کو ہیپاٹائٹس (بی) کی ویکسین لگ رہی ہیں کم chances ہیں کہ بچے ہیپاٹائٹس (بی) develop کریں گے۔ہیپاٹائٹس (سی) کا problem یہ ہے کہ اس کے خلاف کوئی vaccination نہیں ہے سب سے important کام prevention ہے تاکہ ہم کسی طریقے سے quackery کے خلاف اور اگر آج بھی آپ نے اخبار پڑھی ہو تو آج one hundred and forty seven quackery outlets ہیلتھ کیئر کمیشن نے سیل کئے ہیں۔صرف غلط practices کی وجہ سے یہ ساری چیزوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ہم ایک کام prevention کا کر رہے ہیں awareness create کر رہے ہیں، ہم سارے beauty saloons کو رجسٹر کرا رہے ہیں اس کے علاوہ جتنی syringes استعمال ہوں گی auto destructible syringes ہوں گی۔

جناب سپیکر!اس کے علاوہ جن مریضوں کو ہیپاٹائٹس(سی)ہو چکا ہے اُن مریضوں کا تین ماہ کاcombo courseہوتا ہے جس کی وجہ سے اُن کیdisease can be curedہر تین ماہ کے بعد50ہزار مریضوں کا ایک نیاbadgeآتا ہے جسbadgeکو ہم دوائی مکمل کر کے پھر اگلاbadge recruitکرتے ہیں۔

جناب سپیکر!میں آپ کو یہ بتانا چاہ رہی ہوں کہ ہمارے پاس جتنے مریض آتے ہیں جو تعداد بتائی ہے 89ہزار مریض یہ سارے وہ مریض ہیں جو حکومت پنجاب کے ساتھ رجسٹرڈ ہیں اور ریگولرtreatmentلے رہے ہیں۔Naturallyجب وہ ریگولرtreatmentلیتے ہیں تو وہ ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کےpurviewمیں آجاتے ہیں۔

جناب سپیکر!جس طرح معزز ممبر نے فرمایا ہے مجھے بڑا افسوس ہوا کہ فاضل بھائی صاحب فرمارہے ہیں کہ میں کسی کی سفارش کروں میں کسی کی سفارش نہیں کرتی میں تو سارے مریضوں کے لئے بہت بڑی سفارش ہوں اور ہر طریقے سے کوشش کرتی ہوں مریضوں کو بہتر سے بہتر سہولیات ملیں۔

جناب سپیکر!ہماری پوری کوشش ہے کہ ہم نے ہیپاٹائٹس کو کنٹرول کرنے کے لئے ایک نیاپروگرام شروع کیا ہے جس کا نامMicro Eliminaion Programmeہے اور یہ basicallyہم نے ننکانہ صاحب سے شروع کیا ہےas a pilot projectجہاں ہم یہ کوشش کر رہے ہیں کہ ایک دفعہ آپ ہر بندے کیmass screeningکریں اُس میں جتنے ہیپاٹائٹس(بی اینڈ سی)کےpositive spatientنکلتے ہیں اُن کیtreatment شروع کر دیں اور جوnegativeہیں اُن کوvaccinateکر دیں۔

جناب سپیکر!میرا خیال ہے کہ یہ بات کہنا کہ ہم دوائیاں نہیں دے رہے بہت زیادتی کی بات ہے یہ سارے رجسٹرڈ مریض ہیں ان سارے مریضوں کو دوائیاں دی جارہی ہیں۔

جناب سپیکر: چلیں ٹھیک ہے۔معزز ممبر کا حلقہ بھی ہے شاید انہیں زیادہ علم ہو پھر بھی منسٹر صاحبہ!آپ اپنے طور پر اگر کوئی کمی ہو تو وہ پوری کر دیں۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! میں پتا کروا لیتی ہوں۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔ اگلا سوال

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: اب آپ کا سوال ہو گیا ہے۔ اگلا سوال محترمہ کنول پرویز چودھری کا ہے۔ جی، محترمہ سوال نمبر بولیں۔

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب سپیکر! شکریہ۔ سوال نمبر 1972 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

سرکاری ہسپتالوں میں طبی ٹیسٹوں کی فیس میں اضافہ سے متعلقہ تفصیلات

*1972: **محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کے سرکاری ہسپتالوں میں ہونے والے ٹیسٹوں کی فیسوں میں اضافہ کر دیا گیا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کتنے فیصد اضافہ کیا گیا ہے؟

(ج) کیا مستحق مریضوں کے لئے فری ٹیسٹوں کی سہولت موجود ہے اگر ہے تو اس کا طریق کار کیا ہے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) گورنمنٹ ہسپتالوں میں 1985-05-01 کے ریٹ نافذ العمل تھے جو کہ موجودہ دور کے مطابق انتہائی کم تھے یہاں تک کہ مطلوبہ reagent chemicals بھی مارکیٹ سے خریدے نہیں جا سکتے تھے، جس کی وجہ سے تمام diagnostic tests کی سہولت میسر نہ تھی یا فراہم کردہ diagnostic dests مطلوبہ معیار کے مطابق نہ تھے۔

diagnostic tests کی فراہمی یقینی بنانے اور مطلوبہ معیار حاصل کرنے کے لئے No profit, no loss کی بنیاد پر صرف استعمال ہونے والے reagent chemical کی قیمت کے مطابق نئے نرخ مقرر کئے گئے ہیں۔ پہلے ہسپتالوں میں اکیس ٹیسٹوں کی سہولت میسر تھی اب پچیس مزید ٹیسٹوں کی سہولت فراہم کی گئی ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ایکسرے کے نرخ -/15روپے سے بڑھا کر -/60روپے کئے گئے ہیں جو کہ subsidized ہیں اور مارکیٹ ریٹ جو کہ -/500سے -/600 روپے کے مقابلہ میں بہت کم ہیں۔

سرکاری ہسپتالوں میں الٹراساؤنڈ کے نرخ جو کہ پہلے -/100روپے تھے بڑھا کر -/150 روپے مقرر کئے گئے ہیں جبکہ کہ پرائیویٹ ہسپتالوں میں الٹراساؤنڈ کے نرخ -/1000سے -/1200روپے چارج کئے جاتے ہیں۔

سی ٹی سکین کے نرخ2500 مقرر کئے گئے ہیں جبکہ پرائیویٹ ہسپتالوں میں -/8000 سے -/10000روپے چارج کئے جاتے ہیں۔ نجی کمپنی سے طے شدہ معاہدہ کے مطابق CT Scan Plain اور CT Scan Contrast کا ریٹ -/3950 روپے اور -/6450 روپے بتدریج ہے۔ پہلے مریض -/1000 روپے ادا کرتا تھا اور باقی سبسڈی حکومت فراہم کرتی تھی۔ حکومت نے سبسڈی کو کم کر دیا ہے اب مریض -/2500روپے ادا کرے گا اور حکومت باقی سبسڈی ادا کرے گی۔

سی بی سی کی فیس -/200روپے، جگر کے LFT کی فیس -/300روپے، ECG کی فیس -/100 روپے، Trop T کی فیس -/600روپے مقرر کی گئی ہے۔ Urea، Uric Acid، Creatnine اور Pregnancy ٹیسٹ کی فیس -/65روپے فی ٹیسٹ مقرر کی گئی ہے۔ان اقدامات سے جو مریض پرائیویٹ سیکٹر سے یہ سہولیات مہنگے داموں حاصل کرتے ہیں انہیں بھی ریلیف ملے گا۔

Emergency، ICU اور CCU کے تمام مریضوں کو یہ سہولیات بدستور بالکل فری میسر رہیں گی۔ اس کے علاوہ ان ڈور اور آوٹ ڈور کے تمام شعبہ جات کے مستحق

مریضوں کو یہ سہولیات مفت فراہم کی جائیں گی اور اس مقصد کے لئے ہسپتالوں میں سہولت ڈیسک قائم کئے گئے ہیں لہٰذا قیمتوں میں اضافہ کی بات کرنا سراسر ناانصافی ہے۔

(ب) جواب اوپر دے دیا گیا ہے۔

(ج) جی، ہاں! مستحق مریضوں کے لئے فری ٹیسٹوں کی سہولت موجود ہے اور اس مقصد کے لئے ہسپتالوں میں سہولت ڈیسک قائم کئے گئے ہیں۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب سپیکر! ابھی آپ نے اپنے دور کے اچھے کاموں کا ذکر کیا۔ اب میں یہاں پر یہ ضرور ذکر کروں گی کہ آپ کے دور میں غریب مستحق جو بیمار ہوتے تھے وہ ٹیسٹوں کی قیمتوں میں اضافے کا عذاب سہتے اور نہ ہی میاں محمد شہباز شریف کے دور میں انہوں نے یہ غم سہا۔ شاید وہاں تب معاملات یقیناً بہتری کی طرف تھے اور میرے سوال کے جز (الف) کے جواب میں مجھے محکمہ کہتا ہے میں آپ کی توجہ آخری لائن کی طرف لے جانا چاہوں گی کہ محکمہ کہتا ہے قیمتوں میں اضافے کی بات کرنا سراسر ناانصافی ہے۔

جناب سپیکر! پہلے تو میں معذرت چاہتی ہوں کہ میں ناانصافی کرنے جا رہی ہوں میں محکمے سے بھی اور پوری تبدیلی سرکار سے معافی چاہتی ہوں لیکن میں یہ ناانصافی ضرور کروں گی۔

جناب سپیکر! اس میں یہ کہا گیا ہے کہ جو diagnostic tests ہوتے تھے وہ مطلوبہ معیار کے مطابق نہ تھے اور no profit no loss کے basis پر چل رہے تھے۔ مجھے یہ جاننا ہے کہ عوام کی ہیلتھ کے ساتھ کون سی سودے بازی ہو رہی تھی جس میں no profit no loss کو دیکھنا ضروری تھا اگر ٹیسٹوں کا جو معیار تھا وہ بہتر نہیں تھا تو کیا وہ عوام کی جیبوں میں سے پیسے نکال کر بہتر کرنا تھا یا پنجاب اسمبلی میں پنجاب حکومت اپنا ہیلتھ بجٹ بڑھا کر اسے بہتر کر سکتی تھی لہٰذا یہ جو کہا گیا کہ اس پر بات کرنا ناانصافی ہے تو میں یہ ناانصافی ضرور کروں گی۔

جناب سپیکر: محترمہ! آپ سوال دیکھ لیں یہاں جواب میں لکھا ہے کہ ایکسرے کے جو نرخ ہیں یہاں علیحدہ علیحدہ انہوں نے کہا ہے کہ -/15 روپے سے بڑھا کر -/60 روپے کئے ہیں پھر بھی subsidized ہیں مارکیٹ ریٹ 500 سے 600 ہے اور اسی طرح انہوں نے باقی جو ultrasound والے لکھے ہیں مارکیٹ ریٹس سے پھر بھی subsidize ہو رہا ہے۔

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب سپیکر! مدینے کی ریاست میں کیا ہی اچھا ہوتا کہ ٹیسٹوں کی قیمتوں کو ختم کر دیا جاتا، ایک فلاحی ریاست کا تصور دیا جاتا یہ لازم تو نہیں تھا اُن مریضوں کا خون نچوڑ دیا جائے اور صرف اس لئے کہ ٹیسٹوں کی فیسوں میں ڈاکٹر حضرات کے شیئرز ہوتے ہیں۔

(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: جی، no cross talk, no cross talk محترمہ! ایک تو آپ بھی آہستہ بولیں، آپ پہلے میری بات سن لیں ایک منٹ بیٹھ جائیں۔

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب سپیکر! ٹھیک ہے۔

جناب سپیکر: محترمہ! میں نے آپ کو اس لئے بٹھایا ہے کہ آپ کو سانس بھی چڑھ گیا تھا اور مجھے خیال ہوتا ہے کہ آپ اتنے زور سے بول رہے ہیں ویسے آرام سے بھی بولیں گے تو سب کو سمجھ آ رہی ہے۔

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: محترمہ! آپ بیٹھ جائیں میں ابھی بات کر رہا ہوں۔ آپ دو منٹ بیٹھ جائیں۔ اب ہاؤس میں آپ کو پانی تو پلا نہیں سکتے۔

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب سپیکر! اگر ٹیسٹوں کا ریٹ کم ہو جائے تو میں سمجھوں گی کہ آپ نے پانی پلا دیا ہے۔۔۔

جناب سپیکر: محترمہ! آپ پہلے میری بات سن لیں۔ آپ پہلے ذرا ایک منٹ کے لئے بیٹھ جائیں۔ اب بات صرف اتنی ہے کہ جو آپ کا سوال تھا جو یہاں اس کا جواب آیا ہے اس میں یہ جواب ہے کہ چونکہ مارکیٹ ریٹ سے ہم پھر بھی subsidies کر رہے ہیں۔

آپ کا سوال تو یہ تھا کہ کیا پہلے کی حکومتوں نے فری کیا ہوا تھا یا نہیں؟بس آپ کا مختصر سوال ہے آپ اتنی تقریر کر کر کے تھک گئی ہیں۔

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب سپیکر !میری آپ سے درخواست ہے پورا پنجاب رو رہا ہے غریب جیب سے جب علاج نہ کروا سکیں۔۔۔

جناب سپیکر: محترمہ !آپ کی بات رہ جائے گی، آپ میری بات سنیں، آپ کو سمجھ نہیں آ رہی۔

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب سپیکر !۔۔۔

جناب سپیکر: محترمہ !آپ ایک منٹ میری بات سنیں۔ مجھے یاد ہے میرے دور میں بھی ہم نے ٹیسٹ فری کئے تھے کیونکہ غریب لوگوں کے پاس پیسے نہیں ہوتے وہ بے چارے کاغذات لے کر پھرتے رہتے ہیں کبھی ادھر جائیں، کبھی اُدھر جائیں تو ہم نے فری کیا تھا اب اُس کے بعد کا مجھے نہیں پتا کہ میرے جانے کے بعد۔۔۔

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب سپیکر !آپ کے دور میں بھی اور آپ کے دور کے بعد بھی ٹیسٹ فری تھے۔۔۔

جناب سپیکر: محترمہ !آپ پہلے بات تو سن لیں پتا تو کر لینے دیں۔ میں آپ کی سہولت کے لئے بات کر رہا ہوں۔

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب سپیکر !بتا دیں۔

جناب سپیکر: محترمہ !آپ پہلے بیٹھیں گی تو پھر بتائیں گے۔ابھی منسٹر صاحبہ کھڑی ہیں اُنہیں جواب دینے دیں۔

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب سپیکر !میں اُن کے احترام میں کھڑی ہوں۔

جناب سپیکر: آپ کو اتنا احترام ہے تو پھر بیٹھ جائیں۔ آپ کو میرا احترام نہیں ہے ؟

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب سپیکر !آپ ہمارے بڑے ہیں۔

جناب سپیکر: ظاہر ہے ہر حکومت کی اپنی پالیسی ہوتی ہے کہ کیا کرنا ہے لیکن اُس وقت یہ ٹیسٹ فری تھے معزز ممبر کہہ رہی ہیں کہ ان کے دور میں بھی tests فری تھے اب جو ریٹس بڑھے ہیں یہ اب بڑھے ہیں یا پچھلے ہی بڑھے ہوئے ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! یہ جو ریٹس بتائے گئے ہیں آپ دیکھیں ان کا مقابلہ کیا گیا ہے پرانے ریٹس کے ساتھ اس میں یہ ہے کہ اگر پہلے پچھلی حکومت میں -/50 روپے کا ٹیسٹ تھا تو وہ ہم نے -/100 روپے کا کیا ہے تو ان کی حکومت میں بھی باقاعدہ اُن لوگوں سے پیسے لئے جاتے تھے جو afford کر سکتے تھے ہم بھی انہی لوگوں سے پیسے لے رہے ہیں جو afford کر سکتے ہیں دوسری اہم چیز یہ ہے

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب سپیکر! اب پہلے سے بڑھا دیئے گئے ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: ظاہر ہے جو لوگ afford کرتے ہیں وہ تو خود پیسے دیتے ہیں اُنہیں دینے چاہئیں جو بالکل afford نہیں کر سکتے اُس کا arrangement مجھے پوچھ لینے دیں کیونکہ میرے دور میں اُن کے لئے arrangement تھا کہ ہم نے زکوٰۃ کے اتنے پیسے disposal پر دیئے ہوئے تھے کہ وہاں سے وہ ڈاکٹرز خود ہی اُنہیں فری ٹیسٹ کر دیں۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! ہمارے پاس باقاعدہ ہر ہسپتال میں facilitation desk لگا ہوا ہے جو بندہ جا کر کہتا ہے کہ میں یہ ٹیسٹ afford نہیں کر سکتا اُس کے immediately ٹیسٹ فری کئے جاتے ہیں ICU کے اندر، لیبر روم کے اندر، CCU کے اندر، ایمرجنسی میں ابھی بھی سارے ٹیسٹ فری ہیں تو یہ ٹیسٹوں کے پیسے صرف اُن سے لئے جاتے ہیں جو afford کر سکتے ہیں اور ان ٹیسٹوں کے پیسے پچھلی حکومت بھی لیتی تھی۔

جناب سپیکر: چلیں ٹھیک ہے۔ آپ کے سوال کا جواب آ گیا ہے۔ اگلا سوال نمبر 2026 ملک خالد محمود کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 2045 محترمہ شازیہ عابد کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 2046 بھی محترمہ شازیہ عابد کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی

dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر2052چودھری مظہر اقبال کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذااس سوال کو بھیdispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر2054بھی چودھری مظہر اقبال کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھیdispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال سید عثمان محمود کا ہے۔جی،سوال نمبر بولیں۔

سید عثمان محمود: جناب سپیکر!جناب سپیکر!سوال نمبر2055ہے،جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی،جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

رحیم یار خان میں ضلعی سطح پر مزید ہسپتال بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*2055:**سید عثمان محمود:** کیاوزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع رحیم یار خان تقریباً60لاکھ کی آبادی کا ضلع ہے جس میں صرف ایک شیخ زید ہسپتال کام کر رہا ہے جو کہ اتنی زیادہ آبادی کے لئے نہ کافی ہے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ ضلع میں مزید ضلعی سطح پر ہسپتال بنانے نیز اس منصوبہ کو مالی سال20-2019 کے بجٹ میں شامل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) یہ درست نہیں ہے کہ ضلع رحیم یار خان کی آبادی کے لئے صرف شیخ زید ہسپتال کام کر رہا ہے۔ شیخ زید ہسپتال کے علاوہ تین تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال،16 آر ایچ سی سنٹرز، 104بنیادی مراکز صحت اور58سول ڈسپنسریز بھی طبی سہولت مہیا کر رہی ہیں۔

(ب)

1۔ فی الحال اس ضلع میں حکومت ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال بنانے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے اور نہ ہی اس مالی سال20-2019 میں شامل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاہم اس ضلع میں مزید طبی سہولیات مہیا کرنے کے لئے مندرجہ ذیل منصوبہ جات مالی سال20-2019میں شامل کئے گئے ہیں۔

(i) شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان کی توسیع کے لئے شیخ زید ہسپتال فیز۔2 کی سکیم مالی سال 20-2019 میں شامل ہے جس کا تخمینہ لاگت 6076.154 ملین روپے ہے۔

(ii) رورل ہیلتھ سنٹر میانوالی قریشیاں ضلع رحیم یار خان کو اپ گریڈ کر کے 60 بستروں کا تحصیل لیول ہسپتال کا منصوبہ رواں مالی سال میں شامل ہے۔

(iii) آئی ہسپتال خانپور کی امپرومنٹ اینڈ رینوویشن کا منصوبہ بھی مالی سال میں شامل کیا گیا ہے۔

اوپر بیان کردہ سکیموں کی تکمیل پر اس ضلع کی آبادی کو پہلے سے بہتر طبی سہولیات میسر ہوں گی۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

سید عثمان محمود: جناب سپیکر! کیا یہ درست ہے کہ ضلع رحیم یار خان تقریباً 60 لاکھ کی آبادی کا ضلع ہے جس میں صرف ایک شیخ زید ہسپتال کام کر رہا ہے جو کہ اتنی زیادہ آبادی کے لئے ناکافی ہے؟

جناب سپیکر! آپ کو یاد ہو گا کہ بجٹ سیشن میں بہت سے دعوے کئے گئے اس میں یہ بھی بتایا گیا تھا کہ 279 بلین روپے کا ہیلتھ بجٹ ہے جس میں سے 40 بلین روپے 9 نئے ہسپتالوں کی تعمیر کے لئے مختص کئے گئے۔ اس august House کے floor پر وزیر خزانہ نے یہ وعدہ کیا تھا کہ چھ نئے ہسپتال جنوبی پنجاب میں بنائے جائیں گے۔ یہ وہی وزیر خزانہ ہیں جو جنوبی پنجاب محاذ بنا کر آئے تھے۔ یہ آپ پچھلے جن چند سالوں کا حوالہ دیتے ہیں وہ اس دور میں بھی الحمد للہ حکومت میں تھے۔

جناب سپیکر: سید عثمان محمود! وہ آپ کے بھی پرانے تعلق والے ہیں۔

سید عثمان محمود: جناب سپیکر! جی، وہ ہمارے بھی بہت پرانے تعلق والے ہیں۔ میں نے اپنے سوال کے جز(ب) میں پوچھا تھا کہ کیا حکومت مذکورہ ضلع میں مزید ضلعی سطح پر ہسپتال بنانے کا منصوبہ مالی سال 20۔2019 کے بجٹ میں شامل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

جناب سپیکر! مجھے اس کا اب یہ جواب دیا جارہا ہے کہ حکومت ایسا کوئی منصوبہ مالی سال 2019-20 کے بجٹ میں شامل نہیں کر سکی۔ بجٹ تقریر میں جو اتنے وعدے کئے گئے اور ڈیسک بجائے گئے کہ جی جنوبی پنجاب کو بجٹ کا 35 فیصد دیا جائے گا، جنوبی پنجاب ایک نیا صوبہ بن جائے گا، وہاں پر سیکرٹریٹ بھی قائم کر دیا جائے گا اور وہاں پر دودھ اور شہد کی نہریں بھی بہادی جائیں گی۔

جناب سپیکر: سید عثمان محمود! یہ بعد کی باتیں ہیں آپ پہلے وہاں پر ہسپتال بنالیں لہٰذا آپ ہسپتال پر ہی بات کریں۔

سید عثمان محمود: جناب سپیکر! میری صرف یہ گزارش ہے کہ شیخ زید ہسپتال فیز۔2 کو announce کیا گیا اور اس august House کے floor پر وعدہ کیا گیا تو ایسی کون سی وجوہات تھیں کہ جنوبی پنجاب کو خاص طور پر ضلع رحیم یار خان کو پچھلے دس سال کی طرح، میں دوبارہ دہرا رہا ہوں کہ پچھلے دس سال کی طرح اب بھی محروم رکھا گیا۔

جناب سپیکر: سید عثمان محمود! جی، ٹھیک ہے۔

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! سب سے پہلی بات یہ ہے انہوں نے پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے حوالے سے سوال پوچھا تھا کہ کیا یہاں واحد ایک ہی ہسپتال ہے تو میں ان کی correction کرتی چلی جاؤں کہ شیخ زید ہسپتال کے علاوہ تین تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال، 16 آر ایچ سی سنٹر، 104 بنیادی مرکز صحت ہیں اور 58 سول ڈسپنسریاں بھی طبی سہولت مہیا کر رہی ہیں۔ جہاں تک شیخ زید ہسپتال کا تعلق ہے تو وہ Tertiary Care and Teaching Hospital ہے۔ شیخ زید ہسپتال اس ADP میں شامل ہے جس کو شیخ زید فیز۔2 کہا جارہا ہے، اس پر PC-I تیار ہو رہا ہے اور میں اپنے بھائی کو یہ بتانا چاہتی ہوں کہ نشتر ہسپتال فیز۔2 کا کام بھی شروع ہو گیا ہے۔ میرے بھائی کسی دن ملتان تشریف لے کر جائیں تو وہاں کا وزٹ کریں تو آپ دیکھیں گے کہ جن اینٹوں کا آپ ذکر کر رہے تھے وہ اینٹیں اب لگنا شروع ہو رہی ہیں۔ ڈی جی خان کے نامکمل ہسپتال کو ہماری حکومت نے آکر مکمل کیا ہے اور اس پر کام شروع ہو چکا ہے۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحبہ! وہ ڈی جی خان کا نہیں بلکہ رحیم یار خان کے ہسپتال کا پوچھ رہے ہیں۔

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! رحیم یار خان ہسپتال کے حوالے سے میں نے جواب میں بتایا ہے کہ شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان کی توسیع کے لئے شیخ زید ہسپتال فیز-2 کی سکیم مالی سال 2019-20 میں شامل ہے جس کا تخمینہ لاگت 6- ارب روپے ہے۔ کیا آج سے پہلے کسی نے اتنا بجٹ دیا تھا؟

جناب سپیکر: منسٹر صاحبہ! جی، یہ تو جواب میں بھی لکھا ہوا ہے۔

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! میں آپ کو یہ بھی بتاتی چلی جاؤں کہ اس ہسپتال کی اتنی بُری حالت تھی کہ It was declared that it should be demolished اور یہ بات سابقہ حکومت نے کہی تھی کہ اس ہسپتال کو demolished کرنا چاہئے۔ انہوں نے اس ہسپتال کو demolished کیا اور نہ ہی انہوں نے وہاں پر کوئی نیا ہسپتال بنایا۔

جناب سپیکر! اب ہماری حکومت کے آنے کے بعد ہم نے اس کا PC-I تیار کر لیا ہے اور اس کے لئے پیسے بھی رکھے ہیں اور انشاءاللہ شیخ زید ہسپتال نیا بن رہا ہے۔ باقی جہاں تک تحصیل ہیڈ کوارٹر کی بات ہے تو اس میں یہ بھی لکھا ہے کہ ۔۔۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحبہ! چلیں، ٹھیک ہے۔ آپ کی اس حوالے سے بات آگئی ہے۔ جی، سید عثمان محمود!

سید عثمان محمود: جناب سپیکر! آپ کو یاد دلاتا چلوں کہ جب آپ بطور وزیر اعلیٰ منصب پر فائز تھے تو یہ وہی رحیم یار خان ہے جس کو پاکستان کا ماڈل ڈسٹرکٹ بھی قرار دیا گیا تھا آپ بھی رحیم یار خان سے ہی elected تھے تو میں دوبارہ ضمنی سوال میں دہراتا چلوں کہ PC-I ان کے مطابق بن گیا ہے ڈیڑھ سال ہونے کو ہے کہ رحیم یار خان شیخ زید ہسپتال فیز-2 کی اب تک ایک اینٹ بھی نہیں رکھی گئی۔ آپ جون میں پھر ایک نئے بجٹ کو پیش کرنے آئیں گے اور اب بھی چونکہ آپ مجھ سے بہتر جانتے ہیں کہ 202- ارب روپے فیڈرل گورنمنٹ نے صوبوں سے lapse کر لئے ہیں۔

جناب سپیکر: سید عثمان محمود! منسٹر صاحبہ تو فرما رہی ہیں کہ وہاں پر کام شروع ہو گیا ہے۔

سید عثمان محمود: جناب سپیکر! وہاں پر کام شروع نہیں ہوا بے شک ہیلتھ منسٹر صاحبہ میرے ساتھ وہاں پر چلیں میں ان کو دکھاتا ہوں کہ شیخ زید ہسپتال فیز-2 کی ایک اینٹ بھی اب تک نہیں لگی۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! پچھلی حکومت کو PC-I بنانے کی عادت ہی نہیں تھی۔ جیسا کہ آپ کو پتا ہے کہ PKLI بغیر PC-I اور بغیر ECNIC approval کے چل پڑا تھا تو اس لئے یہ بھی سوچ رہے ہیں کہ ہم بھی ان کی طرح ہی بنا دیں لیکن میں اپنے بھائی کو بتانا چاہ رہی ہوں کہ رولز آف بزنس سے PC-I بنے گا اس کے مطابق ہم کام کریں گے۔

جناب سپیکر! میں personally PC-I پر کام کر رہی ہوں ہم اسی سال میں کام شروع کر دیں گے۔

جناب سپیکر: سید عثمان محمود! منسٹر صاحبہ فرما رہی ہیں کہ وہ جلد ہی اس پر کام شروع کر دیں گی۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! جس طرح میرے بھائی کہہ رہے تھے کہ نشتر ہسپتال پر کام شروع نہیں ہوا تو میں ان کو بتانا چاہ رہی ہوں کہ نشتر ہسپتال پر کام شروع ہو گیا ہے۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اگلا سوال نمبر 2086 محترمہ خدیجہ عمر کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 2105 جناب محمد ارشد چودھری کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 2118 جناب محمد عبداللہ وڑائچ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 2126 جناب منیب الحق کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 2127 ملک محمد احمد خان کا ہے۔ ان کی request آئی ہوئی ہے کہ میرے سوال کو pending کر دیا جائے لہٰذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 2129 بھی ملک محمد احمد خان کا ہے۔ ان کی request آئی ہوئی ہے کہ میرے سوال کو

pending کر دیا جائے لہٰذا اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔ سوال نمبر بولیں۔

(اذانِ مغرب)

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! سوال نمبر 2130 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

فیصل آباد کے ہسپتالوں کا ییلو ویسٹ اٹھانے کے لئے
ملازمین کی تعداد اور ان کی تنخواہوں کی ادائیگی سے متعلقہ تفصیلات

***2130: جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں کتنے ہسپتال ہیں جن کا ییلو ویسٹ اُٹھانے کے لئے ملازمین رکھے گئے ہیں؟

(ب) ییلو ویسٹ اُٹھانے کے لئے کتنے ملازمین رکھے گئے ہیں ان ملازمین میں کتنے مستقل ہیں اور کتنے کنٹریکٹ اور ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں؟

(ج) ان ملازمین کو تنخواہوں کی ادائیگی کے لئے کتنے فنڈز مالی سال 19-2018 میں مختص کئے گئے تھے؟

(د) کتنے ملازمین کو تنخواہ کی ادائیگی کب سے نہ ہوئی ہے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) ییلو ویسٹ اُٹھانے کے لئے کتنی گاڑیاں و دیگر سامان ہے؟

(و) کیا حکومت ییلو ویسٹ کے ملازمین کو جلد از جلد تنخواہوں کی ادائیگی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ضلع فیصل آباد کے پانچ مندرجہ ذیل سرکاری ہسپتالوں کا خطرناک فضلہ / کوڑا ایک منظم طریق کار کے مطابق اُٹھا کر تلف کیا جاتا ہے۔

1۔ تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال سمندری 2۔ تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال جڑانوالہ

3۔ تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال تاندلیانوالہ 4۔ تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال چک جھمرہ

5۔ گورنمنٹ جنرل ہسپتال سمن آباد۔

(ب) اس مقصد کے لئے متعلقہ ہسپتال کے عملے پر مشتمل ایک ہسپتال ویسٹ مینجمنٹ کمیٹی تشکیل دی جاتی ہے اور ایک میڈیکل آفیسر یا نرسنگ آفیسر کو ICO مقرر کیا جاتا ہے۔ ہسپتال کے تمام فضلے کو مختلف اقسام میں چھانٹی کرنے کے لئے ہسپتال کے عملے کو خصوصی تربیت دی جاتی ہے۔ خطرناک جراثیم آلود کوڑے کو yellow bags میں محفوظ طریقے سے اکٹھا کر کے سیل بند کیا جاتا ہے اور وزن کا کوڈ چسپاں کر کے ویسٹ ٹرالی کے ذریعے yellow room میں منتقل کر دیا جاتا ہے جس کا درجہ حرارت 2 تا 8 ڈگری سینٹی گریڈ ہوتا ہے۔ جہاں سے اسی درجہ حرارت کی حامل محکمہ کی yellow vehicle ہسپتالوں کے خطرناک کوڑے کو تلف کرنے کے لئے متعلقہ incinerator تک ایک کمپیوٹرائزڈ نگرانی کے نظام کے تحت پہنچاتی ہے اور ہر incinerator کی بھی CCTV کیمروں کے ذریعے نگرانی کی جارہی ہے اس سارے عمل کے لئے کمپنی کے کنٹریکٹ پر بھرتی کئے گئے بیس افراد ضلع فیصل آباد میں تمام پانچ ہسپتالوں میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

(ج) مالی سال 19-2018 میں ملازمین کو تنخواہوں کی ادائیگی کے لئے 83,32,004.40 روپے مختص کئے گئے تھے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) کوئی ایسا ملازم نہیں ہے جس کی تنخواہ ادا نہ کی گئی ہو۔

(ہ) ضلع فیصل آباد کے لئے ایک yellow vehicle مختص کی گئی ہے۔

(و) حکومت ییلو ویسٹ مینجمنٹ کے ملازمین کی تنخواہیں باقاعدگی سے ادا کر رہی ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! میں نے اپنے سوال کے جز (الف) میں پوچھا تھا کہ ضلع فیصل آباد میں کتنے ہسپتال ہیں جن کا یلو ویسٹ اُٹھانے کے لئے ملازمین رکھے گئے ہیں؟ تو اس حوالے سے یہاں پر جو جواب دیا گیا ہے۔

جناب سپیکر! میں اس حوالے سے جناب کو اور آپ کی وساطت سے ہاؤس کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ yellow waste اٹھانے والے جو ملازمین تھے ان کے بارے میں ہاؤس کے اندر یہ جواب دیا گیا ہے کہ انہیں تنخواہیں ادا کر دی گئی ہیں اور اب کوئی بھی واجبات واجب الادا نہیں ہیں۔ مارچ 2019 کا دنیا نیوز کا پیپر تھا اگر منسٹر صاحبہ کہیں گی تو میں ان کو اس کی کاپی بھی مہیا کر دوں گا۔

جناب سپیکر! اس میں خبر تھی کہ yellow waste ملازمین نے احتجاج کیا تھا کہ ہمیں تنخواہیں نہیں دی جا رہیں۔ اگر یہ جواب درست مان لیا جائے تو پھر ملازمین نے احتجاج کیوں کیا انہوں نے روڈ بلاک کیوں کیا اور ان کا احتجاج اخبارات میں کیوں آیا؟

جناب سپیکر: جی، محترمہ!

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! میرا خیال ہے کہ میں نے بہت تفصیل سے جواب دیا ہے ہسپتال ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے ساتھ deal کرتی ہے۔۔۔

جناب سپیکر: ڈاکٹر صاحبہ! معزز ممبر ملازمین کی تنخواہوں کے بارے میں پوچھ رہے ہیں۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! ہم نے انہیں سارا بجٹ دیا ہے۔ آگے اگر ان کا کوئی مسئلہ بنا ہے تو I will find out ہماری اطلاع کے مطابق تو ساری تنخواہیں دی گئی ہیں ورنہ میں یہ جواب نہ دیتی۔ I will find out about it کہ کون سی ایسی بات ہے لیکن میرے پاس جو اطلاع ہے اس کے مطابق سارے لوگوں کی تنخواہیں دی ہوئی ہیں اور ہمارے پاس کوئی outstanding نہیں ہے۔

جناب سپیکر: جناب محمد طاہر پرویز! جن کو تنخواہیں نہیں ملیں آپ ان کی ایک لسٹ بنا کر منسٹر صاحبہ کو دے دیں۔ منسٹر صاحبہ on the floor of the House کہہ رہی ہیں کہ اگر کسی کو تنخواہ نہیں ملی تو وہ فوری طور پر دلوا دیں گی۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! انشاءاللہ. I will do it

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! میرا اگلا ضمنی سوال یہ ہے۔۔۔

جناب سپیکر: بس ٹھیک ہو گیا ہے۔ اب تو وقفہ سوالات بھی ختم ہو گیا ہے۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! میں بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتی ہوں۔

جناب سپیکر: جی، بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

قصور: پی پی۔175 میں

آر ایچ سیز، بی ایچ یوز کی تعداد اور فراہمی ادویات سے متعلقہ تفصیلات

*1634: **ملک احمد سعید خان:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی۔175 قصور میں کتنے آر ایچ سی موجود ہیں۔ مذکورہ آر ایچ سی میں ایمر جنسی کی سہولیات اور ادویات کی فراہمی کے حوالے سے آگاہ فرمائیں۔ پچھلے ایک سال میں کتنے ایمر جنسی کیسز ان سنٹر پر ہینڈل کئے گئے۔ ان آر ایچ سی کے ناموں سے آگاہ فرمائیں نیز ان کو مالی سال19۔2018 میں کتنی رقم کی ادویات فراہم کی گئی ہیں تمام آر ایچ سی کی تفصیل علیحدہ علیحدہ بیان فرمائیں؟

(ب) پی پی۔175 قصور میں کتنے بی ایچ یوز ہیں ان کے نام کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں نیز مذکورہ بی ایچ یو کی بلڈنگ کی صورتحال سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) مذکورہ بی ایچ یو میں پچھلے ایک سال میں کتنے ایمر جنسی کیسز ہینڈل کئے گئے نیز بی ایچ یو کو سال19۔2018 میں کتنی ادویات فراہم کی گئی ہیں اور کتنی مالیت کی فراہم کی گئی ہیں، تفصیل سے علیحدہ علیحدہ آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) پی پی۔175 قصور میں ایک آر ایچ سی (آر ایچ سی مصطفٰی آباد) موجود ہے جس کی بلڈنگ کی صورتحال تسلی بخش ہے۔ پچھلے ایک سال کے دوران مذکورہ آر ایچ سی کی ایمر جنسی میں 13,250 مریضوں کو طبی سہولیات فراہم کی گئی اور -/14,19,230 روپے کی ادویات فراہم کی گئی۔

(ب) پی پی-175 قصور میں آٹھ بی ایچ یوز ہیں۔ ان کے نام اور بلڈنگ کی صورتحال درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	نام BHU	بلڈنگ کی صورتحال
1-	چٹھیانوالا	مرمت کی ضرورت ہے
2-	گرین کوٹ	تسلی بخش
3-	سرہالی کلاں	تسلی بخش
4-	ہر دو سہاری	مرمت کی ضرورت ہے
5-	قادی ونڈ	مرمت کی ضرورت ہے
6-	شیخ بھاگو	مرمت کی ضرورت ہے
7-	دفتوہ	مرمت کی ضرورت ہے
8-	کھارا	مرمت کی ضرورت ہے

جیسے ہی ترقیاتی فنڈز دستیاب ہوں گے مذکورہ بنیادی مراکز صحت کی بلڈنگ بھی repair کروادی جائے گی۔

(ج) پچھلے سال ایمرجنسی مریضوں کی تعداد نیز جتنی مالیت کی ادویات فراہم کی گئی ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

1-	چٹھیانوالا	37934	3,85,299روپے
2-	گرین کوٹ	20802	2,68,821روپے
3-	سرہالی کلاں	25905	4,99,334روپے
4-	ہر دو سہاری	14346	3,63,647روپے
5-	قادی ونڈ	15083	2,87,574روپے
6-	شیخ بھاگو	27707	4,84,126روپے
7-	دفتوہ	3,37,857روپے	3,37,857روپے
8-	کھارا	16873	2,32,986روپے

بہاولپور: ٹی ایچ کیو ہسپتال احمد پور شرقیہ
میں بیڈز، وارڈز کی تعداد اور ڈاکٹرز سے متعلقہ تفصیلات

*2026: **ملک خالد محمود بابر:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال احمد پور شرقیہ (ضلع بہاولپور) کتنے بیڈز اور وارڈز پر مشتمل ہے اس میں کس کس مرض کے وارڈ کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیا اس میں گائناکالوجسٹ / گائنی سرجن، آرتھوپیڈک سرجن، کارڈیالوجی اور دماغی امراض کے ماہر ڈاکٹرز تعینات ہیں؟

(ج) اس میں کون کون سی مشینری ہے، کون کون سی مشینری کب سے خراب ہے یا بند پڑی ہوئی ہے؟

(د) اس کی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے کیا ایمرجنسی 24/7 گھنٹے کھلی رہتی ہے نیز ایمرجنسی میں فرائض سرانجام دینے والے ڈاکٹرز کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال احمد پور شرقیہ (ضلع بہاولپور) 92 بیڈز پر مشتمل ہے اور اس میں مندرجہ ذیل وارڈز کام کر رہے ہیں:۔

گائنی اینڈ آبس وارڈ۔ سرجیکل وارڈ۔ آرتھو سرجری وارڈ۔ آئی وارڈ۔ کارڈیالوجی وارڈ۔ ڈائیلسز وارڈ۔ ایمرجنسی وارڈ۔ پیڈز وارڈ۔ٹراما سینٹر اس کے علاوہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں مندرجہ ذیل شعبہ جات کام کر رہے ہیں۔ آؤٹ ڈور ڈیپارٹمنٹ۔ پیتھالوجی ڈیپارٹمنٹ۔ بلڈ بنک۔ ای پی آئی سروسز۔ لیبر روم سروسز۔ ایکسرے ڈیپارٹمنٹ۔ ڈینٹل یونٹ۔فزیو تھراپی یونٹ۔ ایم ایل سی و پوسٹ مارٹم سروسز۔ایمرجنسی آؤٹ ڈور سروسز۔فارمیسی سروسز۔

(ب) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال احمد پور شرقیہ میں تین گائناکالوجسٹ / گائنی سرجن کی اسامیاں ہیں۔ تاہم دو گائناکالوجسٹ کام کر رہی ہیں اور ایک گائناکالوجسٹ کی اسامی خالی ہے۔ آرتھوپیڈک سرجن کی دو اسامیاں ہیں۔ جن میں سے ایک آرتھوپیڈک سرجن موجود ہے اور ایک آرتھوپیڈک سرجن کی اسامی خالی ہے۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال احمد پور شرقیہ میں ایک کارڈیالوجسٹ کی اسامی ہے۔ جس پر کارڈیالوجسٹ کام کر رہی ہیں۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال احمد پور شرقیہ میں دماغی امراض کے ڈاکٹرز کی کوئی اسامی منظور نہ ہے۔

(ج) مشینری کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ایمر جنسی میں فرائض سر انجام دینے والے ڈاکٹرز کے نام، عہدہ اور گریڈ وار درج ذیل ہے:۔

مارننگ شفٹ صبح 08:00 سے دوپہر 02:00 بجے تک

ڈاکٹر احتشام انور	ایمر جنسی میڈیکل آفیسر	بی ایس۔17
ڈاکٹر عالمگیر	میڈیکل آفیسر	بی ایس۔17
ڈاکٹر نعمان	میڈیکل آفیسر	بی ایس۔17
ڈاکٹر قراۃ العین	میڈیکل آفیسر	بی ایس۔17

ایوننگ شفٹ دوپہر 02:00 سے رات 08:00 بجے تک

ڈاکٹر غلام فرید	میڈیکل آفیسر	بی ایس۔17
ڈاکٹر محبوب عالم	میڈیکل آفیسر	بی ایس۔17
ڈاکٹر آصفہ شاہ	میڈیکل آفیسر	بی ایس۔17

نائٹ شفٹ رات 08:00 سے صبح 08:00 بجے تک

ڈاکٹر وسیم عباس	ایمر جنسی میڈیکل آفیسر	بی ایس۔17
ڈاکٹر ارسلان حیدر	میڈیکل آفیسر	بی ایس۔17
ڈاکٹر عابد اسلم	میڈیکل آفیسر	بی ایس۔17
ڈاکٹر عبیرہ	میڈیکل آفیسر	بی ایس۔17

راجن پور: محمد پور ہسپتال میں ڈاکٹرز، سٹاف اور مشینری سے متعلقہ تفصیلات

*2045: **محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محمد پور ہسپتال تحصیل جام پور (ضلع راجن پور) کب بنایا گیا تھا؟

(ب) اس ہسپتال میں کتنے ڈاکٹرز اور سٹاف کام کر رہا ہے ہسپتال میں کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں ان میں کتنی خالی ہیں اور ان پر کب تک تعیناتی ہو گی؟

(ج) اس ہسپتال میں کون کون سی طبی مشینری موجود ہے کتنی چالو حالت میں اور کون کون سی کب سے خراب پڑی ہے اور کس کس مشینری کی مزید ضرورت ہے؟

(د) کیا حکومت اس ہسپتال میں خالی اسامیاں پُر کرنے اور دیگر ضروری سہولیات مع مشینری فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) محمد پور ہسپتال تحصیل جام پور راجن پور 1975-01-01 میں بنایا گیا تھا۔

(ب) محمد پور ہسپتال میں سات ڈاکٹرز کی اسامیاں ہیں اور سات ڈاکٹرز تعینات ہیں نرسز کی چھ اسامیاں ہیں اور چھ پر نرسز تعینات ہیں۔ پیرا میڈیکس کی بائیس اسامیاں ہیں اور تمام پر عملہ تعینات ہے۔ درجہ چہارم کی بارہ اسامیاں ہیں اور تمام پرُ ہیں۔

(ج) اس ہسپتال میں درج ذیل طبی مشینری موجود ہے۔ ایکسرے پلانٹ، ڈینٹل یونٹ، لیبارٹری اور الٹرا ساؤنڈ کی سہولت موجود ہے اور تمام مشینری چالو حالت میں ہے۔

(د) اس ہسپتال میں کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

راجن پور: داجل ہسپتال میں تعینات ڈاکٹرز، سٹاف و دیگر تفصیلات

***2046: محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) داجل ہسپتال تحصیل جام پور ضلع راجن پور کب بنایا گیا تھا؟

(ب) اس ہسپتال میں کتنے ڈاکٹرز اور سٹاف کام کر رہا ہے ہسپتال میں کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں۔ کتنی اس وقت خالی ہیں اور ان پر کب تک تعیناتی ہو گی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس ہسپتال میں سی ٹی سکین اور دیگر مشینری موجود نہ ہے مشینری نہ ہونے کی وجہ سے مریض باہر سے پرائیویٹ ٹیسٹ کروانے پر مجبور ہیں؟

(د) کیا حکومت اس ہسپتال میں خالی اسامیاں پُر کرنے اور دیگر ضروری سہولیات مع مشینری فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) داجل ہسپتال تحصیل جام پور راجن پور 1975-01-01 میں بنایا گیا تھا۔

(ب) ڈاکٹرز کی سات اسامیاں ہیں اور چھ ڈاکٹرز تعینات ہیں نرسز کی چھ اسامیاں ہیں اور تین پر نرسز تعینات ہیں۔ پیرامیڈیکس کی اسامیوں کی تعداد اکیس ہے تمام پُر ہیں کوئی خالی نہیں ہے۔ درجہ چہارم کی بارہ اسامیاں ہیں۔ تمام پُر ہیں کوئی خالی نہیں ہے۔

(ج) جی، ہاں! یہ درست ہے کیونکہ سی ٹی سکین مشین کی سہولت ضلع میں صرف ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ہوتی ہے۔ جو کہ چالو حالت میں ہے۔ ایکسرے پلانٹ، ڈینٹل یونٹ، لیبارٹری اور الٹراساؤنڈ کی سہولت موجود ہے۔

(د) جو اسامیاں خالی ہیں ان پر جیسے ہی اہل امیدوار دستیاب ہوں گے واک ان انٹرویو کے ذریعے پُر کر دی جائیں گی۔

بہاولنگر: ٹی ایچ کیو ہسپتال ہارون آباد
میں ٹراما سنٹر اور کارڈیک سنٹر بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*2052: **چودھری مظہر اقبال:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت ٹی ایچ کیو ہسپتال ہارون آباد (بہاولنگر) میں کارڈیک اور ٹراما سنٹر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) کیا ان کا پی سی۔1 منظور ہو گیا ہے یا ابھی زیر کارروائی ہے؟

(ج) کیا حکومت اس ہسپتال میں جلد از جلد کارڈیک اور ٹراما سنٹر بنانے اور اس میں ڈاکٹرز تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) یہ درست نہیں ہے حکومت کے ترقیاتی بجٹ برائے مالی سال 20-2019 میں اس ہسپتال میں کارڈیک اور ٹراما سنٹر بنانے کے لئے رقم مختص نہیں کی گئی ہے۔ مزید برآں حکومت کی پالیسی کے مطابق کارڈیک سنٹرز وغیرہ تحصیل سطح کے ہسپتالوں میں نہیں

بنائے جاتے یہ سہولت صرف ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتالوں میں یا تدریسی سطح کے ہسپتالوں میں دی جاتی ہے۔

(ب) چونکہ کارڈیک سنٹر اور ٹراما سنٹر بنانے کا منصوبہ حکومت کے ترقیاتی پروگرام 2019-20 میں موجود نہیں ہے اس لئے ان سہولیات کا PC-1 بنانا درکار نہ ہے۔

(ج) جواب اوپر دے دیا گیا ہے۔

ضلع بہاولنگر: ٹی ایچ کیو ہسپتال ہارون آباد میں خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

***2054: چودھری مظہر اقبال:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال ہارون آباد (بہاولنگر) جو کہ ساٹھ بستروں پر مشتمل ہے اس میں سپیشلسٹ کی بیس اسامیاں ہیں جس میں سے صرف پانچ پر سپیشلسٹ ڈاکٹر کام کر رہے ہیں اور باقی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سرجن / کنسلٹنٹ کی پندرہ اسامیاں خالی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بے ہوشی کا ڈاکٹر بھی مستقل تعینات نہیں کیا گیا اور ایک ڈاکٹر کی عارضی ڈیوٹی ہفتہ میں تین دن کے لئے لگائی گئی ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس میں ہسپتال میں نرسز، پیرامیڈیکل سٹاف اور دیگر کیڈر کی اسامیاں بھی خالی ہیں؟

(ہ) حکومت کب تک اس ہسپتال کی تمام خالی اسامیاں پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) جی، ہاں! ٹی ایچ کیو ہسپتال ہارون آباد ساٹھ بستروں پر مشتمل ہے اور اس میں سپیشلسٹ کی بیس اسامیاں ہیں جس میں سے چار اسامیوں پر سپیشلسٹ تعینات ہیں اور باقی سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی 16 اسامیاں خالی ہیں۔

(ب) جی، ہاں! ٹی ایچ کیو ہسپتال ہارون آباد میں سرجن اور دیگر کنسلٹنٹ کی 16 اسامیاں خالی ہیں۔ گورنمنٹ آف پنجاب پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے کوشاں ہے۔

(ج) یہ بھی درست ہے کہ بے ہوشی کا ڈاکٹر بھی مستقل تعینات نہیں کیا گیا اور ایک ڈاکٹر کی عارضی ڈیوٹی ہفتہ میں ایک دن کے لئے لگائی گئی ہے جبکہ بے ہوشی کے ڈاکٹر کی دو اسامیاں خالی ہیں۔ ضلع بہاولنگر میں صرف ایک بے ہوشی کا ڈاکٹر ہے۔ مزید برآں گورنمنٹ آف پنجاب پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹرز کو بے ہوشی کی ڈگری وڈپلومہ کروارہی ہے تاکہ بے ہوشی کے ڈاکٹرز کی کمی کو پورا کیا جاسکے۔

(د) یہ بھی درست ہے کہ اس ہسپتال میں پیرامیڈیکل سٹاف اور دیگر کیڈر کی اسامیاں بھی خالی ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جبکہ گورنمنٹ آف پنجاب پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ نے پیرامیڈیکل سٹاف کی خالی اسامیوں پر بھرتی کے لئے اشتہار دے دیا ہے جس کے تحت NTS سے پاس شدہ امیدواران کو میرٹ کی بنیاد پر بھرتی کیا جائے گا۔

(ہ) گورنمنٹ آف پنجاب پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ نے پیرامیڈیکل سٹاف کی خالی اسامیوں پر بھرتی کے لئے اشتہار دے دیا ہے جس کے تحت NTS سے پاس شدہ امیدواران کو میرٹ کی بنیاد پر بھرتی کیا جائے گا۔

صوبہ بھر کے ہسپتالوں میں وینٹی لیٹرز کی سہولت کے فقدان سے متعلقہ تفصیلات

*2086: **محترمہ خدیجہ عمر:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں ٹی ایچ کیو، ڈی ایچ کیو اور دوسرے ہسپتالوں میں وینٹی لیٹرز بحساب تعداد مہیا کرنے کا کیا معیار ہے؟

(ب) کیا جز (الف) میں دریافت کئے گئے معیار کے مطابق تمام ہسپتالوں میں وینٹی لیٹرز موجود ہیں یا ان کی تعداد کم ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ وینٹی لیٹرز ایک life saving device ہے اگر ایسا ہے تو جہاں کہیں ان کی تعداد کم ہے اس کو پورا کرنے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) انٹر نیشنل معیار کے مطابق 100 بیڈز کے ہسپتال کے لئے وینٹی لیٹرز کی تعداد ایک ہونا ضروری ہے۔ 249-100 بیڈز کے ہسپتال کے لئے وینٹی لیٹرز کی تعداد تین ہونا ضروری ہے۔ 500-250 بیڈز کے ہسپتال کے لئے وینٹی لیٹرز کی تعداد چھ ہونا ضروری ہے۔

(ب) اس وقت صوبہ پنجاب کے 26 ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے زیر نگرانی کام کر رہے ہیں۔ اس وقت پنجاب کے تمام ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں وینٹی لیٹرز کی سہولت موجود ہے۔ حال ہی میں اس سہولت کو مزید بہتر کرنے کے لئے ہر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کو مزید چار جدید وینٹی لیٹرز فراہم کئے گئے ہیں۔ اس وقت ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں وینٹی لیٹرز کی تعداد 141 ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ وینٹی لیٹر ایک life saving device ہے۔ تمام ڈسٹرکٹ ہسپتالوں کے آئی سی یو سے منسلک ڈاکٹرز اور نرسز کو وینٹی لیٹرز کی ٹیچنگ ہسپتالوں سے ٹریننگ دلوائی گئی ہے تاکہ وہ مریضوں کے لئے بہترین سہولیات فراہم کر سکیں۔ اس وقت تک انٹر نیشنل معیار اور ہسپتالوں کی ضرورت کے مطابق تمام ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں وینٹی لیٹرز کی تعداد پوری ہے۔ بارہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں کی ڈیمانڈ کے مطابق ان کو چوبیس وینٹی لیٹرز بھی فراہم کر دیئے گئے ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اگر مزید کسی اور تحصیل ہسپتال سے وینٹی لیٹرز کی ڈیمانڈ کی گئی تو ان کو بھی فراہم کر دیئے جائیں گے۔

سرائے عالمگیر بی ایچ یوز کی تعداد اور
ان کو بطور آر ایچ سیز تبدیل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***2105: جناب محمد ارشد چودھری:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل سرائے عالمگیر میں کل کتنے BHUs اور RHCs ہیں کیا درج بالا BHUs اور RHCs آبادی کی طبی و میڈیکل ضروریات کے لئے کافی ہیں؟

(ب) تحصیل سرائے عالمگیر کے نواحی یونین کونسل کھوہار جو آبادی کے لحاظ سے تحصیل کا سب سے بڑا گاؤں ہے میں موجود بی ایچ یو جو کہ چالیس سال قبل قائم کیا گیا تھا کو اپ گریڈ کرکے آر ایچ سی کا درجہ دینے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) تحصیل سرائے عالمگیر ضلع گجرات میں کل آٹھ بی ایچ یوز، ایک دیہی مرکز صحت اور ایک تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال، طبی سہولیات مہیا کر رہے ہیں جو کہ اس تحصیل کی آبادی کی طبی و میڈیکل ضروریات کے لئے کافی ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یونین کونسل کھوہار تحصیل سرائے عالمگیر ضلع گجرات جس کی کل آبادی 28,149 ہے اور گورنمنٹ کی مروجہ پالیسی کے حساب سے وہاں پر بنیادی مرکز صحت پہلے ہی سے قائم شدہ ہے جو یونین کونسل کی آبادی کو طبی سہولیات فراہم کر رہا ہے تاہم یہ بنیادی مرکز صحت، دیہی مرکز صحت بنانے کے لئے موزوں نہ ہے کیونکہ دیہی مرکز صحت بنانے کے لئے جو پیرامیٹرز ہیں یہ اس پر پورا نہیں اترتا اس لئے حکومت اس بنیادی مرکز صحت کا درجہ بڑھا کر دیہی مرکز صحت آر ایچ سی بنانے کا اس وقت ارادہ نہیں رکھتی۔

گجرات: سول ہسپتال جلال پور جٹاں
کو تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کا درجہ دینے سے متعلقہ تفصیلات

*2118: **جناب محمد عبداللہ وڑائچ:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سول ہسپتال جلال پور جٹاں ضلع گجرات کی گنجائش آبادی کے لحاظ سے بہت کم ہے جبکہ اس ہسپتال میں جلال پور جٹاں کے گرد و نواح سے بھی مریض آتے ہیں؟

(ب) جلال پور جٹاں اور اس کے گرد و نواح کی آبادیوں کے لئے ایک بڑے سرکاری ہسپتال کی ضرورت ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت جلال پور جٹاں سول ہسپتال کو اپ گریڈ کر کے تحصیل ہیڈ کوارٹر کے برابر لانے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس کو مالی سال 2019-20 کے ADP میں شامل کرنا چاہتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) یہ درست نہ ہے، حکومت دیہاتی علاقوں میں بنیادی مراکز صحت جو کہ دو بیڈز پر مشتمل ہوتا ہے اور دیہی مراکز صحت جو بیس بستروں پر مشتمل ہیں۔ جلال پور جٹاں ہسپتال جو کہ پہلے سے ہی بیس بستروں پر مشتمل ہے جس میں گائنی اور پیڈز کی سپیشل سروسز بھی مہیا کی گئی ہیں۔ حکومت کی مروجہ پالیسی کے مطابق اس کو مزید اپ گریڈ نہیں کیا جا سکتا کیونکہ اس سے بڑے ہسپتال تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہوتے ہیں جو کہ تحصیل کی سطح پر بنائے جاتے ہیں۔

(ب) حکومت کی مروجہ پالیسی کے مطابق جلالپور جٹاں میں بیس بستروں پر مشتمل ہسپتال موجود ہے جو علاقہ کے مریضوں کو طبی سہولیات مہیا کر رہا ہے اس لئے علاقے میں مزید ہسپتال بنانا مناسب نہ ہے۔

(ج) اس جز کا جواب اوپر (الف اور ب) میں دے دیا گیا ہے۔ تاہم حکومت پنجاب کے محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے ترقیاتی بجٹ 20-2019 میں اس ہسپتال کو اپ گریڈ کرنے کے لئے کوئی رقم مختص نہیں ہے اور نہ ہی اس ہسپتال کو مالی سال 20-2019 میں شامل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

اوکاڑہ: ڈی ایچ کیو ہسپتال کے بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*2126: **جناب منیب الحق:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 19-2018 میں ڈی ایچ کیو ہسپتال اوکاڑہ کو کل کتنا بجٹ فراہم کیا گیا، کتنا بجٹ خرچ ہو چکا ہے اور کتنا lapse ہوا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال میں گائنی وارڈ اور لیبر روم کو ایک سال سے مرمت کے لئے توڑا گیا تھا اور ابھی تک کام مکمل نہ ہوا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ وارڈ کا کام بند پڑا ہوا ہے اس کو کب تک مکمل کر لیا جائے گا اور کام بند ہونے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) یکم جنوری 2019 سے 21-مارچ 2019 تک کتنی خواتین کو داخل کیا گیا کتنی خواتین کے آپریشن ہوئے اور کتنی عورتوں کی ڈلیوری کے وقت اموات واقع ہوئیں؟

(ہ) کیا حکومت مذکورہ ہسپتال میں گائنی وارڈ اور لیبر روم کا کام جلد از جلد کرانے مِسنگ فسیلٹیز مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) مالی سال 19-2018 کا ٹوٹل بجٹ 23,36,35,960 روپے تھا اور اس میں سے 20,16,42,332 روپے خرچ ہوا ہے۔ 3,19,93,628 بقایا موجود ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) درست نہ ہے گائنی اور لیبر روم کو سپیشل مرمت کے لئے توڑا گیا تھا اب گائنی وارڈ اور لیبر روم کا تمام کام مکمل ہو چکا ہے اور لیبر روم گائنی وارڈ میں مریضوں کو علاج معالجہ کی سہولیات باہم پہنچائی جارہی ہیں۔

(ج) درست نہ ہے۔ مذکورہ وارڈ کا کام مکمل ہو چکا ہے اور مریض طبی سہولیات سے مستفید ہو رہے ہیں۔

(د) یکم جنوری 2019 سے لے کر 21 مارچ 2019 تک خواتین جو ہسپتال میں داخل ہوئیں ان کا ریکارڈ درج ذیل ہے۔

1۔	ٹوٹل خواتین داخلہ	1270
2۔	آپریشن	495
3۔	دوران ڈیلیوری موت	کوئی نہیں

(ہ) ڈی ایچ کیو کے گائنی وارڈ اور لیبر روم مکمل طور پر فنکشنل ہو چکے ہیں اور مندرجہ بالا وارڈ میں مریضوں کو طبی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ ڈی ایچ کیو ہسپتال اوکاڑہ میں اس وقت لیبر روم اور گائنی وارڈز کے حوالے سے کوئی مِسنگ فسیلٹیز نہیں ہے

لاہور: میاں میر ہسپتال میں سرکاری رہائش گاہوں کی افسران اور ملازمین کو الاٹمنٹ کے قواعد وضوابط سے متعلقہ تفصیلات

*2131: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میاں میر ہسپتال لاہور کتنے بیڈز اور وارڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) کیا اس میں ایمرجنسی سنٹر، کارڈیک وارڈ اور گائنی وارڈ ہے یہ کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں ایمرجنسی میں کیا کیا سہولیات میسر ہیں؟

(ج) اس میں کتنے ڈاکٹرز کس کس عہدہ اور گریڈ کے کام کر رہے ہیں کتنی اسامیاں عہدہ / گریڈوار خالی ہیں؟

(د) کتنے کیمسٹ تعینات ہیں کتنے انتظامی افسران کس کس عہدہ اور گریڈ پر کام کر رہے ہیں انتظامی افسران کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ہ) اس کا سال 19-2108 کا بجٹ کتنا ہے اس میں سرکاری رہائش گاہیں کتنی ہیں کن کن افسران / ملازمین کے پاس ہیں کتنے ملازمین / افسران ایسے ہیں جو کہ لاہور سے باہر تعینات ہیں مگر ان کو سرکاری رہائش گاہیں الاٹ ہیں؟

(و) کیا ایڈیشنل سیکرٹری (ٹیکنیکل)، کیمسٹ ملازم ایم ایس ڈی ان سرکاری رہائش گاہوں میں رہ سکتے ہیں تو کن قواعد وضوابط کے تحت رہ سکتے ہیں ان رہائش گاہوں کی الاٹمنٹ کے SOP کی تفصیل بیان کریں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) میاں میر ہسپتال لاہور 130 بیڈز پر مشتمل ہے اور اس میں میل اور فی میل ایمرجنسی وارڈ، گائنی وارڈ پرائیویٹ وارڈز، بچگانہ ایمرجنسی وارڈ، گردہ مثانہ وارڈ، ہڈی جوڑ وارڈ، جنرل سرجری وارڈ، کارڈیک او پی ڈی، امراض چشم وارڈ پوری طرح سے کام کر رہے ہیں۔

(ب) ہسپتال ہذا میں ایمرجنسی سنٹر، کارڈیک وارڈ اور گائنی وارڈ کام کر رہی ہیں اور ان میں علاج معالجہ کی تمام سہولیات موجود ہیں۔ ایمرجنسی وارڈ چوبیس بیڈز، کارڈیک وارڈ چار بیڈز اور گائنی وارڈ 17 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ج) ہسپتال میں گریڈ 20 کا ایک، گریڈ 19 کے تین گریڈ 18 کے اٹھارہ گریڈ 17 کے پچاس ڈاکٹر کام کر رہے ہیں۔ ہسپتال میں ڈاکٹروں کی گریڈ 20 کی ایک، گریڈ 19 کی دو، گریڈ 18 کی پانچ اور گریڈ 17 کی دو سیٹیں خالی ہیں۔

(د) ہسپتال میں کیمسٹ کی پوسٹ نہ ہے البتہ فارماسسٹ گریڈ 17 پر کام کر رہے ہیں۔
ہسپتال میں درج ذیل انتظامی افسران کام کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر گلریز عابدی (میڈیکل سپرنٹنڈنٹ گریڈ 18) ڈاکٹر محمد اشرف (ایس ایم او۔ گریڈ 18) آسیہ پروین (نرسنگ سپرنٹنڈنٹ۔ گریڈ 18)

(ہ) سال19-2018کے بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:

سیلری بجٹ: 20,09,65,088روپے۔

نان سیلری بجٹ: 4,25,67,661روپے۔

ہسپتال میں چھ رہائشیں گزیٹڈ افسران اور چھ رہائشیں نان گزیٹڈ سٹاف کے لئے ہیں اور جن کو الاٹ کی گئی ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) جی،ہاں!رہ سکتے ہیں۔

گورنمنٹ میاں میر ہسپتال لاہور،پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کے زیر نگرانی کام کر رہا ہے جس میں موجود رہائشگاہیں بھی محکمہ کے زیر انتظام ہیں۔ محکمہ کے سربراہ نے اپنے اختیارات استعمال کرتے ہوئے رہائشگاہیں الاٹ کی ہیں جو کہ قواعد وضوابط کے عین مطابق ہیں۔

صوبہ بھر میں لیڈی ہیلتھ ورکرز کی اسامیاں، گریڈ، تعلیم اور سروس سٹرکچر سے متعلقہ تفصیلات

*2136: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں اس وقت لیڈی ہیلتھ ورکرز کی کتنی اسامیاں ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ج) لیڈی ہیلتھ ورکر کی تعیناتی کے لئے بنیادی تعلیم کیا ہے اور لیڈی ہیلتھ ورکر کو کس سکیل میں بھرتی کیا جاتا ہے؟

(د) کیا حکومت لیڈی ہیلتھ ورکر کے سروس سٹرکچر کو بہتر بنانے کے لئے سکیل اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(ہ) صوبہ کے اندر کتنے لوگوں کی آبادی کے لئے ایک لیڈی ہیلتھ ورکر موجود ہے؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) صوبہ بھر میں اس وقت لیڈی ہیلتھ ورکرز کی تعداد44770ہے دستخط شدہ SNE تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) صوبہ بھر میں اس وقت960لیڈی ہیلتھ ورکرز کی اسامیاں خالی ہیں۔

(ج) لیڈی ہیلتھ ورکر کی تعیناتی کے لئے بنیادی تعلیم مڈل پاس ہے اور اس کا بنیادی سکیل5ہے۔

(د) جی، ہاں! حکومت پنجاب نے سپریم کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں لیڈی ہیلتھ ورکرز کو مستقل کر دیا ہے اور ان کا سروس سٹرکچر بنا دیا ہے جس کے مطابق لیڈی ہیلتھ ورکر سکیل 5 سے 7اور9میں ترقی کر سکتی ہیں اور لیڈی ہیلتھ سپروائزر سکیل12,10اور14 میں ترقی کر سکتی ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) صوبہ بھر میں1300لوگوں کی آبادی کے لئے ایک لیڈی ہیلتھ ورکر ہوتی ہے۔

صوبہ بھر میں ادویات کی قیمتوں میں اضافہ سے متعلقہ تفصیلات

***2143: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں ادویات کی قیمتیں اچانک بڑھا دی گئی ہیں؟

(ب) حکومتی اجازت کے بعد ادویات ساز کمپنیوں نے قیمتوں میں 15 فیصد کی بجائے 100 فیصد تک اضافہ کر دیا ہے؟

(ج) کونکور گولی5mgکی قیمت162.70سے بڑھا کر 234.35روپے/کونکور گولی 2.5mg کی قیمت -/60 روپے سے بڑھا کر 125.35اور درد میں استعمال ہونے نیوبرول فورٹ کی قیمت-/70روپے سے بڑھا کر-/426روپے ہو گئی ہے؟

(د) قیمتوں میں اضافہ کرنے والی کمپنیوں کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے، مکمل تفصیل بتائی جائے؟

(ہ) اس ضمن میں کمپنیوں سے جرمانہ کی مد میں کتنی رقم وصول کی گئی ہے اور اب تک کتنی کمپنیوں کو بند کر دیا گیا ہے؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ادویات کی قیمتوں کا تعین وفاقی سطح پر کیا جاتا ہے اور اس کام کی ذمہ داری ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان(DRAP) کی ہے جو کہ منسٹری آف نیشنل ہیلتھ، ریگولیشن اینڈ کوارڈینیشن کے ماتحت ہے۔

(ب) ادویات کی قیمتوں میں اضافے کے حوالے سے(DRAP) نے مورخہ 11۔جنوری 2019 میں پریس ریلیز جاری کی، جس کے مطابق مختلف ادویات کی قیمتوں میں 9سے 15 فیصد تک اضافہ کیا گیا ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) DRAP نے ادویات کی قیمتوں میں اضافہ اور پھر ان میں کمی اپنے SRO 1610(I) 2018/ مورخہ 31۔دسمبر 2018 اور SRO 34(I)/2019 مورخہ 10۔جنوری 2019 کے تحت کی ہے، ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور انہی معلومات کی روشنی میں کونکور گولی 5 mg اور 2.5 mg کے تیرہ کیسز درج کئے گئے ہیں۔ نیوبرول فورٹ گولی 100 والی پیکنگ -/440 روپے جبکہ پندرہ گولی والی پیکنگ ایک ڈبی کی قیمت -/82 روپے ہے۔ ان معلومات سے یہ بات عیاں ہے کہ نیوبرول فورٹ کی گولیاں مختلف پیک سائز میں دستیاب ہیں اور اسی وجہ سے پندرہ گولی کی قیمت -/82 روپے کو 100 گولی والی ڈبی کی قیمت سے منسلک کرکے سوال میں ظاہر کیا گیا ہے۔ معلومات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) 441 مختلف ادویات اور ان کے بیچیز کے حوالے سے 164 کیسز درج کئے گئے ہیں اور یہ تمام کیسز متعلقہ اداروں کو قانون کے تحت کاروائی کے لئے ارسال کر دیئے گئے ہیں۔ ان تمام کیسز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) درج بالا کیسز صوبہ بھر سے رجسٹرڈ ہوئے ہیں اور ان کیسز میں قانونی کاروائی کا عمل شروع ہو چکا ہے تاہم اس بارے میں ابھی حتمی فیصلہ ہونا باقی ہے۔

گوجرانوالہ: پی پی۔52 کے بی ایچ یوز کوٹ ہیرا،
احمد نگر وغیرہ میں ڈاکٹرز کی 24/7 گھنٹہ سہولت کی دستیابی سے متعلقہ تفصیلات

*2184: **چودھری عادل بخش چٹھہ:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی۔52 گوجرانوالہ کے بی ایچ یو کوٹ ہیرا، احمد نگر اور کھیوے والی میں ڈاکٹرز کی 24/7 گھنٹہ سہولت دستیاب نہ ہے؟

(ب) حکومت ان بی ایچ یو میں ڈاکٹرز کی سہولت 24/7 گھنٹے مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ ان علاقہ جات کے لوگوں کو صحت کی سہولت فراہم ہو سکی؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر/ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) یہ درست ہے کہ بی ایچ یو کوٹ ہیرا اور کھیوے والی میں ڈاکٹر کی 24/7 گھنٹہ سہولت دستیاب نہ ہے جبکہ ان دونوں سنٹروں پر ڈاکٹرز تعینات ہیں اور اپنی ڈیوٹی صبح 08:00 سے لے کر دوپہر 02:00 بجے تک بخوبی سرانجام دے رہے ہیں جبکہ احمد نگر بطور دیہی مرکز صحت کام کر رہا ہے اور وہاں پر 24/7 ڈاکٹر کی سہولت موجود ہے۔

(ب) چونکہ احمد نگر دیہی مرکز صحت ضلع گوجرنوالہ اس علاقے میں 24/7 کی سہولیات مہیا کر رہا ہے اس لئے حکومت اس وقت بی ایچ یو کوٹ ہیرا اور کھیوے والی کو 24/7 بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اور نہ ہی ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی گوجرانوالہ کی طرف سے ان بی ایچ یو کو 24/7 کرنے کی کوئی تجویز وصول ہوئی ہے۔

گوجرانوالہ: ہیلتھ سنٹر علی پور چٹھہ میں طبی سہولیات
سے متعلقہ آلات وسرجن کی عدم دستیابی سے متعلقہ تفصیلات

*2185: **چودھری عادل بخش چٹھہ:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ رورل ہیلتھ سنٹر علی پور چٹھہ (گوجرانوالہ) میں ای سی جی مشین تین چینل، ایمبولینس، ڈیجیٹل ایکسرے مشین، کیمیکل analysis مشین، کارڈیک مانیٹر، ماڈل انسٹرومنٹ برائے ڈینٹل سرجن نہ ہیں؟

(ب) حکومت اس سنٹر کو یہ تمام اشیاء جن کی وقت کے ساتھ شدید ضرورت ہے کب تک حکومت مہیا کرے گی؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) یہ درست نہ ہے۔ رورل ہیلتھ سنٹر علی پور چٹھہ میں ای سی جی مشین موجود ہے اور اس مشین سے مریضوں کے ای سی جی کے ٹیسٹ کئے جارہے ہیں اس کے علاوہ ایکسرے مشین بھی اس سنٹر میں موجود ہے اور یہ درست حالت میں ہے اور آنے والے مریضوں کے ایکسرے کئے جارہے ہیں ایمبولینس کی سہولت موجود ہے تاہم صوبائی حکومت ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کو نارمل بجٹ کے علاوہ ہیلتھ کونسل کا بجٹ بھی مہیا کر رہی ہے۔ اگر کسی equipment/instruments کی کمی ہو تو ہیلتھ کونسل کے بجٹ سے وہ کمی پوری کر دی جاتی ہے۔ کارڈیک سنٹر ایسے ہسپتالوں میں دیئے جاتے ہیں جہاں کارڈیالوجسٹ کی پوسٹ موجود ہو جو صرف ضلعی سطح یا اس کے اوپر والے ہسپتالوں میں ہوتے ہیں۔ RHC لیول پر یہ سہولت میسر نہیں کی جاتی۔

(ب) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے رورل ہیلتھ سنٹر علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ میں RHC لیول کی تقریباً تمام سہولیات موجود ہیں اس لئے اس سطح پر حکومت اس ہسپتال میں مزید مشینری مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی اور نہ ہی حکومت کے ADP میں اس مد میں کوئی رقم موجود ہے۔

پیرامیڈیکس سٹاف کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*2236: **جناب خالد محمود:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں (PHFMC) پنجاب ہیلتھ فسیلٹیز مینجمنٹ کمپنی کے نام سے کوئی ادارہ کام کر رہا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو یہ ادارہ صوبہ کے کتنے اضلاع میں کام کر رہا ہے نیز کیا ضلع وہاڑی اس میں شامل ہے نیز اس ادارہ کے ملازمین کا سروس سٹرکچر کیا ہے؟

(ج) ضلع وہاڑی میں PHFMC کے زیر انتظام بنیادی مراکز صحت میں کام کرنے والے پیرا میڈیکس اور سپورٹ سٹاف کی کل تعداد کتنی ہے نیز یہ ملازمین کتنا عرصہ سے کام کر رہے ہیں؟

(د) کیا حکومت ان ملازمین کو مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) جی، ہاں! بالکل کام کر رہا ہے۔

(ب) یہ ادارہ پنجاب کے چودہ اضلاع میں کام کر رہا ہے جس میں ضلع وہاڑی بھی شامل ہے۔ اس ادارہ کے ملازمین سالانہ کنٹریکٹ پر بھرتی کئے گئے ہیں اور تمام ملازمین کا کنٹریکٹ ہر سال کی پرفارمنس کی بنیاد پر renew کیا جاتا ہے۔

(ج) پیرامیڈیکس سٹاف: لیڈی ہیلتھ وزیٹرز: 73 ڈسپنسرز: 73 مڈوائف: 73 سپورٹ سٹاف: Key Punch Operators (KPOs): 56

(د) یہ ادارہ سیکشن 42 (Companies Ordinance-1984) کے تحت کام کر رہا ہے۔ اس ادارہ ہذا میں تمام ملازمین کنٹریکٹ کی بنیاد پر بھرتی کئے جاتے ہیں۔

خانیوال: پی پی۔209 میں بی ایچ یو، آر ایچ سی
اور ہسپتال کی تعداد، طبی سہولیات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*2238: **جناب محمد فیصل خان نیازی:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی۔209 خانیوال میں کتنے بی ایچ یو، آر ایچ سی اور ہسپتال ہیں؟

(ب) کتنے سنٹرز زیر تعمیر ہیں؟

(ج) ان ہسپتالوں اور سنٹرز پر کیا کیا سہولیات دستیاب ہیں اور ان میں کون کون سی مِسنگ فسیلٹیز ہیں؟

(د) ان کے لئے سال 19-2018 میں کتنی رقم فراہم کی گئی ہے، کتنی مل چکی ہے، کتنی بقایا ہے اور کون کون سی ادویات ان میں مریضوں کو فراہم کی جاتی ہیں؟

(ہ) ان سنٹرز اور ہسپتالوں میں کیا 24/7 گھنٹے کی طبی سہولیات اور ایمرجنسی کی سہولت موجود ہے؟

(و) کیا ان میں ڈاکٹرز، نرسز، پیرا میڈیکل سٹاف اور دیگر اسامیاں پر ہیں۔ کون کون سی اسامیاں خالی ہیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) حلقہ 4 پی پی۔209 خانیوال میں ایک دیہی مرکز صحت کچہ کھوہ اور گیارہ بی ایچ یوز ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

L,171/10.R, 70/15.L, 28/10.R, 67/10.R, 36/10.R,
76/10.R, 58/10.R, 30/10.R, 15/74/10.R, 92/10.R,44

(ب) حلقہ 4 پی پی۔ 209 خانیوال میں کوئی سنٹرز زیر تعمیر نہیں ہے۔

(ج) ان تمام مراکز صحت میں بنیادی سہولیات جس میں بچوں کے حفاظتی ٹیکہ جات، ڈلیوری کی سہولیات اور بچے کی نگہداشت اور معمولی بیماریوں کے علاوہ preventive بیماریوں سے بچاؤ کی سہولیات دستیاب ہیں جس میں CDC کی ملیریا سلائیڈز بچاؤ کی سہولیات اور علاقہ کی صفائی کی سہولیات میسر ہیں۔

(د) مذکورہ بنیادی مراکز صحت کا سال 19-2018 کے بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:

ٹوٹل بجٹ سیلری -/6,30,860,12 روپے ٹوٹل بجٹ نان سیلری -/20,891,500 روپے

بجٹ میڈیسن -/6,318,500 روپے گرینڈ ٹوٹل -/136,153,368 روپے

ان مراکز صحت میں تمام ضروری ادویات مہیا کی گئی ہیں۔

(ہ) ٹوٹل گیارہ مراکز صحت میں سے چار مرکز صحت کو 24/7 کی سہولیات مہیا ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

76/L10.15/70R,10/30R,10/58R,اس کے علاوہ دیہی مرکز صحت کچہ کھوہ بھی 24/7 کی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔

(و) پیرامیڈیکل سٹاف میں دوڈسپنسر مرکز صحت 76/R10اور 36/R10پر نہ ہیں۔ اور میڈیکل آفیسر مرکز صحت 70/L15میں نہ ہے۔

تحصیل بوریوالہ: آر ایچ سی گگو منڈی کو اپ گریڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***2261: جناب محمد یوسف:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) آر ایچ سی گگو منڈی تحصیل بوریوالہ، ضلع وہاڑی میں آوٹ ڈور اور ان ڈور مریضوں کی تعداد روزانہ کتنی ہوتی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ گگو منڈی کے گردنواح میں گنجان آبادی کے لحاظ سے طبی سہولت نہ ہونے کے برابر ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا موجودہ حکومت اس آر ایچ سی کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) آر ایچ سی گگو منڈی تحصیل بوریوالہ ضلع وہاڑی میں آوٹ ڈور مریضوں کی تعداد 400-500 اور ان ڈور مریضوں کی تعداد 16 روزانہ ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے گگو منڈی تحصیل بوریوالہ کے گردِنواح میں چار پانچ کلومیٹر کے فاصلے پر رورل ہیلتھ سنٹر گگو منڈی کے علاوہ تین بنیادی مراکز صحت جن کے نام بی ایچ یو 199/E، بی ایچ یو 177/E، بی ایچ یو 227/E، بھی موجود ہیں جو اس علاقے کے مریضوں کو طبی سہولیات دے رہے ہیں۔ ان اداروں میں ایمرجنسی اور گائنی کی

سہولیات 24 گھنٹے دستیاب ہیں اس کے علاوہ ایکسرے، لیبارٹری، ڈینٹل اور ایمبولینس کی سہولیات موجود ہیں۔

(ج) چونکہ محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر کی پالیسی کے مطابق دیہی علاقوں میں آر ایچ سی اور بی ایچ یو کی سطح کے طبی ادارے بنائے جاتے ہیں جو کہ اس علاقے میں پہلے سے موجود ہیں اس لئے حکومت آر ایچ سی گگومنڈی کو مزید اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور نہ ہی اس مقصد کے لئے محکمہ کے ترقیاتی پروگرام میں رقم موجود ہے۔

ضلع خوشاب:ڈسپنسری محمود شہید اور وارث آباد کی تعمیر اور مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*2297:**جناب محمد وارث شاد**: کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسپنسری محمود شہید اور ڈسپنسری وارث آباد ضلع خوشاب کی تعمیر جاری ہے ان ڈسپنسریوں پر کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے اور کتنا کام بقایا ہے؟

(ب) مالی سال19-2018 میں ان کی تعمیر کے لئے کتنے فنڈز مختص کئے گئے تھے؟

(ج) کیا حکومت ان ڈسپنسریوں کا بقایا کام جلد از جلد مکمل کرنے اور ان کو فنکشنل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) محمود ڈسپنسری کی سکیم جو کہ 14.524 ملین کی منظور ہوئی اور جس میں بلڈنگ کی تعمیر کے لئے 13.524 ملین روپے اور مشینری کے لئے ایک ملین روپے منظور ہوئے۔ تاہم سابقہ ضلعی حکومت خوشاب نے بلڈنگ کی تعمیر کے لئے 13.524 ملین روپے ریلیز کر دیئے جن میں 12.547 ملین روپے اور بلڈنگ کی تعمیر پر خرچ بھی ہو گئے۔ بلڈنگ مکمل ہے صرف بجلی کا کنکشن لگنا باقی ہے۔ وارث آباد کی سکیم 14-06-2016 کو ضلعی حکومت نے 15.963 ملین روپے جن میں بلڈنگ کی تعمیر کے لئے 14.963 ملین روپے اور مشینری کے لئے ایک ملین روپے منظور ہوئے۔ تاہم ضلعی حکومت نے

اس سکیم کے لئے مالی سال 16-2015 میں 14.963 ملین روپے ڈسٹرکٹ بلڈنگ کو ریلیز کر دیئے جن میں سے ڈسٹرکٹ بلڈنگ ڈیپاٹمنٹ نے صرف 5.834 ملین روپے خرچ کئے اور باقی فنڈز lapse کر دیئے۔ اس ڈسپنسری کی main building کا ڈھانچہ تعمیر ہو چکا ہے اور boundary wall کی تعمیر ہو چکی ہے چونکہ اوپر بیان کردہ ڈسپنسریاں صوبائی حکومت کے ترقیاتی پروگرام میں شامل تھیں اور نہ ہی موجودہ ترقیاتی پروگرام 20-2019 میں شامل ہیں اس لئے ان پر تعمیراتی کام نامکمل ہے۔

(ب) مالی سال 19-2018 اور مالی سال 20-2019 کے صوبائی ترقیاتی پروگرام میں ڈسپنسریاں شامل نہیں تھیں اس لئے صوبائی حکومت کی طرف سے ان ڈسپنسریوں کے لئے فنڈز جاری نہیں کئے گئے۔

(ج) چونکہ ان ڈسپنسریوں کی منظوری سابقا ضلعی حکومت خوشاب نے دی اور ان پر تعمیری کام بھی مذکورہ حکومت نے شروع کروایا اس لئے ان ڈسپنسریوں کی بلڈنگ کی تعمیر کا کام مکمل کرنے اور مشینری کی خریداری کرنا سابقا ضلعی حکومت خوشاب کی successor ڈی ایچ اے خوشاب کی ذمہ داری ہے اس لئے پنجاب حکومت کے پاس ان ڈسپنسریوں کو مکمل کرنے کی مد میں کوئی رقم موجود ہے اور نہ ہی فوری طور پر پنجاب حکومت ان کو مکمل کر سکتی ہے۔

ضلع چکوال، چوآسیدن شاہ میں ٹی ایچ کیو
کے بیڈز کی تعداد اور اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

*2357: **محترمہ مہوش سلطانہ:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چوآسیدن شاہ ضلع چکوال میں ٹی ایچ کیو ہسپتال کتنے بیڈز کا ہے؟

(ب) گزشتہ حکومت نے اس کو اپ گریڈ کیا تھا اس کے کام کی پوزیشن کیا ہے کب تک اس ہسپتال کا کام مکمل ہو جائے گا؟

(ج) حکومت نے اس کی فنڈنگ کیوں روک دی ہے؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) چو آسیدن شاہ ضلع چکوال میں ٹی ایچ کیو 40 بیڈز کا ہسپتال ہے۔

(ب) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال چو آسیدن شاہ کی اپ گریڈیشن کی سکیم ڈویژنل ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی راولپنڈی نے مورخہ 2017-10-08 کو 198.880 ملین روپے کی منظور کی گئی تھی جس میں بلڈنگ کی تعمیر کے لئے 87.352 ملین روپے اور مشینری کی خریداری کے لئے 111.528 ملین روپے منظور ہوئے۔ بلڈنگ کی تعمیر کا کام مالی سال 2017-18 میں ہی شروع کر دیا گیا تھا فنڈز کی فراہمی اور خرچ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

2017-18	2018-19
Million 30.00 Release Rs.	Million 6.064 Rs.
Million 23.115 Utilisation	Million 6.064 Rs.

(ج) یہ درست نہ ہے۔ حکومت پنجاب نے اس سکیم کو مالی سال 2019-20 میں بھی شامل کیا ہوا ہے۔ اس سکیم کے لئے 10.100 ملین روپے مختص ہیں جو کہ اس سکیم پر دوران مالی سال خرچ کئے جائیں گے۔

سرکاری ہسپتالوں میں ڈاکٹرز کی حفاظت کے لئے سکیورٹی یا پولیس کے انتظامات سے متعلقہ تفصیلات

*2396: **محترمہ شاہدہ احمد:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر خاص کر ضلع خانیوال کے سرکاری ہسپتالوں میں سرکاری ڈاکٹرز کی حفاظت اور تحفظ کے لئے کوئی بھی سکیورٹی یا پولیس کا انتظام نہ ہے؟

(ب) کیا حکومت سرکاری ہسپتالوں میں کام کرنے والے سرکاری ڈاکٹرز کے اس اہم اور ضروری ایشو پر غور کر رہی ہے کہ سرکاری ہسپتالوں میں کام کرنے والے سرکاری ڈاکٹرز کی سکیورٹی کے لئے فورسز ضروری ہو اگر ہاں تو کب تک ممکن ہو گا؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) یہ بات درست نہ ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کے زیر انتظام چلنے والے صوبہ بھر کے تمام ہسپتالوں میں سرکاری ڈاکٹرز و دیگر عملہ اور سرکاری املاک کی حفاظت اور تحفظ کے لئے خاطر خواہ سکیورٹی اور پولیس کا انتظام موجود ہے جیسا کہ ڈی ایچ کیو ہسپتال خانیوال میں پانچ چوکیدار موجود ہیں جو ڈیوٹی روسٹر کے مطابق اپنے اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

علاوہ ازیں تین پولیس اہلکار (بشمول ایک اے ایس آئی کے) ہمہ وقت ہسپتال میں سرکاری ڈاکٹرز کی حفاظت کے لئے اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں۔ مزید برآں پرائمری سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کے پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ نے تمام 26 نان ٹیچنگ ڈی ایچ کیو ہسپتال (بشمول ڈی ایچ کیو ہسپتال خانیوال) میں سکیورٹی سروسز آؤٹ سورس کرنے کے لئے خریداری کا عمل شروع کر دیا ہے جو پنجاب پروکیورمنٹ رولز 2014 کے مطابق جلد مکمل کر لیا جائے گا۔

(ب) سرکاری ہسپتالوں میں خدمات سرانجام دینے والے ڈاکٹرز اور دیگر عملہ کی حفاظت کا انتظام کرنا حکومت پنجاب اپنا اوّلین فریضہ سمجھتی ہے۔ اسی بات کے پیشِ نظر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ نے سال 2017 میں اپنی ری ویمپنگ سکیم کے تحت پچیس ڈی ایچ کیو اور پندرہ ٹی ایچ کیو ہسپتالوں میں سکیورٹی سروسز آؤٹ سورس کرنے کا اصولی فیصلہ کیا اور بعد ازاں بیان کئے گئے ہسپتالوں میں سکیورٹی سروسز فراہم کرنے کے لئے ایک نجی کمپنی کے ساتھ معاہدہ کیا۔ یہ معاہدہ پنجاب پروکیورمنٹ رولز 2014 کے تحت منعقد کئے گئے خریداری کے عمل کے بعد سائن کیا گیا۔ یہ معاہدہ جون 2018 میں اختتام پذیر ہوا۔ بعد ازاں 2018 میں انتخابات کے انعقاد پذیری کے باعث نئے خریداری کے عمل کا انعقاد نہ کیا جا سکا جس کے باعث نیا معاہدہ بھی نہ کیا جا سکا۔

تاہم پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کے پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ نے متعلقہ ڈی ایچ کیو اور ٹی ایچ کیو ہسپتالوں کو عملہ کی حفاظت کی غرض سے سکیورٹی سروسز مہیا کرنے کے لئے مقامی طور پر بندوبست کرنے کی ہدایات جاری کر دی تھیں۔ نتیجتاً تمام ہسپتالوں میں سکیورٹی سروسز کے خاطر خواہ انتظامات موجود ہیں۔

مزید برآں پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ میں منعقد شدہ ایک اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ 26 ڈی ایچ کیو ہسپتالوں میں سکیورٹی سروسز آؤٹ سورس کرے گا۔ اس فیصلے پر عملدرآمد کی غرض سے پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ کے پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ نے بذریعہ اخبارات و پنجاب پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی ویب سائٹ سکیورٹی سروسز مہیا کرنے والی کمپنیوں سے بڈز منگوائیں تاکہ تقابلی بنیادوں پر خریداری کے عمل کا انعقاد کرایا جاسکے۔ پنجاب پروکیورمنٹ رولز 2014 کے تحت مندرجہ بالا بڈز کی جانچ پڑتال کا عمل جاری ہے۔ تمام قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد ٹینڈر جیتنے والی کمپنیوں کے ساتھ معاہدہ 26 ڈی ایچ کیو ہسپتالوں بشمول ڈی ایچ کیو ہسپتال خانیوال میں سکیورٹی سروسز مہیا کرنے کے لئے معاہدہ کر لیا جائے گا۔

ساؤتھ پنجاب: محکمہ صحت کے لئے
بجٹ 19-2018 میں مختص کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

*2408: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) حکومت نے مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں ساؤتھ پنجاب محکمہ کے لئے کتنی رقم مختص کی تھی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ساؤتھ پنجاب کے لئے مختص کیا گیا فنڈ وہاں خرچ کرنے کی بجائے اپر پنجاب شفٹ کر دیا گیا تھا؟

(ج) حکومت اس مالی سال میں اب تک ساؤتھ پنجاب کے لئے مختص کی گئی رقم میں سے کتنے پیسے خرچ کر چکی ہے، تفصیل بتائی جائے؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) حکومت نے مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں ساؤتھ پنجاب محکمہ پرائمری وسیکنڈری کے لئے ابتدائی طور پر 978.672 ملین روپے مختص کئے تھے جو بعد ازاں تجدید شدہ ترقیاتی بجٹ میں بڑھا کر 1239.583 ملین روپے کر دیئے گئے تھے۔

(ب) یہ درست نہیں ہے۔

(ج) مالی سال 19-2018 میں مختص کئے گئے فنڈ میں سے محکمہ خزانہ نے 797.926 روپے ریلیز کئے، جن میں سے 708.730 ملین خرچ ہوئے۔

صوبہ میں اگست 2018 سے اپریل 2019 تک
پولیو کے کیسز اور ویکسین کے غیر معیاری ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*2450: **محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اگست 2018 سے 30۔اپریل 2019 تک صوبہ میں کتنے پولیو کے کیسز کن علاقوں میں سامنے آئے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پولیو ویکسین غیر معیاری اور زائد المیعاد ہونے کی وجہ سے والدین نے اپنے بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے سے انکار کیا ہے؟

(ج) اس سال صوبہ بھر میں کتنے بچے پولیو کے قطروں سے محروم رہے ہیں ان کی مکمل تعداد بتائی جائے اور کن کن اضلاع میں بچوں کو پولیو کے قطرے نہیں پلائے جا سکے ان کی تفصیل علیحدہ علیحدہ فراہم کریں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) اگست 2018 سے اپریل 2019 کے دورانیہ میں صوبہ پنجاب میں تین پولیو کے کیس سامنے آئے اور یہ تینوں ضلع لاہور سے رپورٹ ہوئے۔ پہلا کیس شالامار ٹاؤن یونین کونسل نمبر 20 سے، دوسرا کیس علامہ اقبال ٹاؤن کی یونین کونسل نمبر 114 سے اور تیسرا کیس داتا گنج بخش ٹاون کے علاقہ ملک پارک سے رپورٹ ہوا۔

(ب) یہ بات درست نہ ہے کہ پولیو کی ویکسین غیر معیاری یا زائد المیعاد ہوتی ہے۔ بعض والدین کا بچوں کو قطرے پلانے سے انکار کی وجہ عموماً منفی پراپیگنڈا اور غلط افواہیں ہوتی ہیں۔ بعض اوقات ویکسین کے بارے میں بھی غلط معلومات اور افواہ سازی شامل ہو جاتی ہے۔

(ج) اس سال پولیو مہم اپریل 2019 کے مطابق کل تخمینہ شدہ ٹارگٹ 19.72 ملین بچوں میں سے 237,345 بچے قطرے پلانے سے محروم ریکارڈ کئے گئے۔ ضلع وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

لاہور: پی پی-154 میں سرکاری ہسپتال و ڈسپنسریوں اور کلینکس کی تعداد اور مختلف وارڈز کی موجودگی سے متعلقہ تفصیلات

***2465: چودھری اختر علی:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی-154 لاہور میں سرکاری ہسپتال / ڈسپنسریاں یا کلینک موجود ہیں تو یہ کہاں کہاں ہیں؟

(ب) کیا ان میں ایمرجنسی کی سہولت موجود ہے؟

(ج) کیا ان میں ڈے اینڈ نائٹ طبی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں؟

(د) ان میں کتنے ڈاکٹرز اور دیگر عملہ کام کر رہا ہے؟

(ہ) کیا ان میں گائنی وارڈ اور کارڈیک وارڈ موجود ہیں؟

(و) کیا اس حلقہ میں حکومت مزید ہسپتال یا مراکز صحت بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کہاں پر کب بنانے کا ارادہ ہے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) لاہور کے علاقہ پی پی۔154 میں سرکاری ہسپتال/ڈسپنسریاں موجود ہیں جن کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

پچیس بیڈز پر مشتمل گورنمنٹ میٹرنٹی ہسپتال نیو کورال، لاہور۔

- گورنمنٹ ڈسپنسری رام گڑھ لاہور
- گورنمنٹ ڈسپنسری فتح گڑھ، لاہور
- گورنمنٹ ڈسپنسری شالیمار (نفیر آباد) لاہور
- گورنمنٹ ہومیو ڈسپنسری سلامت پورہ، لاہور
- گورنمنٹ رورل ڈسپنسری لکھوڈیر، لاہور
- گورنمنٹ زچہ بچہ سنٹر فتح گڑھ لاہور
- گورنمنٹ زچہ بچہ سنٹر انگوری باغ لاہور
- گورنمنٹ زچہ بچہ سنٹر ساہوواڑی لاہور
- گورنمنٹ زچہ بچہ سنٹر باغبانپورہ لاہور
- گورنمنٹ زچہ بچہ سنٹر شالیمار لاہور
- گورنمنٹ زچہ بچہ سنٹر شادی پورہ لاہور
- گورنمنٹ زچہ بچہ سنٹر شاہ گوہر آباد لاہور
- گورنمنٹ زچہ بچہ سنٹر سلامت پورہ لاہور

مزید برآں ایک ٹیچنگ ہسپتال (گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ہسپتال) بھی حلقہ پی پی۔ 154 میں واقع ہے۔

(ب) 25 بیڈز پر مشتمل گورنمنٹ میٹرنٹی ہسپتال نیو کورال، لاہور میں ایمرجنسی کی سہولت موجود ہے البتہ دیگر ہیلتھ سنٹرز میں مارننگ شفٹ چل رہی ہے۔

(ج) 25 بیڈز پر مشتمل گورنمنٹ میٹرنٹی ہسپتال نیو کورال، لاہور میں ڈے اینڈ نائٹ طبی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں البتہ دیگر ہیلتھ سنٹرز میں مارننگ شفٹ چل رہی ہے۔

(د) ڈاکٹرز اور دیگر عملہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) 25 بیڈز پر مشتمل گورنمنٹ میٹرنٹی ہسپتال نیو کورال، لاہور میں گائنی وارڈز موجود ہے البتہ کارڈیک وارڈ موجود نہ ہے۔

(و) اس حلقہ میں حکومت کا مزید ہسپتال اور مراکز صحت بنانے کا ارادہ نہیں ہے کیونکہ اس حلقہ میں دو سیکنڈری اور 13 پرائمری ہیلتھ سنٹرز کام کر رہے ہیں۔
مزید برآں گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ہسپتال بھی حلقہ پی پی۔154 میں واقع ہے۔

ضلع بہاولپور کے تمام بنیادی مراکز صحت میں
منظور شدہ مطلوبہ سٹاف کی تعداد اور دیگر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

***2540: جناب محمد افضل:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بنیادی مرکز صحت میں کون کون سا سٹاف مہیا کیا جاتا ہے؟

(ب) کیا ضلع بہاولپور کے تمام بنیادی مراکز صحت اور رورل ہیلتھ سنٹرز میں ڈاکٹرز اور تمام منظور شدہ سٹاف تعینات ہے، ایسے کتنے مراکز صحت اور ہیلتھ سنٹرز ہیں جہاں سٹاف کی کمی ہے، کب تک مطلوبہ سٹاف ان سنٹرز میں تعینات کر دیا جائے گا؟

(ج) کیا رورل ہیلتھ سنٹرز کی سطح پر زچگی کی سہولت کے لئے سٹاف موجود ہوتا ہے اور کیا یہ سہولت ضلع بہاولپور کے تمام رورل ہیلتھ سنٹرز (RHU) میں مہیا کی گئی ہے، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) بنیادی مرکز صحت میں درج ذیل سٹاف مہیا کیا جاتا ہے:
میڈیکل آفیسر یا وومن میڈیکل آفیسر، سکول ہیلتھ و نیوٹریشن سپروائزر، چیف میڈیکل ٹیکنیشن، جونیئر میڈیکل ٹیکنیشن (ایل ایچ وی، ڈسپنسر، ویکسینیٹر، سی ڈی سی سپروائزر)، کمپیوٹر آپریٹر، سینٹری انسپکٹر، مڈوائف، نائب قاصد، چوکیدار اور سینٹری ورکر تعینات کئے جاتے ہیں۔

(ب) جی، ہاں! ضلع بہاولپور کے تمام بنیادی طبی مراکز اور دیہی طبی مراکز پر ڈاکٹرز اور تمام منظور شدہ سٹاف تعینات ہے اور چند اسامیاں خالی ہیں۔

(ج) جی، ہاں! ضلع بہاولپور میں تمام رورل ہیلتھ سنٹرز پر زچگی کی سہولت کے لئے سٹاف موجود ہے جس میں وومن میڈیکل آفیسر، لیڈی ہیلتھ وزیٹر، مڈوائف اور آیا شامل ہے۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

صوبہ میں پولیو وائرس کے خاتمہ کے لئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

563: چودھری اشرف علی: کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں پولیو وائرس کے خاتمہ کے لئے حکومت کی طرف سے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں ان اقدامات کی بدولت کس حد تک پولیو وائرس پر قابو پایا جاچکا ہے؟

(ب) گزشتہ پانچ برس کے دوران صوبہ کے کن کن علاقوں سے پولیو کے کتنے کیسز سامنے آئے اور پولیو سے متاثرہ مریضوں کے علاج کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے؟

(ج) گزشتہ پانچ برس کے دوران صوبہ کے کن کن اضلاع میں پولیو وائرس detect کیا گیا؟

(د) صوبہ میں پولیو کے خاتمہ کے لئے سالانہ کتنی مقدار میں polio drop/anti vaccine خریدے جاتے ہیں، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) پولیو کو قومی ایمرجنسی قرار دیا گیا ہے اور اس کے لئے ایک قومی ایکشن پلان واضع کیا گیا ہے اس پلان کے تحت پنجاب میں ایمرجنسی آپریشن سنٹر قائم کیا گیا ہے جس کی کارکردگی کا جائزہ صوبائی سطح پر چیف سیکرٹری کی سربراہی میں کیا جاتا ہے۔

صوبہ بھر میں اور حساس علاقوں میں پولیو کی مہمات کے علاوہ حفاظتی ٹیکہ جات کے پروگرام میں بھی پولیو کی ویکیسن بچوں کو دی جاتی ہے۔ سال 2014 میں ایمرجنسی آپریشن کے آغاز کے وقت پاکستان میں 306 کیسز تھے جو کہ کم ہو کر 22 رہ گئے ہیں۔

پنجاب میں 2016 & 2018 میں کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا۔

(ب) گزشتہ پانچ برس کے دوران ضلع چکوال، رحیم یار خان، لودھراں اور لاہور سے تین کیس سامنے آئے۔

(ج) گزشتہ پانچ برس کے دوران صوبہ کے اضلاع لاہور، راولپنڈی، فیصل آباد ڈیرہ غازی خان اور ملتان کے گندے نالوں سے وائرس ملا۔

(د) صوبہ میں پولیو کے خاتمہ کے لئے سالانہ 138 ملین قطرے /Anti Polio Drop Vaccine استعمال کئے گئے۔

سرگودھا: تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کوٹ مومن کی بلڈنگز اوراس میں موجود بیڈزاور دیگر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

635: **محترمہ شمیم آفتاب:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کوٹ مومن ضلع سرگودھا میں کس کس مرض کا علاج کیا جاتا ہے اوراس کی بلڈنگ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) کیا اس میں ڈائیلسز مشین موجود ہے نیز اس میں کتنی ایمبولینس، ایکسرے مشین اور دیگر مشینری موجود ہے؟

(ج) اس کا مالی سال 18-2017 کا کتنا بجٹ ہے؟

(د) اس میں کتنی اسامیاں خالی ہیں اور کب تک پُر کی جائیں گی؟

(ہ) اس کا گائنی وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(و) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کوٹ مومن لاہور سے اسلام آباد موٹروے پر واحد ہسپتال ہے جو موٹروے کے 200 گز کے فاصلے پر ہے وہاں پر ٹراما سنٹر کی سخت ضرورت ہے کیا مستقبل قریب میں یہاں ٹراما سنٹر قائم کرنے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹ مومن چالیس بیڈ پر مشتمل ہے اور اس میں درج ذیل امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔

1- ٹی بی	2- ٹائی فائیڈ
3- شوگر	4- دمہ
5- بلڈ پریشر	6- ہیضہ
7- ناک، کان، گلے کی بیماریاں	8- آنکھوں کی بیماریاں
9- الرجی	10- یرقان
11- کالا یرقان	12- فالج
13- ایڈز	14- گائنی کے امراض مع بڑا آپریشن C-Section
15- دانتوں کی تمام بیماریاں	16- ایمرجنسی کیئر

(ب)

1) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹ مومن میں ڈائیلسز مشین موجود نہیں ہے۔ ہسپتال میں ایمبولینس سروس ریسکیو 1122 کی جانب سے مہیا کی جاتی ہے۔ ریسکیو 1122 کے دو اہلکار اور ایک ایمبولینس ہر وقت ہسپتال میں موجود رہتی ہے اور ایمرجنسی مریضوں کو فوری طور پر ڈی ایچ کیو ہسپتال سرگودھا منتقل کرتی ہے اور ہسپتال میں درج ذیل مشینری موجود ہے۔

1- الٹرا ساؤنڈ	2- کلر ڈاپلر مشین
3- نیبولائیزر	4- ڈلیوری ٹیبل
5- فوٹو تھراپی لائٹ	6- لیبارٹری کی تمام مشینیں
7- ایکسرے	8- انستھیزیا مشین
9- ڈلیوری ٹیبل	10- انکوبیٹر
11- ڈینٹل چیئر	12- بی پی آپریٹس
13- ڈیفیبریلیٹر	14- پلس آگزیمیٹر،
15- گلوکومیٹر	16- انفینٹ وارمر

(ج) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹ مومن کا مالی سال 18-2017 کا مالی بجٹ 52443000/- روپے ہے۔

(د) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹ مومن میں ڈاکٹرز / سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی کل 64 اسامیاں ہیں جن پر 28 ڈاکٹرز / سپیشلسٹ ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں اور 36 اسامیاں خالی ہیں جبکہ نرسز کی کل 22 اسامیاں ہیں جن پر 9 نرسز کام کر رہی ہیں اور 13 اسامیاں خالی ہیں نرسز کی اسامیوں کے لئے ضلعی سلیکشن کمیٹی نے recommendation کر کے محکمہ صحت پرائمری وسیکنڈری لاہور ارسال کر دی ہے۔ جلد ہی نرسز تعینات کر دی جائیں گی جبکہ باقی عملہ کی کل 55 اسامیاں ہیں جن پر 46 لوگ کام کر رہے ہیں اور 9 اسامیاں خالی ہیں۔ مزید ڈاکٹرز / سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی بھرتیوں کے لئے ہر ماہ کی پہلی جمعرات کو واک ان انٹرویو ہوتے ہیں۔ جیسے ہی اہل امیدوار دستیاب ہوں گے تعیناتی کر دی جائے گی۔ ویکنسی پوزیشن تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹ مومن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹ مومن کا گائنی وارڈ پانچ بیڈز پر مشتمل ہے۔

(و) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹ مومن میں ٹراما سنٹر بنانے کے لئے فزیبلٹی رپورٹ پلاننگ ڈیپارٹمنٹ کو بھیجی جا چکی ہے۔

رحیم یار خان: پی پی۔264 میں بی ایچ یوز
اور آر ایچ سیز کی تعداد اور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

642: سید عثمان محمود: کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی۔264 رحیم یار خان میں کتنے بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کہاں کہاں ہیں اور ان کی بلڈنگ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) ان ہسپتالوں میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور ڈومیسائل بتائیں؟

(ج) ان ہسپتالوں کو سال 18-2017 اور 19-2018 کے دوران کتنی گرانٹ فراہم کی گئی تھی؟

(د) ان بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز میں کون کون سی طبی مشینری ہے؟

(ہ) کیا حکومت ان بی ایچ یوز اور آر ایچ سز کی مِسنگ فسیلٹیز پوری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) حلقہ پی پی-264 میں پندرہ بنیادی مراکز صحت اور چار آر ایچ سی واقع ہیں۔ تمام بنیادی مراکز صحت پر دوعدد بیڈز کے وارڈ اور تمام آر ایچ سیز پر بیس عدد بیڈز کے وارڈ کی سہولت موجود ہے۔ متعلقہ حلقہ میں موجود بی ایچ یوز اور آر ایچ سی کے نام درج ذیل ہیں۔

بنیادی مراکز صحت

نمبر شمار	نام	نمبر شمار	نام
1-	کوٹ کرم خان	2-	بدلی شریف
3-	سعدی سلطان	4-	فتح پور بنجابیاں
5-	آباد پور	6-	کوٹ حق نواز
7-	احسان پور	8-	مرتضیٰ آباد
9-	چک نمبر NP/55	10-	چک عباس
11-	گلشن دارا	12-	سونک
13-	ٹبی گل	14-	بہشتی
15-	واچھانی		

آر ایچ سیز رورل ہیلتھ سنٹر

1-	راجن پور کلاں	2-	میانوالی قریشیاں
2-	کوٹ سمابہ	4-	ترنڈہ سوائے خان

(ب) تمام بنیادی مراکز صحت پر درج ذیل حکومت کی منظور شدہ سیٹیں۔

نمبر شمار	نام پوسٹ	گریڈ	تعداد سیٹ
1-	میڈیکل آفیسرز	17	1
2-	سکول ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن سپروائیزر	17	1
3-	پیرامیڈیکل سٹاف	7 تا 16	میڈیکل ٹیکنیشن، ڈسپنسر، لیڈی ہیلتھ ویزیٹر، سینٹری انسپکٹر کی ایک ایک سیٹ ہے
4-	نان ٹیکنیکل سٹاف	12 تا 15	کمپیوٹر آپریٹر کی ایک سیٹ ہے
5-	کلاس فور	1 تا 4	میڈ وائف، نائب قاصد، چوکیدار، سینٹری ورکر کی ایک ایک سیٹ ہے

تمام آر ایچ سیز رورل ہیلتھ سنٹر پر درج ذیل حکومت کی منظور شدہ سیٹیں

نمبر شمار	نام پوسٹ	گریڈ	تعداد سیٹ
1-	ایڈیشنل پرنسپل میڈیکل آفیسرز	19	1
2-	سینئر میڈیکل آفیسرز	18	2
3-	میڈیکل آفیسرز	17	3
4-	وومن میڈیکل آفیسرز	17	1
5-	ڈینٹل سرجن	17	1
6-	پیرامیڈیکل سٹاف	7تا16	چارج نرس کی چھ سیٹ، ڈسپنسر کی چار سیٹ، لیڈی ہیلتھ وزیٹر کی دو سیٹ اور لیبارٹری، ایکسرے، ڈینٹل ٹیکنیشن کی ایک ایک سیٹ ہے
7-	نان ٹیکنیکل سٹاف	12تا15	کمپیوٹر آپریٹراور کلرک کی ایک ایک سیٹ ہے
8-	کلاس فور	01تا04	مڈ وائف کی چار سیٹ، نائب قاصد کی دو سیٹ، چوکیدار کی دو سیٹ، سینٹری ورکر کی چار سیٹ، وارڈ سرونٹ کی دو سیٹ، مالی اور ٹیوب ویل آپریٹر کی ایک ایک سیٹ ہے

مزید برآں یہ تمام ملازمین پنجاب ڈومیسائل ہیں۔

(ج) ان ہسپتالوں کے لئے علیحدہ علیحدہ گرانٹ فراہم نہیں کی جاتی بلکہ ضلع بھر کے بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کے لئے صوبائی حکومت کی طرف سے ون لائن گرانٹ فراہم کی جاتی ہے۔

(د) بنیادی مراکز صحت پر الٹرا ساؤنڈ مشین، شوگر ٹیسٹ کرنے کا آلہ، نیبولائزر مشین، آکسیجن سلنڈر موجود ہے تاہم آر ایچ سیز پر ڈینٹل، ایکسرے، ای سی جی مشین، خون کے بنیادی ٹیسٹس کرنے کی مشین، نیبولائزر مشین، آکسیجن سلنڈر، شوگر ٹیسٹ کرنے کا آلہ، نوزائیدہ بچے کے دل کی دھڑکن چیک کرنے کی مشین وغیرہ موجود ہیں۔

(ہ) جی، ہاں! حکومت جلد ان بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کی مسنگ فیسلٹیز پوری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

صوبہ پنجاب میں پولیو ورکرز کو ریگولر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

660: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں اس وقت کتنے پولیو ورکرز اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں؟

(ب) ان پولیو ورکرز کو ماہانہ کی بنیاد پر پیسے دیئے جاتے ہیں یا روزانہ کی بنیادوں پر؟

(ج) کیا حکومت عارضی یا ڈیلی ویجز یا کنٹریکٹ پر کام کرنے والے پولیو ورکرز کو مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجہ بیان فرمائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) صوبہ پنجاب میں مختلف کیٹیگری میں کل 111494 افراد قومی پولیو مہم میں خدمات سر انجام دیتے ہیں جو زیادہ تر گورنمنٹ کے سٹاف پر مشتمل ہوتا ہے جن کو ماہانہ کی بنیاد پر تنخواہ دی جاتی ہے اور جو اپنی باقاعدہ ڈیوٹی کے علاوہ پولیو مہم کے دوران تفویض کردہ پولیو ڈیوٹی بھی کرتا ہے۔ اس ٹوٹل سٹاف میں پولیو کے قطرے پلانے والے ورکرز کی تعداد 84614 ہے۔

(ب) ان قطرے پلانے والے ورکرز کی خاصی تعداد رضاکاروں پر مشتمل ہوتی ہے جو ماہانہ یا ڈیلی ویجز ملازم ہیں اور نہ ہی ان کو تنخواہ دی جاتی ہے صرف پولیو مہم کے دوران چار تا پانچ دنوں کا ڈیلی مشاہرہ دیا جاتا ہے۔

(ج) ان رضاکار ورکرز کو صرف چار تا پانچ دنوں کے لئے کام پر لگانا درکار ہوتا ہے اور مستقل بھرتی کرنے کی ضرورت نہ ہے۔ ہماری مربوط کوششوں کے نتیجے میں پاکستان سے پولیو کا مرض انشاء اللہ جلد ختم ہو جائے گا اور مستقبل قریب میں ان کی خدمات کی ضرورت نہیں رہے گی اس لئے ان کی ماہانہ یا مستقل تعیناتی کی ضرورت نہیں ہے۔

قصور: آر ایچ سی جوڑا کے قیام، شعبہ جات اور سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

682: ملک محمد احمد خان: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) آر ایچ سی جوڑا (قصور) کب کتنے بیڈز پر بنایا گیا اس میں کون کون سے شعبہ جات ہیں؟

(ب) اس کی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے کیا اس کی ایمرجنسی 24/7 گھنٹے کام کرتی ہے ایمرجنسی میں کون کون سی مشینری ہے کتنی خراب ہے کس بناء پر خراب ہے خراب مشینری کو کب تک ٹھیک کروایا جائے گا؟

(ج) اس کی ایمرجنسی میں کون کون ادویات اور سہولیات مریضوں کو میسر ہیں؟

(د) اس میں ایمبولینس اور ایکسرے مشین ہیں ایمبولینس اور ایکسرے مشین کس کس ماڈل کی ہیں کیا یہ ورکنگ کنڈیشن میں ہیں؟

(ہ) اس میں کتنے ڈاکٹر، عملہ کس عہدہ اور گریڈ میں کام کر رہا ہے مریضوں کو کون کون سی ادویات فراہم کی جاتی ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) آر ایچ سی جوڑا 1974 میں بیس بیڈ پر مشتمل تعمیر ہوا اس میں ایمرجنسی، ان ڈور، جنرل او پی ڈی، ڈینٹل یونٹ، لیبر روم، گائنی، ای پی آئی سروسز، ایکسرے اور الٹراساونڈ کے شعبہ جات ہیں۔

(ب) اس کے دو بیڈز ایمرجنسی پر مشتمل ہیں۔ اس کی ایمرجنسی 24/7 کام کرتی ہے ایمرجنسی میں Nabulizer, Oxygen Cylander, Dressing & Siticing Material موجود ہیں تمام مشینری درست حالت میں ہے۔

(ج) اس کی ایمرجنسی میں تمام بنیادی ادویات اور سہولیات موجود ہیں جو مریضوں کو بروقت فراہم کی جاتی ہیں۔

(د) ایمبولینس نہ ہے۔ ایکسرے مشین Honda X07 ماڈل کی ہے اور ورکنگ کنڈیشن میں ہے۔

SMO	1 No.	BPS-18
MO	3 No.	BPS-17
WMO	2 No.	BPS-17
Surgeon	1 No.	BPS-17

قصور: آر ایچ سی کھڈیاں میں بیڈز، ڈاکٹروں کی تعداد
مالی سال 19-2018 کے لئے مختص کردہ بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

683: ملک محمد احمد خان: کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) آر ایچ سی کھڈیاں (قصور) کتنے بیڈز پر مشتمل ہے اس میں کون کون سے وارڈ کام کر رہے ہیں اس کی بلڈنگ کتنے بلاک پر مشتمل ہے یہ کب بنایا گیا تھا؟

(ب) اس میں کتنے ڈاکٹرز کس کس شعبہ جات کے تعینات ہیں اور کتنی اسامیاں کب سے خالی ہے؟

(ج) اس کا ایمرجنسی وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے اس میں کتنے ڈاکٹر صبح، شام اور رات کے وقت ڈیوٹی دیتے ہیں؟

(د) اس ہسپتال میں کون کون سی مشینری ہے کیا ایکسرے مشین ہے؟

(ہ) ان کا بجٹ سال 19-2018 کا کتنا تھا اس میں مریضوں کو کون کون سی ادویات فراہم کی جاتی ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) آر ایچ سی کھڈیاں 1988 میں بیس بیڈ پر مشتمل تعمیر ہوا اس میں ایک میل اور ایک فی میل وارڈ ہیں۔ اس کی بلڈنگ ایک بلاک پر مشتمل ہے۔

(ب) اس میں ایک SMO، تین MOs، ایک WMO، ایک ڈینٹل سرجن موجود ہیں اور اس کی ایک جنرل OPD میں MO کی اسامی خالی ہے۔

(ج) ایمرجنسی وارڈ تین بیڈز پر مشتمل ہے اس میں ایک ڈاکٹر صبح، ایک شام اور ایک رات کو ڈیوٹی پر موجود ہوتا ہے۔

(د) اس ہسپتال میں ایکسرے مشین، ڈینٹل یونٹ، ای۔سی۔جی، الٹراساؤنڈ اور نبولائزر ہیں۔

(ہ) اس کا بجٹ سال 19-2018 کا 7344000 بجٹ تھا اس میں مریضوں کو تمام بنیادی سہولیات کی ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔

صوبہ میں سرکاری ہسپتالوں میں پبلک واش روم کی صفائی سے متعلقہ تفصیلات

750: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا صوبہ بھر کے سرکاری ہسپتالوں میں عوام کی سہولت کے لئے پبلک واش رومز موجود ہیں؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو کیا ان پبلک واش رومز کی صفائی کے انتظامات مناسب ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں کیا حکومت ان پبلک واش روم کی حالت اور صفائی روزانہ کی بنیاد پر کروانے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) جی، ہاں! صوبہ کے 36 اضلاع کے سرکاری ہسپتالوں میں عوام کی سہولت کے لئے پبلک واش رومز موجود ہیں۔

(ب) جی، ہاں! ان پبلک واش رومز کی صفائی کے انتظامات مناسب ہیں اور روزانہ کی بنیاد پر ان کی صفائی کی جاتی ہے۔

حکومت کی طرف سے ہیپاٹائٹس سے
بچاؤ کے مفت ٹیکہ جات کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

819: محترمہ مومنہ وحید: کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ہیپاٹائٹس اینڈ انفیکشن پروگرام کیا ہے؟

(ب) اس پروگرام کے متعارف کرانے کے کیا مقاصد ہیں اور کیا حکومت کی طرف سے ہیپاٹائٹس کے مفت ٹیکے لگانے کی سہولت موجود ہے؟

(ج) ہیپاٹائٹس سے بچاؤ کے لئے محکمہ نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر نے ہیپاٹائٹس کے تدارک کے لئے ہیپاپائٹس کنٹرول پروگرام نافذ کیا ہوا ہے جس کے تحت صوبہ پنجاب میں مختلف ضلعی، تحصیل اور ٹیچنگ ہسپتالوں میں 138 ہیپاٹائٹس کلینک قائم کئے گئے ہیں ان تمام ہیپاٹائٹس کلینکس میں مریضوں کو مفت سکریننگ، ہیپاٹائٹس بی ویکسینیشن اور ہیپاٹائٹس کے علاج کی ادویات کی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔ اس کے ساتھ پنجاب حکومت محکمہ پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر نے ہسپتال کے خطرناک کوڑے کو تلف کرنے کے لئے انفیکشن پروگرام نافذ کیا ہوا ہے جس کے تحت صوبہ کے 155 ہسپتالوں میں yellow room قائم کئے گئے ہیں جہاں سے خصوصی تیار شدہ گاڑیوں yellow vehicles کے ذریعے مخصوص عملہ ہسپتالوں کا خطرناک کوڑا صوبہ بھر میں مختلف اضلاع میں لگائے گئے 26 انسیریٹرز تک پہنچاتا ہے تاکہ اسے محفوظ طریقے سے تلف کیا جاسکے۔

(ب) پروگرام متعارف کرانے کے مقاصد میں ہیپاٹائٹس بی اور سی کے مرض سے نبرد آزما ہونے کے لئے ہیپاٹائٹس کلینک کا قیام، ان ہیپاٹائٹس کلینک کے ذریعے اسکریننگ، تشخیص اور علاج کی جدید سہولیات کی فراہمی شامل ہے علاوہ ازیں یہ کہ کلینک کی نگرانی کے لئے جدید ای ایم آر سسٹم وضع کیا جائے جس کے تحت چوبیس گھنٹے کلینک کے عملہ

اور دی گئی سہولیات کو مانیٹر کیا جاسکے۔ ہیپاٹائٹس کے تدراک کے لئے قانون سازی کے فریم ورک کا قیام، ہیپاٹائٹس بل کا نفاذ، عوام کی فلاح کے لئے شراکت دار تنظیموں کے لئے معلومات، تعلیم اور آگاہی کی مہم، حکومت کی طرف سے ہیپاٹائٹس بی کی ویکسین کی سہولت صوبہ بھر میں قائم شدہ ہیپاٹائٹس کلینک میں وافر تعداد میں موجود ہے۔

(ج) ہیپاٹائٹس کی روک تھام کے لئے ہیپاٹائٹس ایکٹ نامی قانون بنایا گیا ہے جس کے تحت مندرجہ ذیل اقدامات کئے گئے ہیں:

1) ہیپاٹائٹس کے تدراک کے لئے ہیپاٹائٹس کنٹرول پروگرام کا نفاذ کیا ہوا ہے۔ صوبہ پنجاب میں مختلف ضلعی، تحصیل اور ٹیچنگ ہسپتالوں میں ہیپاٹائٹس کلینک 138 قائم کئے گئے ہیں۔ جن کے ذریعے مریضوں کو مفت سکریننگ ٹیسٹ ہیپاٹائٹس پی سی آر ہیپاٹائٹس بی ویکسین اور ادویات کی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔

2) 39 ملین AD Syringes کی خریداری اور تقسیم کی جاچکی ہے۔

3) جیل کے قیدیوں کو پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کی شراکت کے ساتھ علاج کی مفت سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

4) 1.5 ملین برتھ ڈوز ہیپاٹائٹس بی کی خریداری اور تقسیم کی جاچکی ہے۔

5) Centerlized Barber & Salon Licencing کے اب تک 63,395 باربر، پیڈلرز اور بیوٹیشن رجسٹرڈ کئے جاچکے ہیں اور اب تک کل 1531 لائسنس جاری کردیئے گئے ہیں۔

6) 2017 سے الیکٹرانک میڈیکل ریکارڈ قائم کیا جاچکا ہے جس کے ذریعے ہیپاٹائٹس کے مریضوں کے ریکارڈ کی چوبیس گھنٹے نگرانی کی جاسکتی ہے۔ EMR کے مطابق اب تک 10,34,985 رجسٹر، 7,76,961 مریضوں کی سکریننگ اور 6,89,808 مریضوں کی ویکسین کی گئی ہے 2,12,027 مریضوں کو ہیپاٹائٹس کا علاج فراہم کیا گیا ہے۔

7) 155 ہسپتالوں میں خطرناک کوڑے کی تلفی کا نظام قائم کیا گیا ہے جس کے ذریعے ہسپتالوں کے Yellow Room سے ضلع میں قائم Incinerator تک Yellow Vehicle کے ذریعے ہسپتال کا خطرناک کوڑا تلف کیا جارہا ہے۔

8) Surgeries, Dialysis & Dental Procedures کروانے سے پہلے ہیپاٹائٹس بی اور سی کی اسکریننگ لازمی قرار دی گئی ہے۔

ڈائریکٹر کے دفتر میں گاڑیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

849: **جناب محمد طاہر پرویز**: کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈائریکٹر (IRMNCH and NPP) کے دفتر میں کل کتنی گاڑیاں کس کس ماڈل کی ہیں؟

(ب) یہ گاڑیاں کن کن ملازمین کے زیر استعمال ہیں ان کا نام عہدہ اور گریڈ بیان فرمائیں؟

(ج) مذکورہ گاڑیوں پر 2017 سے 2019 کے دوران پٹرول اور maintenance کی مد میں کتنی رقم خرچ ہوئی، مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ڈائریکٹر آئی آر ایم این سی ایچ اینڈ این پی کے دفتر میں کل 20 گاڑیاں ہیں ان گاڑیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	کمپنی ماڈل	کل تعداد
1۔	Toyota XLI	1
2۔	Suzuki Baleeno	1
3۔	Toyota Single Cabin	1
4۔	Suzuki Bolan	1
5۔	Suzuki Cultus	2
6۔	5Toyota Double Cabin	5
7۔	Suzuki Jimny	2
8۔	Toyota Hiace Van	2
9۔	Suzuki Potohar	5

(ب) گاڑیوں کی ملازمین کے زیر استعمال تفصیل بمطابق عہدہ اور گریڈ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے ضمیمہ (الف)۔

(ج) مذکورہ گاڑیوں پر سال19-2017میں پٹرول اور مرمت کی مد میں خرچے کی تفصیل اس طرح ہے۔

نمبر شمار	مالی سال	خرچہ پٹرول	خرچہ مرمت
1	2017-18	1,254,706روپے	107,610روپے
2	2018-19	1,871,651روپے	277,124روپے

ڈائریکٹر آئی آر ایم این سی ایچ اینڈ این پی پروگرام کے تحت 2015تا2019ملازمین کی بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

850:جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈائریکٹر (آئی آر ایم این سی ایچ اینڈ این پی) پروگرام کے تحت ضلع لاہور میں کل کتنے ملازمین 2015تا2019 میل اور فی میل کو بھرتی کیا گیا ہے؟

(ب) ان ملازمین کی بھرتی کا اشتہار کس اخبار میں دیا گیا اور ان ملازمین کو ضلع لاہور کے کس کس بی ایچ یو پر تعینات کیا گیا نیز ان میں کتنے ملازمین کو ریگولر کر دیا گیا ہے؟

(ج) کیا حکومت اس پروگرام کے تحت کام کرنے والے عارضی ملازمین کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ڈائریکٹر آئی آر ایم این سی ایچ اینڈ نیوٹریشن پروگرام کے تحت ضلع لاہور میں 2015سے 2019 تک کل20 مرد او44خواتین کی بھرتی کی گئی۔2015سے 2019تک بھرتی شدہ عملے کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام اسامی	تعداد اسامی	کل بھرتی
1۔	ایل ایچ وی	24	24
2۔	آیا	24	20
3۔	سکیورٹی گارڈ	24	20

(ب) ان ملازمین کی بھرتی کا اشتہار مورخہ یکم ستمبر2015کو"نوائے وقت" اخبار میں دیا گیا تھااور جن بی ایچ یو پر ملازمین کو تعینات کیا گیا تھاان کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام بنیادی مرکز صحت(بی ایچ یو)
1-	بنیادی مرکز صحت ہڈیارہ
2-	بنیادی مرکز صحت شہزادہ
3-	بنیادی مرکز صحت آئیاں
4-	بنیادی مرکز صحت مراکہ
5-	بنیادی مرکز صحت علی رضا آباد
6-	بنیادی مرکز صحت کاچھا
7-	بنیادی مرکز صحت شاکے بھٹیاں
8-	بنیادی مرکز صحت ڈوگرائے کلاں
9-	بنیادی مرکز صحت منہالہ
10-	بنیادی مرکز صحت لدھر
11-	بنیادی مرکز صحت بولھیر
12-	بنیادی مرکز صحت پانڈوکی

(ج) پنجاب ریگولرائزیشن آف سروس2018کے تحت پروگرام کے ملازمین ریگولر نہیں ہو سکتے۔

سرکاری کارروائی

جناب سپیکر: جی،وزیر قانون!

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

مسودہ قانون یونیورسٹی آف نارتھ پنجاب،چکوال2019

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I introduce the University of North Punjab, Chakwal Bill 2019. Minister for Law!

MR SPEAKER: The University of North Punjab, Chakwal Bill 2019 has been introduced in the House and is referred to the Standing Committee on Higher Education for report within two months.

رپورٹیں
(جو پیش ہوئیں)

MR SPEAKER: Minister for Law may lay the reports.

حکومت پنجاب کے مختلف اضلاع اور پراجیکٹ کی آڈٹ رپورٹس برائے سال 17-2016 اور 18-2017 کا ایوان میں پیش کیا جانا

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the:-

1) Audit Report on the Accounts of District Health Authorities of 19 Districts of Punjab for the Audit year 2017-18;
2) Audit Report on the Accounts of District Education Authorities of 19 Districts of Punjab for the Audit year 2017-18; and
3) Special Audit Report on construction of Lahore Orange Line Metro Train project (Volume-I) HUD & PHE Department and Transport Department, Government of the Punjab, for the Audit year 2016-17.

(رپورٹیں پیش ہوئیں)

MR SPEAKER: The reports have been laid and referred to the Public Accounts Committee No.2 for examination for report within one year.

اب سید عثمان محمود preside کریں گے۔ سید عثمان محمود! آپ آ کر preside کریں اور پھر وقفہ نماز announce کر دیں۔

(اس مرحلہ پر جناب چیئر مین سید عثمان محمود کرسئ صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب چیئر مین: نماز مغرب کے لئے پندرہ منٹ کا وقفہ کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر پندرہ منٹ کے وقفہ برائے نماز مغرب
کے لئے اجلاس کی کارروائی ملتوی کی گئی)

(وقفہ نماز برائے مغرب کے بعد
جناب چیئر مین (سید عثمان محمود) کرسئ صدارت پر متمکن ہوئے)

توجہ دلاؤ نوٹس

جناب چیئر مین: ہم اب ہم توجہ دلاؤ نوٹس لیتے ہیں۔ پہلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 390 محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔ جی، محترمہ! اسے پیش کریں۔

لاہور: پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں مریضوں کی ہلاکتیں

390: محترمہ حنا پرویز بٹ، محترمہ خدیجہ عمر، محترمہ شازیہ عابد، محترمہ شاہین رضا، اور جناب محمد صفدر شاکر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مورخہ 11-دسمبر 2019 کو پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور پر وکلاء حضرات نے دھاوا بولا اور اس کے نتیجہ میں کئی مریضوں کی ہلاکتیں بھی ہوئیں؟

(ب) کیا اس واقعہ میں ہونے والی ہلاکتوں کی ایف آئی آرز کا اندراج ہوا تو اس پر کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے؟

جناب چیئر مین: جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجا): جناب چیئرمین! شکریہ۔ گزارش یہ ہے کہ یہ واقعہ واقعتاً رُونما ہوا جو افسوسناک واقعہ تھا۔ اس میں ہلاکتیں بھی ہوئیں اور ان ہلاکتوں پرFIR's بھی درج ہوئیں۔

جناب چیئرمین! میں اس وقت اس معاملے پر زیادہ بات نہیں کرنا چاہوں گا کیونکہ یہ معاملہ sub-judice ہے۔ اس وقت تک تقریباً25 کے قریب لوگ جوڈیشل ریمانڈ پر جیل میں جا چکے ہیں۔

جناب چیئرمین! اس واقعہ پر پولیس کی ایک JIT کام کر رہی ہے، ایک آئی جی صاحب کی طرف سے بنائی گئی کمیٹی اس پر کام کر رہی ہے اور ایک کمیٹی وزیر اعلیٰ کی طرف سے بنائی گئی تھی جس کا میں سربراہ تھا ہم نے اپنی رپورٹ مکمل کر لی ہے لیکن ہم ان دونوں کمیٹیوں اور JIT کی رپورٹ اس لئے نہیں بتا رہے کیونکہ یہ رپورٹیں عدالت کے اندر کیس کو effect نہ کریں کیونکہ اس معاملے پر اعلیٰ عدلیہ نے بھی نوٹس لیا تھا اور عدالت انسداد دہشت گردی بھی اس پر کام کر رہی ہے۔

جناب چیئرمین! میں اس حوالے سے اتنا ضرور عرض کرنا چاہوں گا کہ یہ واقعہ رُونما ہوا اور یہ ایک افسوسناک واقعہ تھا تو انشاءاللہ تعالیٰ اس کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔

جناب چیئرمین: جی، اس توجہ دلاؤ نوٹس کا جواب آ گیا ہے لہٰذا اس توجہ دلاؤ نوٹس کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا توجہ دلاؤ نوٹس 394 محترمہ ساجدہ بیگم کا ہے۔ جی، محترمہ! اسے پیش کریں۔

خوشاب: آدھی کوٹ کی رہائشی صدف شاہین کا قتل

394: محترمہ ساجدہ بیگم: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ آدھی کوٹ (ضلع خوشاب) کی رہائشی صدف شاہین کو مورخہ 26۔ نومبر 2019 کو ریپ کے بعد قتل کر دیا گیا جس کی میڈیکل رپورٹ میں اس کے ساتھ زیادتی ثابت ہوئی ہے؟

(ب) اس کا مقدمہ کب، کس تھانہ میں درج ہوا ہے، کتنے اور کون کون سے ملزمان گرفتار ہوئے ہیں اور اس مقدمہ کی مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

جناب چیئرمین: جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجا): جناب چیئرمین! شکریہ۔ یہ درست ہے کہ یہ واقعہ رُونما ہوا اور مورخہ 30۔نومبر 2019 کو مقامی پولیس تھانہ نورپور کو اطلاع موصول ہوئی کہ صدف شاہین کو اغواء کر لیا گیا ہے جس پر مقامی پولیس تھانہ نورپور نے مدعیہ مسمات شاہین نور اختر کی تحریری درخواست پر نامزد ملزمان مسمیان شفیع اللہ اور مخمور الٰہی وغیرہ تین لوگوں کے خلاف پرچہ درج کیا گیا۔ ابتدائی طور پر جب اس مقدمے کی تفتیش کی گئی تو جن نامزد افراد کے خلاف یہ پرچہ درج کرایا گیا تھا اُن کے متعلق کچھ حقائق سامنے آئے اور پولیس کو یہ شک گزرا کہ ان کو غلط طور پر ملوث کیا گیا ہے لیکن اس مقدمے کی تفتیش کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے اُس علاقے کے جب مختلف قسم کے مشکوک لوگوں کو حراست میں لیا گیا اور اُن کے DNA ٹیسٹ کرائے گئے تو مجاہد نامی آدمی کا DNA match کر گیا ہے وہ آدمی گرفتار ہے۔ اس کے علاوہ جو ملزم ابتدائی طور پر نامزد کئے گئے تھے وہ بھی شامل تفتیش ہیں تو جیسے ہی ہمیں DNA ٹیسٹ کی مصدقہ رپورٹ موصول ہو جاتی ہے ملزم مجاہد کے متعلق چالان مکمل کر کے عدالت میں submit کر دیا جائے گا۔

محترمہ ساجدہ بیگم: جناب چیئرمین! وزیر قانون نے جیسے ابھی بتایا ہے کہ مجاہد نامی ملزم کا DNA match کر گیا ہے تو آئے دن اس قسم کے واقعات ہو رہے ہیں۔ یہ بہت serious issue ہے اور میں یہ چاہتی ہوں کہ جس ملزم کا DNA match کر گیا ہے اس کو سرعام پھانسی دی جائے تاکہ دوبارہ کوئی بھی بندہ یہ قدم نہ اُٹھائے۔ دیکھیں، آرمی کے جنرل کی نعش کو تین دن لٹکانے کا کہا گیا ہے اور یہ کیس اُس سے بھی بڑا ہے۔ یہ آٹھ سال کی بچی ہے اور ماں کی اکلوتی بیٹی تھی وہ اُس ماں کا واحد سہارا تھی تو ایسے لوگوں کو پھانسی دے کر تین دن تک چوک میں لٹکایا جائے۔

جناب چیئر مین: جی، محترمہ! آپ بالکل درست فرما رہی ہیں کیونکہ ریپ انتہائی افسوسناک واقعہ ہے۔ I don't have the words to express my grief and feelings. مگر بہتر یہی ہو گا کہ ہم اس قسم کی poor terminology کا استعمال کہیں بھی نہ کریں چاہے وہ addressing an Ex-Army General or addressing a normal civilian or any Pakistani for that matter تو وہ بہتر ہو گا لیکن وزیر قانون نے جیسے یقین دہانی کرائی ہے اس پر سخت سے سخت کارروائی بھی ہو گی اور چونکہ یہ معاملہ ابھی under investigation and sub-judice ہے، DNA samples بھی کئے جا رہے ہیں انشاءاللہ تعالیٰ rules of law کو ensure کیا جائے گا۔ شکریہ

تحاریک التوائے کار

جناب چیئر مین: جی، اب ہم تحاریک التوائے کار لیتے ہیں۔ پہلی تحریک التوائے کار نمبر 28/19 محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری کی ہے یہ تحریک التوائے کار پڑھی جا چکی ہے اس تحریک التوائے کار کا جواب وزیر ہائر ایجوکیشن دیں گے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجا): جناب چیئر مین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئر مین: جی، وزیر قانون پوائنٹ آف آرڈر پر ہیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجا): جناب چیئر مین! میرے پاس درجن سے زیادہ تحاریک التوائے کار کی لسٹ موجود ہے جو pending چلی آ رہی ہیں تو بجائے اس کے کہ ہم نئی تحاریک التوائے کار لیں، جو تحاریک التوائے کار pending ہیں اور اُن کے جوابات بھی آ چکے ہیں تو آپ پہلے اُن تحاریک التوائے کار کے جواب سُن لیں تاکہ وہ تحاریک التوائے کار dispose of ہو جائیں۔

جناب چیئر مین: جی، یہ بات بالکل مناسب ہے۔ جی، وزیر ہائر ایجوکیشن!

نارووال یونیورسٹی کے کنٹریکٹ اساتذہ کو فارغ کرنے سے طلباء کو تشویش کا سامنا

(۔۔۔جاری)

وزیر ہائر ایجوکیشن وسیاحت (جناب یاسر ہمایوں): جناب چیئر مین! جب یہ تحریک التوائے کار پیش ہوئی تھی اُس وقت لگ رہا تھا کہ یہ issue بن جائے گا لیکن ہم نے اس issue کو فوری طور پر sort out کر لیا تھا اور اب کسی کو فارغ نہیں کیا جائے گا۔ شکریہ

جناب چیئر مین: جی، اس تحریک التوائے کار کا جوب آ گیا ہے لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر335 سید حسن مرتضیٰ اور محترمہ شازیہ عابد کی ہے۔ جس کا جواب بھی منسٹر ہائر ایجوکیشن نے دینا ہے۔ جی، منسٹر ہائر ایجوکیشن!

لاہور کالج یونیورسٹی برائے خواتین میں وائس چانسلر کی خلافِ پالیسی تعیناتی

(۔۔۔جاری)

وزیر ہائر ایجوکیشن وسیاحت (جناب یاسر ہمایوں): جناب چیئر مین! یہ تحریک التوائے کار سید حسن مرتضیٰ اور محترمہ شازیہ عابد کی طرف سے دی گئی تھی کہ سرچ کمیٹیاں معیار کے مطابق کام نہیں کر رہیں۔ ہم نے تمام exemplary appointments کی ہیں، پندرہ لوگ جو appoint ہوئے ہیں ان میں سے کسی پر کوئی کیس نہیں ہے۔ اگر کسی نے کسی پر اعتراض کیا بھی تھا تو ہم نے اس پر باقاعدہ ایڈووکیٹ جنرل اور متعلقہ آفیسرز سے advice لی تھی جو وائس چانسلرز appoint کئے گئے ہیں ان کا track record بالکل clear ہے۔

جناب چیئر مین: جی، شکریہ۔ اس تحریک التوائے کار کا جوب آ گیا ہے لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر354 محترمہ کنول پرویز چودھری کی ہے۔ اس تحریک التوائے کار کا جواب وزیر قانون نے دینا ہے۔ جی، وزیر قانون!

صوبہ میں اقساط پر اشیاء کے کاروبار کے لئے واضح پالیسی تشکیل دینے کا مطالبہ

(۔۔۔جاری)

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجا): جناب چیئرمین! یہ تحریک التوائے کار پنجاب انسداد سود خوری ایکٹ 2007 کے متعلق تھی کہ پولیس اس سلسلہ میں کارروائی کرے۔ پولیس پہلے ہی کارروائی کرتی ہے لیکن یہاں پر یہ کہا گیا تھا کہ اس بارے میں عوام کی آگاہی کے لئے ایک مہم چلائی جائے۔ اب مہم چلانا پولیس کا کام نہیں ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس کے لئے NGOs یا مقامی سطح پر جو ہمارے نمائندے ہیں وہ آگاہی کی مہم چلاسکتے ہیں لیکن یہ کام پولیس سے متعلق نہیں ہے۔

جناب چیئرمین: اس تحریک التوائے کار کا جواب آ گیا ہے لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 706 محترمہ حنا پرویز بٹ کی ہے۔ اس تحریک التوائے کار کا جواب منسٹر ہائر ایجوکیشن نے دینا ہے۔ جی، منسٹر ہائر ایجوکیشن!

وزیر ہائر ایجوکیشن و سیاحت (جناب یاسر ہمایوں): جناب چیئرمین! اس تحریک التوائے کار کا جواب میرے پاس اس وقت نہیں ہے اس لئے اس تحریک التوائے کار کو pending کر دیں۔

جناب چیئرمین: اس تحریک التوائے کار کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 707 محترمہ حنا پرویز بٹ کی ہے۔ اس تحریک التوائے کار کا جواب وزیر قانون نے دینا ہے۔ جی، وزیر قانون!

کوٹ لکھپت قبرستان میں
تین نومولود بچوں کی تدفین شدہ میتیں برآمد ہونے کا انکشاف

(۔۔۔جاری)

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجا): جناب چیئرمین! یہ تحریک التوائے کار روزنامہ "دنیا" کی اشاعت مورخہ 18۔اکتوبر 2019 کی ایک خبر سے متعلق تھی جس میں یہ کہا گیا تھا کہ کوٹ لکھپت قبرستان سے تین نومولود بچوں کی تدفین شدہ میتیں برآمد ہونے کا

انکشاف ہوا ہے۔ اس معاملہ کی جب تحقیقات کی گئیں تو یہ درست پایا گیا کہ مورخہ 2019-10-16 کو قبرستان میں ایک نومولود بچی کی میت کو قبر سے نکال کر دوسری جگہ دفنایا گیا ہے جس کا مقدمہ فاروق احمد ولد حبیب احمد کی مدعیت میں مقدمہ نمبر 19/2231 مورخہ 2019-10-17 بجرم 297 ت پ تھانہ کوٹ لکھپت درج رجسٹرڈ ہوا ہے جس میں ملزم رفاقت علی ولد محمد جعفر مقدمہ ہذا میں حسب ضابطہ گرفتار ہو کر جوڈیشل بھجوا دیا گیا ہے اور ملزم کے خلاف چالان مورخہ 2019-10-20 کو مرتب کر کے عدالت میں جمع کروا دیا گیا ہے۔

جناب چیئرمین: اس تحریک التوائے کار کا جواب آ گیا ہے لہٰذا اس تحریک التوائے کار dispose of کیا جاتا ہے۔

پوائنٹ آف آرڈر

شیخ علاؤالدین: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، فرمائیں!

پنجاب اسمبلی کی پروسیڈنگز الیکٹرانک میڈیا پر دکھانے کا مطالبہ

شیخ علاؤالدین: جناب چیئرمین! شکریہ۔ یہ معاملہ حکومتی اور اپوزیشن بنچز کا ہے بلکہ اس پورے ہاؤس کا ہے۔ آپ کے علم میں ہے اور ہمارے جو بھائی اوپر پریس گیلری میں بیٹھے ہیں، ان میں بڑے بڑے learned لوگ بھی ہیں میں ان کو خود بھی جانتا ہوں لیکن پنجاب اسمبلی کی جو coverage ہے وہ آپ دیکھ لیں کہ کیا ہے؟ کسی بھی اخبار میں صرف دو کالمی سرخی جبکہ اندر کے صفحات پر تین چار لائنوں میں خبر ختم ہو جاتی ہے۔

جناب چیئرمین! اس کو دیکھنا چاہئے یہ میرے حلقہ کی بات نہیں ہے۔ جناب محمد بشارت راجا یا چودھری ظہیر الدین کے حلقوں کے لوگوں کو کیسے پتا چلے گا کہ ہم اسمبلی میں کیا کر رہے ہیں۔ آپ مثال کے لئے صرف بڑے اخبار "ڈان" کا صفحہ نمبر 2 دیکھ لیں جو سندھ اسمبلی کے متعلق خبروں سے بھرا ہوتا ہے۔ الیکٹرانک میڈیا سندھ اسمبلی کو آدھ آدھ گھنٹہ دکھاتا ہے ہمیں کیوں نہیں دکھاتا ہم بارہ کروڑ آبادی کے نمائندگان اس ایوان میں بیٹھے ہیں۔

جناب چیئر مین! آپ یقین کیجئے کہ ہمیں سمجھ نہیں آتی کہ اگر کوئی چیز اس ایوان میں آ بھی جائے تو ہمارے حلقہ کے لوگوں کو کچھ معلوم نہیں ہوتا کہ ہم یہاں کیا کر رہے ہیں۔ یہ معاملہ پورے ہاؤس کا ہے۔ اس سے متعلقہ لوگ جو بھی اسمبلی میں اس کے ذمہ دار ہیں ان سے یہ پوچھا جائے کہ ہماری coverage کہاں ہے۔ ہم جتنی بھی اہم بات کر لیں چاہے وہ حکومتی سے ہو یا اپوزیشن سے ہو اس کا اخبارات میں کہیں کوئی وجود نہیں ہے۔

جناب چیئر مین! میں یہ بھی دیکھتا ہوں کہ اوپر پریس گیلری میں بیٹھے ہمارے بھائی مسلسل لکھتے رہتے ہیں۔ وہ کیا لکھتے ہیں، وہ کہاں جاتا ہے یا وہ اخبارات میں نہیں آتا تو کیوں نہیں آتا؟ اس لئے ایک فیصلہ کر لیا جائے کہ ہم نے جو کچھ کرنا ہے آپس میں ہی بات چیت کر کے غصے سے یا ناراضگی سے یا خوشی سے چلے جانا ہے لیکن عوام کو کچھ معلوم نہیں ہونا۔ میں کل رات اپنے حلقہ سے آیا ہوں۔ مجھ سے سوال ہوتا ہے کہ وہاں آج کل کیا کر رہے ہو تو میرے پاس کوئی جواب نہیں ہے کہ میں کیا جواب دوں۔ ابھی ایک معزز ممبر مجھے گیٹ پر ملے انہوں نے پوچھا کہ کیا آپ کا بزنس آرہا ہے تو میں نے کہا آ رہا ہے تو انہوں نے کہا کہ ہمیں تو پتا نہیں لگ رہا کہ کہاں آرہا ہے۔ یہ بڑی اہم بات ہے۔

جناب چیئر مین: وزیر قانون! اس پر آپ kindly respond کریں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجا): جناب چیئر مین! جناب چیئر مین! میرے خیال میں معزز ممبر نے جن خدشات کا اظہار کیا ہے تو اس پر یہ ہونا چاہئے کہ پنجاب اسمبلی کی میڈیا coverage بھرپور طریقے سے کی جائے۔ اس سلسلہ میں ہم پریس گیلری کے عہدیداران سے بھی بات کریں گے اور انفارمیشن منسٹر کے علم میں بھی یہ بات لائیں گے تاکہ اس حوالے سے اقدامات کئے جائیں۔

جناب چیئر مین: جی، ٹھیک ہے۔

تحاریک التوائے کار

(---جاری)

جناب چیئر مین: اب اگلی تحریک التوائے کار نمبر 710 محترمہ سبین گل خان کی ہے۔ اس تحریک التوائے کار کا جواب وزیر قانون نے دینا ہے۔ جی، وزیر قانون!

چیف آفیسر ضلع کونسل راجن پور کا سرکاری خزانے سے رقم خورد برد کرنا

(۔۔۔جاری)

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجا): جناب چیئرمین! یہ تحریک التوائے کار محترمہ سبین خان گل نے دی تھی۔ انہوں نے اس خدشے کا اظہار کیا تھا کہ سر سبز پروگرام کے تحت ڈسٹرکٹ کونسل راجن پور نے 6 ہزار پودہ جات خریدے۔ اس سلسلہ میں کچھ گھپلہ ہوا ہے۔ میں یہاں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ باقاعدہ PEPRA Rules کے تحت اس کا اشتہار دیا گیا، quotations طلب کی گئیں اور جو lowest bidder کو contract دیا گیا۔ اس کے بعد اس کا باقاعدہ آڈٹ بھی کروایا گیا۔ انہوں نے جس چیف آفیسر کے متعلق خدشات کا اظہار کیا تھا تو اسے ہم نے اپنی ٹرانسفر پالیسی کے تحت وہاں سے ویسے ہی ٹرانسفر بھی کر دیا ہے لیکن اس سلسلہ میں کوئی ایسی قانونی بے ضابطگی نہیں ہوئی۔

جناب چیئرمین: اس تحریک التوائے کار کا جواب آگیا ہے لہٰذا اس تحریک التوائے کار dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 779 چودھری افتخار حسین چھچھر کی ہے۔ جس کا جواب وزیر قانون نے دینا ہے۔ جی، وزیر قانون!

سبزہ زار ڈی بلاک لاہور میں مویشیوں کی وجہ سے مکینوں کو پریشانی کا سامنا

(۔۔۔جاری)

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجا): جناب چیئرمین! یہ تحریک التوائے کار چودھری افتخار حسین چھچھر نے پیش کی تھی۔ انہوں نے اس میں تہہ بازاری کے حوالے سے کچھ خدشات کا اظہار کیا ہے۔

جناب چیئرمین! میں عرض یہ کرنا چاہتا ہوں کہ ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور کی ہدایت پر زونل آفیسر ریگولیشن علامہ اقبال ٹاؤن کے زیر نگرانی عملہ تہہ بازاری نے سبزہ زار کی یونین کونسل نمبر 101 ڈی بلاک کے علاقہ میں وقتاً فوقتاً مویشیوں کے انخلاء کے لئے آپریشن کئے جن میں 55 عدد جانور گرفت میں لئے اور گوالوں کو 55 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔

جناب چیئرمین! ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور کی ہدایت کے مطابق لاہور کے ممنوعہ علاقوں میں موجود جانوروں کے انخلاء کے لئے مورخہ 2019-12-19 سے مہم جاری ہے جس کے تحت ممنوعہ علاقوں میں جانور رکھنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔ اس پلان کی تفصیل میں نے جواب کے ساتھ لف کی ہے وہ میں معزز ممبر کو بھی فراہم کر دوں گا۔

جناب چیئرمین: اس تحریک التوائے کار کا جواب آ گیا ہے لہٰذا اس تحریک التوائے کار dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 788 محترمہ زینب عمیر کی ہے۔ جس کا جواب بھی وزیر قانون نے دینا ہے۔ جی، وزیر قانون!

قیدی محمد اقبال اور محمد انور کی عمر کم ہونے کی وجہ سے سزائے موت ختم کرنے کا مطالبہ

(---جاری)

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجا): جناب چیئرمین! اس تحریک التوائے کار کا بڑی تفصیل کے ساتھ جواب آیا ہے۔ میں اس تحریک التوائے کار کی محرک محترمہ زینب عمیر سے بات کروں گا اور میں پہلے انہیں مطمئن کروں گا۔ اگر وہ اس جواب سے مطمئن ہوئیں تو پھر اس تحریک التوائے کار کو dispose of کراؤں گا نہیں تو جیسے آپ کا حکم ہو گا اس کی تعمیل ہو گی۔

جناب چیئرمین: اس تحریک التوائے کار کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 801 محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کی ہے۔ جی، محترمہ رابعہ نسیم فاروقی! اسے پیش کریں۔

ٹیچنگ ہسپتال شاہدرہ میں کتے کے کاٹنے کی ویکسین نہ ہونے کی وجہ سے بچے کی ہلاکت

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب چیئرمین! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "ڈان" کی اشاعت مورخہ 29-نومبر 2019 کی خبر کے مطابق

شاہدرہ ٹیچنگ ہسپتال میں کتے کے کاٹنے کی وجہ سے 12 سالہ علی احمد کو vaccination کے لئے لایا گیا لیکن vaccine نہ ہونے کی وجہ سے اور علاج کی سہولیات میسر نہ ہونے پر بچہ انتقال کر گیا جس کے بعد اہل علاقہ اور لواحقین نے ہسپتال کے باہر احتجاج کیا اور ذمہ داروں کے خلاف قانونی کارروائی کی درخواست کی۔ اس خبر کی وجہ سے صوبہ بھر کے عوام میں شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے اور لوگوں کے اندر عجیب خوف ہے کہ شاید سندھ کی طرح اب صوبہ پنجاب کے اندر anti-rabies vaccine نایاب ہے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحبہ! آپ اس تحریک التوائے کار کا جواب دیں۔ جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! اس ضمن میں گزارش ہے کہ بارہ سالہ علی احمد ولد اشفاق سکنہ عمر دین روڈ، محلہ پینل کالونی فیروزوالا ضلع شیخوپورہ گورنمنٹ ٹیچنگ ہسپتال شاہدرہ لاہور میں مورخہ 26-10-2019 کو بوقت 8:45 PM لایا گیا۔ وہ ایمرجنسی کے کمرہ نمبر 33 میں آیا جس کی ناک پر کتے کے ناخن سے بنی ہوئی خراشوں کا نشان تھا۔ موقع پر موجود ڈاکٹر امبر صاحبہ نے علی احمد کا معائنہ کیا اور ہسپتال کے کمرہ نمبر 37 ایمرجنسی آپریشن تھیٹر میں tetanus کا انجکشن لکھ کر بھیج دیا جہاں اُس کو انجکشن لگایا گیا۔ اس کے بعد ہسپتال کی رپورٹ کے مطابق علی احمد کو ڈسچارج کر دیا گیا۔ محترمہ بالکل صحیح بات کر رہی ہیں کہ rabies کی وجہ سے وہ بچہ فوت ہو گیا لیکن معاملے کی تحقیقات کے لئے باقاعدہ ایک کمیٹی تشکیل دے دی ہے جو اس وقت انکوائری کر رہی ہے۔ انکوائری میں نوٹیفکیشن بھی ساتھ لگا دیا ہے۔

MR CHAIRMAN: Order in the House, please.

MINISTER FOR PRIMARY AND SECONDARY HEALTH CARE/ SPECIALIZED HEALTHCARE AND MEDICAL EDUCATION (Ms Yasmin Rashid): Mr Chairman! We are going to inquire into it. In the first place, rabies vaccine was available there. Probably Doctor did not understand the importance of the matter and diagnose the disease.

جناب چیئرمین: شاید diagnose نہیں ہو سکا۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! Diagnose کرنے میں fault آیا تو انوسٹی گیشن میں پتا چل جائے گا۔ جب رپورٹ آئے گی تو انشاءاللہ میں بتاؤں گی۔

MR CHAIRMAN: Order in the House please.

اس تحریک التوائے کار کا جواب آ گیا ہے لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 807 محترمہ حنا پرویز بٹ کی ہے۔ جی، محترمہ! اسے پیش کریں۔

زائد المیعاد انجکشن لگانے سے بچے کی ہلاکت

محترمہ حنا پرویز بٹ: شکریہ۔ جناب چیئرمین! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "92" کی اشاعت مورخہ 2۔ دسمبر 2019 کی خبر کے مطابق قصور کے نواحی کوٹ بلوچاں میں مبینہ طور پر ڈاکٹر کے زائد المیعاد انجکشن لگانے سے پانچ سالہ بچہ جاں بحق ہو گیا۔ تفصیل کے مطابق پولیس تھانہ بی ڈویژن کے علاقہ کوٹ بلوچاں کے رہائشی کاشف کے مطابق وہ اپنے پانچ سالہ بیٹے ریحان کو علاج کے لئے کلینک پر لے کر گیا تو ڈاکٹر نے بچے کو زائد المیعاد ٹیکہ لگا دیا جو re-action کر گیا جس سے میرے پانچ سالہ بیٹے نے تڑپ تڑپ کر جان دے دی۔ اس خبر سے صوبہ بھر کی عوام میں غم و غصہ پایا جاتا ہے اور ان کا مطالبہ ہے کہ ایسے عطائی ڈاکٹروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے جبکہ حکومت کی طرف سے پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کا ادارہ ہونے کے باوجود صوبہ بھر میں عطائی ڈاکٹروں کے خلاف کوئی سخت کارروائی نہیں کی جاتی جس کی وجہ سے آئے روز عطائی ڈاکٹروں کی وجہ سے ہلاکتیں ہو رہی ہیں لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب چیئرمین: جی، ہیلتھ منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئرمین! اس کے تسلی بخش جواب کے لئے اس تحریک التوائے کار کو pending کر دیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، اس تحریک التوائے کار کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 808 محترمہ خدیجہ عمر کی ہے۔ جی، محترمہ! اسے پیش کریں۔

پاکپتن میں محکمہ کے عملہ کی ملی بھگت سے
ریت مافیا کا ریت مقررہ ریٹ سے زیادہ میں فروخت کرنا

محترمہ خدیجہ عمر: جناب چیئرمین! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ پاکپتن میں ریت مافیا نے محکمہ کے افسران اور پولیس سے مل کر مصنوعی مہنگائی کا بازار گرم کر رکھا ہے۔ گورنمنٹ نے ریت کی فی ٹرالی کی قیمت -/400 روپے مقرر کی ہوئی ہے۔ محکمہ کے افسران اس قیمت پر ریت فروخت کرانے کے ذمہ دار ہوتے ہیں لیکن ریت مافیا پاکپتن میں انتہائی مضبوط ہو چکا ہے اور وہ من مانے ریٹ پر ریت -/2500 روپے فی ٹرالی فروخت کر رہا ہے۔ اس حوالے سے پاکپتن کے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے اور جو شخص ان کی مخالفت کرتا ہے اسے ریت مافیا ناجائز تنگ کرتا ہے حتیٰ کہ کئی لوگوں پر ناجائز پرچے بھی درج کرائے گئے ہیں۔ سرکاری ریٹ مقرر کرنے کے باوجود ریت مافیا اپنی من مانی کر رہا ہے جو ناقابل برداشت ہے لیکن اس مافیا کے خلاف بھی کوئی کارروائی نہیں کی جا رہی۔ اس صورتحال سے خصوصاً پاکپتن کے عوام میں انتہائی بے چینی اور اضطراب پایا جاتا ہے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب چیئرمین: جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجا): جناب چیئرمین! یہ محکمہ معدنیات سے متعلقہ ہے کیونکہ ریت کے ٹھیکے کی نیلامی، ریٹ مقرر کرنا اور regulate کرنا محکمہ معدنیات کا ہی کام ہے۔

جناب چیئرمین: جی، اس تحریک التوائے کار کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 829 شیخ علاؤالدین کی ہے۔ جی، اسے پیش کریں۔

سادگی کی اہمیت اور مقروض قوموں کے مسائل اُجاگر کرنے کے موضوع پر بحث کے اِنعقاد کا مطالبہ

شیخ علاؤالدین: جناب چیئرمین! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ اس بنیادی اصول کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ قوم کی راہنمائی حکومت کا فرض اوّلین ہے۔ یہ امر اس معزز ایوان کی فوری توجہ کا متقاضی ہے کہ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ہمارا ملک حالت جنگ میں ہے اور ہمارا ازلی دشمن ہندوستان اپنا شیطانی کھیل مسلسل جاری رکھے ہوئے ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ایک غیور قوم بن کر سوچنے اور عمل کرنے کی توفیق دے۔

جناب چیئرمین! محرک ایوان کی توجہ معاشرے کے اُس segment کی طرف دلانا چاہتا ہے جو بے حسی کا شاہکار بن چکا ہے۔ لاہور میں پاکستان فیشن ڈیزائن کونسل (PFDC) کے زیر اہتمام Bridal Week منایا گیا جس میں بڑے بڑے نامور فیشن ڈیزائنرز نے حصہ لیا۔ ایک طرف ملک حالت جنگ میں ہے، لاکھوں کشمیری زندگی اور موت کی کشمکش میں ہیں تو دوسری طرف پاکستانی فیشن ڈیزائنرز وہ کردار ادا کر رہی ہیں جو وطن اور قوم سے دشمنی کا اظہار ہے۔

جناب چیئرمین! محرک دانستہ طور پر ان نام نہاد ملکی اور غیر ملکی فیشن ڈیزائنرز اور برائیڈل ڈیزائنرز کے نام لینا مناسب نہیں سمجھتا لیکن ایوان کی توجہ اس ہوش رُبا حقیقت کی طرف دلانا چاہتا ہے کہ وطن عزیز میں دلہن کے ملبوسات کا ایک جوڑا یعنی لہنگا وغیرہ 40 لاکھ روپے تک فروخت ہو رہا ہے اور یہ کہ محترمہ فیشن ڈیزائنر کے پاس چھ ماہ کی بکنگ بھی موجود ہے۔ ان کے ڈیزائن کی نقل لاہور میں ایک اور باکمال ہستی 12 لاکھ روپے میں بیچ رہی ہے۔ یہ کون لوگ ہیں جو

آج کے اس دَور میں جبکہ افواج پاکستان اور قوم کو بے حساب challenges کا سامنا ہے۔ اللہ اور اللہ کے نبیؐ نے اسراف کو شیطانی فعل کہا ہے لیکن کیا آج معاشرے کا وہ حصہ جن کو اللہ نے وسائل سے نوازا ہے اس پر عمل پیرا ہے؟

جناب چیئرمین! اس کا جواب معزز ایوان میں بیٹھے ہوئے ہر ممبر کے پاس موجود ہے۔ قوم کی اُن بیٹیوں کے والدین کے کرب کا بھی تصور کریں جن کی بیٹیاں اخبارات اور ٹیلیویژن پر اس قسم کے برائیڈل شوز دیکھنے کے بعد سوال کر رہی ہیں کہ کیا اُن کا بھی مملکت خداداد میں کوئی حق ہے؟

جناب چیئرمین! کیا یہ حقیقت نہ ہے کہ اب کچھ Event Management کمپنیاں 20ہزار روپے تک per head ایک شادی کے function کا لے رہی ہیں لیکن دینے والے لوگ کون ہیں؟ ملک تقریباً120۔ارب ڈالر سے زیادہ کا مقروض ہے لیکن قوم کو کوئی راہنمائی میسر نہ ہے کہ ناجائز اخراجات سے کیسے بچا جائے۔ آج 24 گھنٹے نہ صرف درمیانے درجے کے بلکہ 7 ہزار روپے per head والے ریسٹورنٹ بھی24 گھنٹے تمام طرح کی سہولتیں مہیا کر رہے ہیں۔

جناب چیئرمین! پوری دُنیا میں کہیں امیر ترین ممالک میں بھی ایسا نہیں ہے۔PFDC نے ان ڈیزائنرز کے ایسے ایسے پُرکشش نام رکھے ہیں کہ ایک عام سادہ آدمی ان ناموں کی کشش میں ہی گھنٹوں کھو جاتا ہے۔ماڈلز کی کیٹ واک کی جو تصویریں آئی ہیں اور جو خواتین و حضرات ان کو دیکھ رہے ہیں ان کے چہرے کے تاثرات سے ذرا بھی اندازہ نہیں ہو سکتا کہ ان کا تعلق پاکستان کے حالات وواقعات سے ہے۔استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر ایوان میں ایک باقاعدہ بحث جس کا موضوع صرف اور صرف قوم کو سادگی، اُس کی اہمیت اور مقروض قوموں کے مسائل کو اُجاگر کرنا ہو لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب چیئرمین! اس پر آپ کی رولنگ چاہیے۔وزیر قانون سے پوچھ لیں کہ صرف اس topic پر اسمبلی میں بحث ہونی چاہیے۔

جناب چیئرمین: شیخ علاؤالدین! یہ جناب فیاض الحسن چوہان کے محکمہ اطلاعات و ثقافت سے متعلق ہے لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو pending کیا جاتا ہے۔

شیخ علاؤالدین: جناب چیئرمین! اس تحریک التوائے کار کو pending کر دیں لیکن میں چاہتا ہوں کہ اس پر ایوان میں بحث کی جائے کیونکہ وزیر قانون موجود ہیں۔ ایوان میں اُن لوگوں کے لئے بحث کریں جن کے پاس اپنی بچیوں کی شادیوں پر باراتیوں کو کھانا دینے کے لئے پیسے نہیں ہیں۔

جناب چیئرمین! میں اس پر بہت وسیع بات کرنا چاہتا ہوں کیونکہ یہ بہت بڑا alarming issue ہے اور burning issue ہے۔

جناب چیئرمین! میں آپ کو بتاتا ہوں کہ جن ڈرائیوروں کے ذریعے take away منگوایا جاتا ہے تو کیا انہیں اس کھانے کی خوشبو نہیں آتی؟ ان شادیوں کو گھروں میں بیٹھی ہوئی جن لڑکیوں کے سر میں چاندی اتر آئی ہے کیا وہ نہیں دیکھ رہیں؟

جناب چیئرمین! خدا جانتا ہے کہ اس ایوان کا ہر ممبر میرے سمیت ان بیٹیوں کو جواب دہ ہے۔ اس کے اوپر بحث کروائیں اور میں اس کی تفصیل دوں گا۔ میں نام دوں گا کہ کس طرح اور کیسے کیسے کیا گیا ہے۔

جناب چیئرمین! دوسری بات یہ ہے کہ یہ جو ہزار percent کے اوپر profit پر کام ہو رہا ہے، ان کے اوپر کوئی ٹیکس نہیں ہے اور کوئی پوچھ گچھ نہیں ہے۔

جناب چیئرمین! میں یہ بھی بتاؤں گا کہ ان کے purchasers کون ہیں اور انہیں sponsor کرنے والے کون ہیں؟ یہ بہت burning issue ہے تو میری وزیر قانون سے گزارش ہے کہ اس کو بحث میں لائیں، ہر معزز ممبر اس بحث میں حصہ لے اور بتائے انہیں جن کے ووٹ لے کر ہم آئے ہیں۔ خدا کی قسم لوگوں کے پاس دوائی خریدنے کے لئے پیسے نہیں ہیں۔

جناب چیئرمین: جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجا): جناب چیئرمین! جو concerned minister ہیں ان سے consent لے کر بحث کے لئے رکھ لیں تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن concerned minster سے پوچھ لیا جائے۔

جناب چیئرمین: وزیر قانون! کیا اس تحریک التوائے کار کو pending کر دیا جائے؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجا): جناب چیئرمین! جی۔

جناب چیئرمین: اگلی تحریک التوائے کار نمبر 835/19 جناب صفدر شاکر کی ہے۔ جی، اسے پیش کریں۔

ٹاؤن کمیٹی ماموں کانجن میں ناقص صفائی کا انتظام

جناب محمد صفدر شاکر: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ ٹاؤن کمیٹی ماموں کانجن ضلع فیصل آباد کی آبادی 40 ہزار نفوس سے زائد ہے اور ٹاؤن کمیٹی ماموں کانجن میں صفائی کے عملہ کی تعداد صرف پچیس ہے۔ اُنیس ملازمین مستقل اور چھ ملازمین ڈیلی ویجز ہیں۔ ان میں سے بھی ابھی کچھ ملازمین پنشن کی درخواست جمع کروا چکے ہیں۔ ٹریکٹر آپریٹر اور ڈسپوزل آپریٹر بھی عملہ صفائی سے لگائے گئے ہیں جس کی وجہ سے ٹاؤن کمیٹی ماموں کانجن میں صفائی کے انتظامات اچھے طریقے سے نہیں ہو رہے اور عملے کی عدم دستیابی کی وجہ سے ٹاؤن کمیٹی ماموں کانجن جس کی آبادی 40 ہزار نفوس سے زائد ہے، کو صفائی کے ناقص انتظام کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ٹاؤن کمیٹی ماموں کانجن میں صفائی کے ملازمین کی تعداد میں اضافہ کیا جائے لہٰذا میری پُر زور اپیل ہے کہ اس عوامی نوعیت کے مسئلہ پر فوری توجہ فرمائی جائے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔ شکریہ

جناب چیئرمین: جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجا): جناب چیئرمین! گزارش یہ ہے کہ معزز ممبر کا چونکہ حلقہ ہے اور ان کا concern بالکل بجا ہے۔ ابھی چونکہ لوکل گورنمنٹ میں changes آئی ہیں۔ کچھ نئی میونسپل کمیٹیاں بنی ہیں، کچھ ٹاؤنز کو میونسپل کمیٹیوں کا درجہ دے دیا گیا ہے اور کچھ میونسپلٹی کو کارپوریشن کا درجہ دے دیا ہے۔ ہم عملے کی ایک rationalization کر رہے ہیں لیکن میں معزز ممبر کو یقین دلاتا ہوں کہ حالات کچھ

بھی ہوں انشاء اللہ ہم متعلقہ ڈپٹی کمشنر کو لکھتے ہیں تا کہ فوری اور ہنگامی بنیادوں پر یہ صفائی کی campaign ان کے حلقے میں شروع کی جائے تا کہ اس مسئلے کا کوئی مثبت حل نکل سکے۔

جناب چیئرمین: جی، شکریہ، اس تحریک التوائے کار کا جواب آ گیا ہے لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، فرمائیں!

محترمہ کنول پرویز چودھری: جناب چیئرمین! میں آپ کے توسط سے اس ایوان کی توجہ انتہائی اہم مسئلے کی طرف دلوانا چاہتی ہوں کہ لاہور شہر اپنی ایک تاریخی اہمیت رکھتا ہے اور ورثے کی حیثیت رکھتا ہے۔ لاہور شہر کا ہر گلی کوچہ اپنی اہمیت اور خوبصورتی کے حوالے سے نہایت اہم ہے لیکن مجھے بڑے ہی دکھ سے یہ کہنا پڑ رہا ہے کہ پچھلے دنوں سے پورے کا پورا لاہور شہر کوڑے کرکٹ کا ایک منظر پیش کر رہا ہے اور شاید ہی لاہور کا کوئی گلی کوچہ ایسا رہ گیا ہو جس میں کوڑے کے ڈھیر نہ پڑے ہوں جو کہ انتہائی تکلیف دہ امر ہے۔۔۔

جناب چیئرمین: محترمہ! میں گزارش کروں گا کہ ہمارے پاس سارے tools of the Parliament تحریک التوائے کار اور توجہ دلاؤ نوٹس ہیں تو اگر آپ اپنی بات کو تحریری طور پر لے آئیں گی تو وہ ہاؤس کی کارروائی کا automatically حصہ بنے گی جس پر متعلقہ ڈیپارٹمنٹ بھی توجہ سے جواب دے گا اور اس پر انشاء اللہ ایکشن بھی ہو گا۔ یہ ایشو point of order پر بنتا نہیں ہے۔ شکریہ

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، فرمائیں!

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب چیئرمین! شکریہ۔ لاہور گورنمنٹ ہائی سکول deaf and dumd رام گڑھ چوبرجی میں ہے جہاں پر گونگی اور بہری بچیاں تعلیم حاصل کرتی ہیں۔ اس سکول کی سرکاری بس جب سے summer vacations ہوئی ہیں، تب سے وہ بند ہے جس کی وجہ سے ان بچیوں کو سکول جانے میں بہت problem ہو رہی ہے۔ کئی بار سکول انتظامیہ اور پرنسپل کو والدین

نے کہا ہے کہ وہ بس کا انتظام کروادیں کیونکہ بچیاں alternat bus route afford نہیں کر سکتیں تو اس ایوان سے اور حکومت سے یہ مطالبہ ہے کہ جلد سے جلد اس بس کو fix کروائیں تاکہ گونگی اور بہری بچیوں کو pick & drop کی سروس جو انہیں پہلے ملتی تھی وہ دوبارہ سے مل سکے۔

جناب چیئرمین: محترمہ! آپ کی اس گزارش پر ہم وزیر قانون سے کہیں گے کہ وہ اسے take up کریں۔

پوائنٹ آف آرڈر

جناب امین اللہ خان: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، مختصر بات کریں۔

میانوالی کے طلباء کے لئے میڈیکل کی چار سیٹیں بحال کرنے کا مطالبہ

جناب امین اللہ خان: جناب چیئرمین! شکریہ۔ وزیر صحت تشریف فرما ہیں تو ان سے گزارش ہے کہ میں نے سوال بھی جمع کروایا تھا کہ میانوالی کے 2000 سے پہلے میڈیکل کی چار سپیشل سیٹیں تھیں جو وہاں کے طلباء کے لئے مختص تھیں لیکن بڑے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ آج انیس بیس سال ہو گئے ہیں کہ ان سیٹوں کا نہ تو کچھ پتا ہے کہ وہ کدھر گئیں اور کیوں گئیں اور کیوں میانوالی کے طلباء کو ان سیٹوں سے محروم کیا گیا ہے؟

جناب چیئرمین! میری درخواست ہے وزیر صحت سے کہ وہ اسے۔۔۔

جناب چیئرمین: جناب امین اللہ خان! کیا آپ سوال کے جواب سے مطمئن نہیں ہوئے؟

جناب امین اللہ خان: جناب چیئرمین! سوال جمع کروائے ہوئے تقریباً چھ مہینے ہو گئے ہیں لیکن ابھی تک وہ سوال نہیں آیا۔

جناب چیئرمین: منسٹر صاحبہ! اگر kindly انہیں اپنے پاس بلا کر ان کا جو بھی ایشو ہے وہ address کر لیں تو وہ بہتر انداز سے ہو جائے گا۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب چیئر مین! میرا خیال ہے کہ اگر مجھے لکھ کر بھیج دیں تو I would find out---

جناب چیئر مین: جناب امین اللہ خان! آپ منسٹر صاحبہ کے ساتھ بیٹھ جائیے گا تو انشاء اللہ issue address ہو گا۔

جناب امین اللہ خان: جناب چیئر مین! جی، ٹھیک ہے۔

زیرو آر نوٹس

جناب چیئر مین: اب ہم زیرو آر نوٹس لیتے ہیں۔ پہلا زیرو آر نوٹس 60/19 جناب صہیب احمد ملک کا move ہو چکا ہے۔ اس زیرو آر نوٹس کا جواب وزیر ہائر ایجوکیشن نے دینا ہے۔

سرگودھا یونیورسٹی میں زیر تعلیم
طلباء کو بھیرہ اور ملحقہ علاقوں سے آنے جانے میں شدید مشکلات

(---جاری)

وزیر ہائر ایجوکیشن و سیاحت (جناب یاسر ہمایوں): جناب چیئر مین! شکریہ۔ جناب صہیب احمد ملک کا concern سوال بڑا pertinent ہے اور جب یہ مجھ تک پہنچا تو وائس چانسلر سے بات کر لی تھی کیونکہ Universities are independent and autonomous تو انہوں نے اس کا حل بھی نکال لیا ہے اور نئے روٹس پر بسیں شروع کر رہے ہیں جبکہ next ADP میں مزید ٹرانسپورٹ کا وعدہ کیا ہے۔

جناب چیئر مین: جی، اس زیرو آر نوٹس کا جواب آ گیا ہے لہٰذا اس زیرو آر نوٹس کو dispose of کیا جاتا ہے۔ شکریہ۔ اگلا زیرو آر نوٹس 97/19 محترمہ شازیہ عابد کا پڑھا جا چکا ہے اس زیرو آر نوٹس کا جواب منسٹر آبپاشی نے دینا ہے۔ جی، منسٹر صاحب!

جام پور کے علاقے گوپانگ کالونی میں سیوریج سسٹم کی عدم موجودگی

(---جاری)

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب چیئرمین! ویسے تو یہ پل سی اینڈ ڈبلیو نے بنانا تھا لیکن یہ پل 28- فروری کا بن چکا ہے۔ میرا خیال ہے کہ بجٹ آنے سے پہلے پہلے پچھلے مالی سال میں یہ پل بن گیا تھا This bridge is operational now. So this may be disposed of.

جناب چیئرمین: اس زیرو آر نوٹس کا جواب آ گیا ہے لہٰذا اس زیرو آر نوٹس کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا زیرو آر نوٹس نمبر 19/160 محترمہ خدیجہ عمر، محترمہ عظمیٰ کاردار اور محترمہ سبرینہ جاوید کی طرف سے ہیں اس زیرو آر نوٹس کا جواب وزیر صحت نے دینا ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجا): جناب چیئرمین! یہ میرے متعلقہ نہیں ہے بلکہ محکمہ صحت سے متعلق ہے۔

جناب چیئرمین: جی، بالکل محکمہ صحت سے متعلقہ ہے اور ابھی تو منسٹر صاحبہ یہاں موجود تھیں۔

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب چیئرمین! ابھی وہ ایوان میں موجود تھیں لیکن تھوڑی دیر کے لئے باہر تشریف لے گئی ہیں تو اس زیرو آر نوٹس کو pending کر دیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، ٹھیک ہے۔ اس زیرو آر نوٹس کو pending کیا جاتا ہے۔ آج کے اجلاس کا وقت ختم ہوتا ہے لہٰذا اب اجلاس کل بروز منگل مورخہ 24- دسمبر 2019 کو سہ پہر تین بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

INDEX

PAGE NO.

A

AADIL BAKHSH CHATTHA, CH.

questions REGARDING-

-Details about provision of 7/24 hours facilities in BHUs of PP-52 Gujranwala *(Question No. 2184*)* 343
-Non availability of surgeons and equipments in RHC Ali Pur Chattha Gujranwala *(Question No. 2185*)* 343

ABIDA BIBI, MS.

question REGARDING-

-Shrines under administrative control of Auqaf Department in Rawalpindi *(Question No. 1700*)* 259

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Apprehension of spoiling of new generation due to dance shows telecast on TV Channels 62
-Closure of brick kilns running without zig zag technology in Nankana Sahib 188
-Death of a child due to expired injection in Kasur 384
-Death of child in Teachig Hospital Shahdara due to non availability of rabies vaccine 382
-Demand for holding discussion on importance of simplicity and highlighting the problems of indebted nations 386
-Demand for imposing ban on sale of oil made of wastes of animals 193
-Demand for making clear policy for business of installments 378
-Demand for regularization of services of Public Prosecutors 199
-Demand for condonation of death sentence of under age prisoners Muhammad Iqbal and Muhammad Anwar 382
-Discovery of three unburied dead bodies of newly burn babies in graveyard of Kot Lakhpat Lahore 378
-Embezzlement of state funds by Chief Officer District Council Rajanpur 381
-Hurdles faced by people due to heads of cattle in D-Block Sabzazar Lahore 381
-Increase of AIDS cases after resignation of higher officers of Punjab AIDS Control Programme 189
-Looting by contractors on the name of parking fee 62
-Openly sale of inhygienic meat in Mustafabad Kasur 198
-Openly sale of substandard Ghee and cooking oil 190
-Poor arrangements of cleanliness in Town Committee Mamu Kanjan 389
-Posting of Vice Chancellor Lahore College University 377
-Removal from service to contrct teachers of Narowal University 377
-Sale and purchase of meat of prohibited birds in hotels of Gujranwala 191

PAGE NO.

-Sale of sand on high price with involvement of mafia in Pakpattan 385
-Spread of dangerous diseases due to use of bottles made of dirty plastic 192

AGENDA FOR THE SESSIONS HELD ON-

-18th December, 2019 3
-19th December, 2019 99
-20th December, 2019 211
-23rd December, 2019 283

AHMAD SAEED KHAN, MALIK

question REGARDING-

-Number of RHCs and BHUs and provision of medicine in PP-175 Kasur *(Question No. 1634*)* 326

AKHTAR ALI, CHAUDRY

questions REGARDING-

-Details about issuance of cheques of scholarship to applicants by DC office Lahore and Khanewal *(Question No. 2869*)* 32
-Funds allocated for Bagh-e-Jinnah in 2017-18 *(Question No. 2415*)* 132
-Land of Auqaf Department in Upper Mall Scheme Lahore *(Question No. 1854*)* 236
-Number of Government Hospitals, dispensaries and clinics in PP-154 Lahore *(Question No. 2465*)* 354
-Police stations of Anti-Corruption in Lahore *(Question No. 1856*)* 23
-Recreation facilities and plantation in Race Course Park and Bagh-e-Jinnah Lahore *(Question No. 2356*)* 130

ALLA-UD-DIN, SHEIKH

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Demand for holding discussion on importance of simplicity and highlighting the problems of indebted nations 386

point of order REGARDING- 379

-Demand to telecast the proceedings of Punjab Assembly on Electronic Media

ALI ABBAS KHAN, MR.

questions REGARDING-

-Completion of Kashmir Bridge underpass project Faisalabad *(Question No. 1388*)* 155
-Dual nationality of government officers *(Question No. 1247*)* 44
-Land, shops and shrines under administrative control of Auqaf Department in district Faisalabad *(Question No. 1674*)* 258

AMIN ULLAH KHAN, MR.

point of order REGARDING-

-Demand for restoration of quota of medical admission of students of Mianwali 391

PAGE NO.

ANEEZA FATIMA, MS.

questions REGARDING-

-Construction and repair of Jain Mandir road damaged during work on Orange Line Train Track *(Question No. 2818*)* 165

-Details about sewerage system in Manzoor Colony Harbanspura Lahore *(Question No. 680)* 173

-Reconstruction of government quarters in Punchh House Staff Colony and Chauburji demolished during construction of Orange Line Train Project *(Question No. 3300*)* 36

-Shrines under administrative control of Auqaf Department in Lahore *(Question No. 499)* 266

ASHRAF ALI, CHOUDHARY

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Sale and purchase of meat of prohibited birds in hotels of Gujranwala 189

questions REGARDING-

-Mosques and shrines under administrative control of Auqaf Department in Rawalpindi *(Question No. 1042*)* 254

-Steps taken for eradtion of polio virus *(Question No. 563)* 357

AUQAF & RELIGIOUS AFFAIRS DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Cost of repair and construction of Darbar Babe Kameer Sharif *(Question No. 654)* 271

-Dargahs and shrines under administrative control of Auqaf Department *(Question No. 1064*)* 256

-Details about land under administrative control of Auqaf Department income and illegal occupants *(Question No. 408)* 264

-Details about posting of Administrators Auqaf during 2016 to 2019 in Bahawalpur *(Question No. 743)* 274

-Details about review on lease of state land in Gujranwala *(Question No. 3028*)* 247

-Details about shops attached with eye hospital Data Darbar Lahore *(Question No. 478)* 265

-Fee for burying dead body in graveyard of Bibi Pak Daman *(Question No. 598)* 268

-Funds collected in Data Darbar in 2018-19 *(Question No. 2518*)* 243

-Funds collected during Mela Charaghan Madhu Lal Hussain Lahore *(Question No. 651)* 270

-Illegal occupants over land and building of Auqaf Department in district Gujranwala *(Question No. 856*)* 253

-Income from commercial and agricultural land of Auqaf Department *(Question No. 833)* 275

-Income from land of Auqaf Department and details about illegal 215

PAGE NO.

occupants thereupon in Shaiwal *(Question No. 785*)*
-Land of Auqaf Department in Upper Mall Scheme Lahore 236
(Question No. 1854)*
-Land, shops and shrines under administrative control of 258
Auqaf Department in district Faisalabad *(Question No. 1674*)*
-Mosques and shrines under administrative control of Auqaf Department 254
in Rawalpindi *(Question No. 1042*)*
-Mosques, shrines and vacant posts in Auqaf Department in PP-72 269
Sargodha *(Question No. 612)*
-Mosques under administrative control of Auqaf Department 245
and number of employees therein *(Question No. 2755*)*
-Number of mosques and shrines of Auqaf Department in 250
Faisalabad city *(Question No. 3139*)* 268
-Number of shrines and income collected therefrom *(Question No. 562)* 275
-Projects of widening of shrines *(Question No. 832)* 257
-Property of Auqaf Department in district Sialkot *(Question No. 1184*)*
-Posting of Eye Specialist in Data Darbar Eye Hospital Lahore 240
(Question No. 2033)* 255
-Rent collected from property of Auqaf Department *(Question No. 1063*)*
-Rent collected from shops and buildings of Auqaf Department 273
in Lahore *(Question No. 733)*
-Shops and buildings of Auqaf Department in PP-148 Lahore 232
(Question No. 1756)*
-Shrines and mosques of Auqaf Department in Faisalabad 261
(Question No. 1949)*

-Shrines, mosques, markets and madris of Auqaf Department in 226
Sahiwal *(Question No. 1445*)*
-Shrines of Auliya-Ullah and funds collected therefrom 220
(Question No. 834)*
-Shrines under administrative control of Auqaf Department in 257
district Sialkot *(Question No. 1187*)*
-Shrines under administrative control of Auqaf Department 266
in Lahore *(Question No. 499)*
-Shrines under administrative control of Auqaf Department 259
in Rawalpindi *(Question No. 1700*)*
-Step taken to remove hurdles from the path of grave of 267
Sufi Poet Ustad Daman in Lahore *(Question No. 540)*
-Total land of Auqaf Department in Bahawalpur and illegal 223
occupants thereupon *(Question No. 855*)*
-Treatment of used water of mosques of Auqaf Department 260
(Question No. 1943)*
-Utilization and audit of funds collected from Data Darbar 262
(Question No. 2800)*

AUTHORITIES-
-Of the House 5

PAGE NO.

AYSHA IQBAL, MS.

questions REGARDING-

-Cost incurred upon fixing of flower pots on the pillers under track of Metro Bus Lahore *(Question No. 2738*)* 159

-Details about lift of Parking Plaza Shah Alam Market Lahore *(Question No. 1965*)* 112

AZMA ZAHID BOKHARI, MRS.

question REGARDING-

-Encroachments in front of houses in Wahdat Colony Lahore *(Question No. 1369*)* 20

B

BILLS-

-The Punjab Local Government (Amendment) Bill 2019 *(Considered and passed by the House)* 66-80

-The Punjab Probation and Parole Service Bill 2019 *(Considered and passed by the House)* 81-87

-THE PUNJAB VILLAGE PANCHAYATS AND NEIGHBORHOOD COUNCILS (AMENDMENT) BILL 2019 *(CONSIDERED AND PASSED BY THE HOUSE)* 87-96 371

-The University of North Punjab, Chakwal Bill 2019 *(Inroduced in the House)*

C

CABINET-

-OF THE PUNJAB 5

Call attention Notices REGARDING-

-Deaths in Punjab Institute of Cardiology Lahore 373

-Murder of citizen named Mirza Ashfaq Baig in Pattoki 183

-Murder of Sadaf Shaheen in Adhi Kot Khushab 374

-Murder of 16 years old girl after rape in Multan 184

CHIEF MINISTER OF PUNJAB

-SEE UNDER USMAN AHMED KHAN BUZDAR, MR.

PAGE NO.

Condolence-
-Sad demise of Munir Masih 103

E

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-
-Special Committee No. 6 182

F

FIRDOUS RAHNA, MS.

questions REGARDING-
-Number of Air conditioners installed in offices of Commissioners and Deputy Commissioners' offices *(Question No. 771)* 55
-Posting of Federal and Provincial service officers *(Question No. 1080*)* 18
-Posting of officers of DMG, Police and other groups in the province *(Question No. 426)* 53

H

HAMID RASHID, MR.

questions REGARDING- 305
-Number of Hepatitis patients in Faisalabad *(Question No. 1956*)*
-Shrines and mosques of Auqaf Department in Faisalabad *(Question No. 1949*)* 261

HINA PERVAIZ BUTT, MS.
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Closure of brick kilns running without zig zag technology in Nankana Sahib 188
-Death of a child due to expired injection in Kasur 384

Call attention Notices REGARDING- 373
-Deaths in Punjab Institute of Cardiology Lahore 183

-MURDER OF CITIZEN NAMED MIRZA ASHFAQ BAIG IN PATTOKI 45
109

questions REGARDING-
-Area of GOR-II Bahawalpur House and details about illegal occupants therein *(Question No. 1720*)* 104
-Details about gardeners in Bagh-e-Jinnah *(Question No. 1725*)* 268
-Details about sewerage system in Mian Ghulam Nabi Park Fateh Garh 47

PAGE NO.

Lahore *(Question No. 1724*)* 353
-Fee for burying dead body in graveyard of Bibi Pak Daman
(Question No. 598) 240
-Installation of CCTV cameras at entry points of GOR-II 363
(Question No. 2700)*
-Polio cases and vaccine provided in 2018-19 *(Question No. 2450*)* 220
-Posting of Eye Specialist in Data Darbar Eye Hospital Lahore
(Question No. 2033)*
-Regularization of services of Polio Workers *(Question No. 660)*
-Shrines of Auliya-Ullah and funds collected therefrom
(Question No. 834)*

HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING DEPARTMENT-

questions REGARDING- 177
-Action taken against illegal housing societies in Lahore *(Question No. 780)* 146
-Approval of water and sanitation policy *(Question No. 2557*)*
-Budget allocated for water supply and sewerage in PP-176 Kasur 153
(Question No. 1663)*
-Completion of Kashmir Bridge underpass project Faisalabad 155
(Question No. 1388)*
-Completion of Park and Shop Areas Project in Lahore 137
(Question No. 2497)*
-Completion of water supply and drainage schemes in 124
Kot Momin, Sargodha *(Question No. 2351*)* 166
-Construction and extension of ring road Rawalpindi *(Question No. 2832*)*
-Construction and repair of Jain Mandir road damaged during 165
work on Orange Line Train Track *(Question No. 2818*)*
-Construction of roads and drain from Township to Peco Road 154
Lahore *(Question No. 1205*)*
-Construction of soling and drains in Mouza Fateh Puri and 139
Dera Ch Iftikhar Kurar Sheikhupura *(Question No. 2528*)*
-Cost incurred upon fixing of flower pots on the pillers under 159
track of Metro Bus Lahore *(Question No. 2738*)* 109
-Details about gardeners in Bagh-e-Jinnah *(Question No. 1725*)*
-Details about lift of Parking Plaza Shah Alam Market Lahore 112
(Question No. 1965)*
-Details about sanitation of sewerage water and rain drains in 169
Gujranwala city *(Question No. 3013*)*
-Details about sewerage system in Manzoor Colony Harbanspura 173
Lahore *(Question No. 680)*
-Details about sewerage system in Mian Ghulam Nabi Park Fateh Garh 104
Lahore *(Question No. 1724*)*
-Details about vacant posts and daily wages/contract employees in 156
Housing and Urban Development Department *(Question No. 2373*)*
174

PAGE NO.

-Development work, vacant posts and number of employees in Housing Department Faisalabad *(Question No. 705)* 180
-Establishment of Dera Ghazi Khan Development Authority *(Question No. 813)* 150
-Facility of clean drinking water and sewerage in PP-29 Gujrat *(Question No. 2620*)* 172
132
-Facility of clean drinking water in Dera Ghazi Khan *(Question No. 3110*)*
-Funds allocated for Bagh-e-Jinnah in 2017-18 *(Question No. 2415*)* 181
-Funds allocated for sewerage system in Dera Ghazi Khan in last eleven years *(Question No. 844)* 111
-Installation of traffic signal at Multan Road Samnabad Morr Lahore *(Question No. 1909*)* 147
-Installation of water filtration plants in PP-146 Lahore and working condition thereof *(Question No. 2568*)* 178
-Installation of water treatment plant on BRBD Canal Ravi Syphon Lahore *(Question No. 783)*
168
-Mixing of sewerage water in drinking water in areas of Sheikhupura *(Question No. 3009*)* 170
-Non availability of clean drinking water in U.C Huzoor Pur PP-72 Sargodha *(Question No. 3094*)* 143
-Non utilization of funds allocated for water supply and sanitation in 2018 *(Question No. 2556*)* 164
-Number of functioning and closed water filtration plants in Lahore *(Question No. 2806*)* 161
-Number of members Board of Directors of GDA and PHA Gujranwala *(Question No. 2797*)* 121
-Number of tube wells for water supply in Sargodha city 113
(Question No. 2350)*
-Parks of PHA in U.C-130 Baghbanpura Lahore *(Question No. 2100*)* 130
-Recreation facilities and plantation in Race Course Park and Bagh-e-Jinnah Lahore *(Question No. 2356*)* 179
-Starting of costumer care service with name of "Hazir Sir" in WASA 166
(Question No. 812)
-Steps taken for sewerage project in Khanewal city *(Question No. 2975*)* 116
-Tube wells of drinking water installed in Lahore in 2018 *(Question No. 2102*)* 160
-Useable subsoil water in Chak No. 388/G.B Samundari, Faisalabad *(Question No. 2739*)* 155
-Water supply scheme in Shaheenabad Shera Kot Bund Road *(Question No. 2206*)*

I

IFTIKHAR HUSSAIN CHHACHHAR, CH.

PAGE NO.

questions REGARDING-
-Construction of roads and drain from Township to Peco Road Lahore *(Question No. 1205*)* 154
-Details about insecticide spray in PP-185 *(Question No. 1537*)* 287
-Recruitment of class IV employees in 2013-2014 *(Question No. 1715*)* 299

J

JALIL AHMED, MIAN

questions REGARDING-
-Mixing of sewerage water in drinking water in areas of Sheikhupura *(Question No. 3009*)* 168
-Number of shrines and income collected therefrom *(Question No. 562)* 268

K

KANWAL PERVAIZ CH, MS.

questions REGARDING-
-Cleanliness of public toilets in Government Hospitals *(Question No. 750)* 366
-Details about polio cases and vaccination in Lahore *(Question No. 1595*)* 296
-Funds collected under Mela Charaghan Madhu Lal Hussain Lahore *(Question No. 651)* 270
-Increase in medical test fee in Government Hospitals *(Question No. 1972*)* 311
-Parks of PHA in U.C-130 Baghbanpura Lahore *(Question No. 2100*)* 113
-Step taken to remove hurdles from the path of grave of Sufi Poet Ustad Daman in Lahore *(Question No. 540)* 267
-Tube wells of drinking water installed in Lahore in 2018 *(Question No. 2102*)* 116
-Utilization and audit of funds collected from Data Darbar *(Question No. 2800*)* 262

KHADIJA UMER, MS.
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Demand for imposing ban on sale of oil made of wastes of animals 193
-Openly sale of substandard Ghee and cooking oil 190
-Sale of sand on high price with involvement of mafia in Pakpattan 385
-Spread of dangerous diseases due to use of bottles made of dirty plastic 192

Call attention Notice REGARDING- 373
-Deaths in Punjab Institute of Cardiology Lahore

253

PAGE NO.

questions REGARDING- 333
-Illegal occupants over land and building of Auqaf Department in district Gujranwala
(Question No. 856)*
-Lack of facility of ventilators in Government Hospitals
(Question No. 2086)*

KHALID MEHMOOD, MR.

question REGARDING- 344
-Number of paramedical staff *(Question No. 2236*)*

KHALID MEHMOOD BABAR, MALIK

questions REGARDING-
-House allotment policy about employees of Punjab Assembly, High Court, and Civil Secretariat *(Question No. 1904*)* 26
-Number of beds and doctors in THQ Hospital Ahmed pur East *(Question No. 2026*)* 327

KHALIDA MANSOOR, MS.

questions REGARDING-
-Details about Estate Office of Civil Secretariat and number of employees therein *(Question No. 2336*)* 27
-Details about officers and vehicles in Anti-Corruption Department Faisalabad region *(Question No. 713)* 54
-Development work, vacant posts and number of employees in Housing Department Faisalabad *(Question No. 705)* 174
-Registration of employees for Government residences in 2007 to 2019 *(Question No. 2337*)* 29

M

MAHMOOD UL HAQ, MR.

question REGARDING-
-Treatment of used water of mosques of Auqaf Department *(Question No. 1943*)* 260

MAIMANAT MOHSIN, SYEDA

point of order REGARDING- 57
-Usage of substandard fuel

MANAN KHAN, MR.

PAGE NO.

question REGARDING- 264

-Details about land under administrative control of Auqaf Department income and illegal occupants *(Question No. 408)*

MAZHAR IQBAL, CHAUDHARY

questions REGARDING-

-Establishment of Trauma and Cardiac Centres in THQ Hospital Haroonabad Bahawalnagar *(Question No. 2052*)* 331

-Vacant posts in THQ Hospital Haroonabad Bahawalnagar *(Question No. 2054*)* 332

MEHMOOD UR RASHEED, MIAN *(Minister for Housing, Urban Development & Public Health Engineering)*

Answers to the questions REGARDING- 177

-Action taken against illegal housing societies in Lahore *(Question No. 780)*

-Budget allocated for water supply and sewerage in PP-176 Kasur *(Question No. 1663*)* 153

-Completion of Kashmir Bridge underpass project Faisalabad *(Question No. 1388*)* 155

-Construction and extension of ring road Rawalpindi *(Question No. 2832*)* 166

-Construction and repair of Jain Mandir road damaged during work on Orange Line Train Track *(Question No. 2818*)* 165

-Construction of roads and drain from Township to Peco Road Lahore *(Question No. 1205*)* 154

-Cost incurred upon fixing of flower pots on the pillers under track of Metro Bus Lahore *(Question No. 2738*)* 160

-Details about sanitation of sewerage water and rain drains in Gujranwala city *(Question No. 3013*)* 170

-Details about sewerage system in Manzoor Colony Harbanspura Lahore *(Question No. 680)* 173

-Details about vacant posts and daily wages/contract employees in Housing and Urban Development Department *(Question No. 2373*)* 157

-Development work, vacant posts and number of employees in Housing Department Faisalabad *(Question No. 705)* 175

-Establishment of Dera Ghazi Khan Development Authority *(Question No. 813)* 180

-Facility of clean drinking water in Dera Ghazi Khan *(Question No. 3110*)* 172

-Funds allocated for sewerage system in Dera Ghazi Khan in last eleven years *(Question No. 844)* 181

-Installation of water treatment plant on BRBD Canal Ravi Syphon Lahore *(Question No. 783)* 179

-Mixing of sewerage water in drinking water in areas of Sheikhupura *(Question No. 3009*)* 168

-Non availability of clean drinking water in U.C Huzoor Pur PP-72 171

PAGE NO.

Sargodha *(Question No. 3094*)*
-Number of functioning and closed water filtration plants in Lahore *(Question No. 2806*)* 164

-Number of members Board of Directors of GDA and PHA Gujranwala *(Question No. 2797*)* 162
-Starting of costumer care service with name of "Hazir Sir" in WASA *(Question No. 812)* 179
-Steps taken for sewerage project in Khanewal city *(Question No. 2975*)* 167
-Useable subsoil water in Chak No. 388/G.B Samundari, Faisalabad *(Question No. 2739*)* 160
-Water supply scheme in Shaheenabad Shera Kot Bund Road *(Question No. 2206*)* 156

MEHWISH SULTANA, MS.

question REGARDING-

-Number of beds and upgradation of THQ Hospital Chowa Saidan Shah, *(Question No. 2357*)* 349

MINISTER FOR AUQAF & RELIGIOUS AFFAIRS
-See under Saeed ul Hassan, Syed

MINISTER FOR FOOD
-See under Samiullah Chaudhary, Mr.

MINISTER FOR HIGHER EDUCATION ADDITIONAL CHARGE OF PUNJAB INFORMATION AND TECHNOLOGY BOARD
-See under Yasir Humayun, Mr.

MINISTER FOR HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING
-See under Mehmood ur Rasheed, Mian

MINISTER FOR IRRIGATION
-See under Muhammad Mohsin Leghari, Mr.

MINISTER FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS, SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL, S&GAD
-See under Muhammad Basharat Raja, Mr.

MINISTER FOR PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE AND SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION
-See under Yasmin Rashid, Ms.

MINISTER FOR PUBLIC PROSECUTION
-See under Zaheer Ud Din, Ch.

MOMINA WAHEED, MS.

questions REGARDING-

-Income from commercial and agricultural land of Auqaf Department *(Question No. 833)* 275
-Projects of widening of shrines *(Question No. 832)* 275
-Provision of injection by Government for prevention of Hepatitis *(Question No. 819)* 367

PAGE NO.

MOTION regarding-
-Suspension of rules for presentation of a resolution 200

MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH, MR.

questions REGARDING-
-Dargahs and shrines under administrative control of Auqaf Department *(Question No. 1064*)* 256
-Facility of clean drinking water and sewerage in PP-29 Gujrat *(Question No. 2620*)* 150
-Upgradation of Civil Hospital Jalalpur Jattan as THQ Hospital, Gujrat *(Question No. 2118*)* 336

MUHAMMAD AFZAL, MR.

questions REGARDING-
-Rent collected from property of Auqaf Department *(Question No. 1063*)* 255
-Sanctioned staff in BHUs of district Bahawalpur *(Question No. 2540*)* 356
-Total land of Auqaf Department in Bahawalpur and illegal occupants thereupon *(Question No. 855*)* 223

MUHAMMAD AFZAL, RANA

questions REGARDING-
-Property of Auqaf Department in district Sialkot *(Question No. 1184*)* 257
-Shrines under administrative control of Auqaf Department in district Sialkot *(Question No. 1187*)* 257

MUHAMMAD AHMAD KHAN, MALIK

questions REGARDING-
-Budget allocated for water supply and sewerage in PP-176 Kasur *(Question No. 1663*)* 153
-Establishment of RHC Joora Kasur *(Question No. 682)* 364
-Number of doctors and beds and budget allocated for RHC Khudian, Kasur for 2018-19 *(Question No. 683)* 365

MUHAMMAD ARSHAD, MR.

zero hour notice REGARDING-
-Demand for not to stop the Lamberdari System 202

MUHAMMAD ARSHAD CHAUDHARY, MR.

question REGARDING-
-Number of BHUs and their upgradation as RHCs in Sara-e-Alamgir *(Question No. 2105*)* 335

MUHAMMAD ARSHAD MALIK, MR.

PAGE NO.

questions REGARDING- 271
-Cost of repair and construction of Darbar Babe Kameer Sharif *(Question No. 654)* 215
-Income from land of Auqaf Department and details about illegal occupants thereupon in Shaiwal *(Question No. 785*)* 226
-Shrines, mosques, markets and madris of Auqaf Department in Sahiwal *(Question No. 1445*)*

MUHAMMAD AYUB KHAN, MR

question REGARDING-
-Vacant posts of Stenographers and Steno Typists in S&GAD *(Question No. 1771*)* 46

MUHAMMAD BASHARAT RAJA, MR. *(Minister for Law & Parliamentary Affairs, Social Welfare & Bait-ul-Maal, S&GAD)*

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Demand for condonation of death sentence of under age prisoners Muhammad Iqbal and Muhammad Anwar 382
-Demand for making clear policy for business of installments 378
-Discovery of three unburied dead bodies of newly burn babies in graveyard of Kot Lakhpat Lahore 378
-Embezzlement of state funds by Chief Officer District Council Rajanpur 381
-Hurdles faced by people due to heads of cattle in D-Block Sabzazar Lahore 381
62
-LOOTING BY CONTRACTORS ON THE NAME OF PARKING FEE 389
-Poor arrangements of cleanliness in Town Committee Mamu Kanjan

28
Answers to the questions REGARDING-
-Details about Estate Office of Civil Secretariat and number of employees therein *(Question No. 2336*)* 32
-Details about issuance of cheques of scholarship to applicants by DC office Lahore and Khanewal *(Question No. 2869*)* 21
-Encroachments in front of houses in Wahdat Colony Lahore *(Question No. 1369*)* 26
23
19
-House allotment policy about employees of Punjab Assembly, High Court, and Civil Secretariat *(Question No. 1904*)*
-Police stations of Anti-Corruption in Lahore *(Question No. 1856*)*
-Posting of Federal and Provincial service officers *(Question No. 1080*)* 37
-Reconstruction of government quarters in Punchh House Staff Colony and Chauburji demolished during construction of Orange Line Train Project *(Question No. 3300*)* 29
-Registration of employees for Government residences in 2007 to 2019 *(Question No. 2337*)* 67
81

PAGE NO.

BILLS *(Discussed upon)*- 87
-The Punjab Local Government (Amendment) Bill 2019 371

-THE PUNJAB PROBATION AND PAROLE SERVICE BILL 2019 374
184
185

-THE PUNJAB VILLAGES PANCHAYATS AND NEIGHBORHOOD COUNCILS (AMENDMENT) BILL 2019 375
182

-The University of North Punjab, Chakwal Bill 2019
187

Call attention Notices REGARDING-
380
-Deaths in Punjab Institute of Cardiology Lahore 60

-MURDER OF CITIZEN NAMED MIRZA ASHFAQ BAIG IN PATTOKI 372

-Murder of 16 years old girl after rape in Multan
-Murder of Sadaf Shaheen in Adhi Kot Khushab 372

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-
184

-SPECIAL COMMITTEE NO. 6

points of order REGARDING- 186

-Demand for restoration of Christians package
-Demand to telecast the proceedings of Punjab Assembly on Electronic Media 278
-Usage of substandard fuel

372
reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

-AUDIT REPORT ON THE ACCOUNTS OF DISTRICT EDUCATION AUTHORITIES OF 19 DISTRICTS OF PUNJAB FOR THE AUDIT YEAR 2017-18 278

186
-AUDIT REPORT ON THE ACCOUNTS OF DISTRICT HEALTH AUTHORITIES OF 19 DISTRICTS OF PUNJAB FOR THE AUDIT YEAR 2017-18 206

-HOUSING AND URBAN DEVELOPMENT AND PUBLIC HEALTH ENGINEERING FOR THE AUDIT YEAR 2016-17

-M.A JOHAR TOWN HOUSING SCHEME LDA, LAHORE

PAGE NO.

HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING DEPARTMENT FOR THE AUDIT YEAR 2016-17

-SPECIAL AUDIT REPORT ON CONSTRUCTION OF METRO BUS PROJECT, MULTAN HUD & PHE DEPARTMENT, GOVERNMENT OF THE PUNJAB FOR THE AUDIT YEAR 2016-17

-SPECIAL AUDIT REPORT ON CONSTRUCTION OF ORANGE LINE TRAIN PROJECT (VOLUME-I) HUD & PHE DEPARTMENT AND TANSPORT DEPARTMENT

GOVERNMENT OF THE PUNAJAB FOR THE AUDIT YEAR 2016-17

-SPECIAL AUDIT REPORT ON THE ACCOUNTS OF LAHORE RING ROAD AUTHRITY, COMMUNICATION & WORKS DEPARTMENT OF THE PUNJAB FOR THE AUDIT YEAR 2016-17

-SPECIAL AUDIT REPORT ON THE ACCOUNTS OF PARKS & HORTICULTURE AUTHORITY, LAHORE FOR THE PERIOD FROM MAY 2003 TO JUNE 2008 HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING DEPARTMENT, GOVERNMENT OF THE PUNJAB FOR THE AUDIT YEAR 2016-17

zero hour notice REGARDING-

-Demand for not to stop the Lamberdari System

MUAHMMAD FAISAL KHAN NIAZI, MR.

questions REGARDING-

-Number of hospitals, RHCs and BHUs in PP-209 Khanewal and medical facilities provided therein *(Question No. 2238*)* 345

-Steps taken for sewerage project in Khanewal city *(Question No. 2975*)* 166

MUHAMMAD ILLYAS, MR.

PAGE NO.

question REGARDING- 155
-Water supply scheme in Shaheenabad Shera Kot Bund Road *(Question No. 2206*)*

MUHAMMAD MOHSIN LEGHARI, MR. *(Minister for Irrigation)*

zero hour notice REGARDING- 393
-Non availability of sewerage system in Gopang Colony Jampur

MUHAMMAD SAFDAR SHAKIR, MR.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Poor arrangements of cleanliness in Town Committee Mamu Kanjan 389

Call attention Notice REGARDING- 373
-Deaths in Punjab Institute of Cardiology Lahore

MUHAMMAD TAHIR PERVAIZ, MR.

questions REGARDING-
-Aims and objects of establishment of Punjab Government Employees Servant Housing Foundation *(Question No. 2762*)* 49
-Construction of soling and drains in Mouza Fateh Puri and Dera Ch Iftikhar Kurar Sheikhupura *(Question No. 2528*)* 139
-Details about shops attached with eye hospital Data Darbar Lahore *(Question No. 478)* 265
-Grant of group insurance *(Question No. 2743*)* 48
-Number of employees for lifting of yellow waste in hospitals of Faisalabad *(Question No. 2130*)* 322
-Number of mosques and shrines of Auqaf Department in Faisalabad city *(Question No. 3139*)* 250
-Number of vehicles in Director (IRMNCH & NPP) *(Question No. 849)* 369
-Recruitment of employees under IRMNCH & NPP Programme during 2015-19 *(Question No. 850)* 370
-Rules and regulations for allotment of Government residences in Mian Meer Hospital Lahore *(Question No. 2131*)* 338
-Useable subsoil water in Chak No. 388/G.B Samundari, Faisalabad *(Question No. 2739*)* 159

QUORUM-
-Indication of quorum of the House during sitting held on 20th December, 2019 278

MUHAMMAD WARIS SHAD, MR.
BILL *(Discussed upon)*-
-The Punjab Local Government (Amendment) Bill 2019 67

question REGARDING-
-Allotment funds for construction of Mehmood Shaheed and Warisabad 348

PAGE NO.

Dispensary district Khushab *(Question No. 2297*)* 206

zero hour notice REGARDING-

-Demand for not to stop the Lamberdari System

MUHAMMAD YOUSAF, MR.

question REGARDING- 347

-Upgradation of RHC Gaggu Mandi Burewala *(Question No. 2261*)*

MUNAWAR HUSSAIN, RANA

zero hour notice REGARDING- 205

-Demand for not to stop the Lamberdari System

MUNEEB-UL-HAQ, MR

question REGARDING-

-Budget allocated for DHQ Hospital Okara in 2018-19 *(Question No. 2126*)* 337

MUSSARAT JAMSHED, MS.

question REGARDING-

-Declaration of CM Campus office to Private buildings *(Question No. 153*)* 41

N

NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (صلی اللہ علیہ وسلم) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-

-18th December, 2019 14

-19th December, 2019 102

-20th December, 2019 214

-23rd December, 2019 286

NEELUM HAYAT MALIK, MS.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Looting by contractors on the name of parking fee 62

NOTIFICATION of-

-Summoning of 17th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 18th December, 2019 1

O

OFFICERS-

-Of the House

PAGE NO.

P

Panel of Chairmen-

-Announcement regarding Panel of Chairmen for 17th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 18th December, 2019 15

Parliamentary Secretaries- 9

-OF THE PUNJAB

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR AUQAF & RELIGIOUS AFFAIRS

-Seed under Tamoor Ali Lali, Mr.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING

-Seed under Taimoor Masood, Malik

points of order REGARDING-

-Demand for restoration of Christians package 187

-Demand for restoration of quota of medical admission of students of Mianwali 391

-Demand to telecast the proceedings of Punjab Assembly on Electronic Media 379

-Usage of substandard fuel 57

PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE AND SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Allotment funds for construction of Mehmood Shaheed and Warisabad Dispensary district Khushab *(Question No. 2297*)* 348

-Allotment of funds for South Punjab in 2018-19 *(Question No. 2408*)* 352

-Budget allocated for DHQ Hospital Okara in 2018-19 *(Question No. 2126*)* 337

-Cleanliness of public toilets in Government Hospitals *(Question No. 750)* 366

-Details about building, beds and facilities provided in THQ Hospital Kot Momin Sargodha *(Question No. 635)* 358

-Details about polio cases and vaccination in Lahore *(Question No. 1595*)* 296

-Details about provision of 7/24 hours facilities in BHUs of PP-52 Gujranwala *(Question No. 2184*)* 343

-Details about insecticide spray in PP-185 *(Question No. 1537*)* 287

-Doctors and staff in Dajal Hospital Rajanpur *(Question No. 2046*)* 330

-Doctors, staff and machinery in Muhammad Pur Hospital Rajanpur *(Question No. 2045*)* 329

PAGE NO.

-Establishment of more hospitals at district level in Rahim Yar Khan 317
(Question No. 2055)* 364
-Establishment of RHC Joora Kasur *(Question No. 682)*
-Establishment of Trauma and Cardiac Centres in THQ Hospital 331
Haroonabad Bahawalnagar *(Question No. 2052*)*
-Increase in medical test fee in Government Hospitals 311
(Question No. 1972)* 341
-Increase in price of medicines *(Question No. 2143*)*
-Lack of facility of ventilators in Government Hospitals 333
(Question No. 2086)*
-Non availability of surgeons and equipments in RHC Ali Pur Chattha 343
Gujranwala *(Question No. 2185*)*
-Number of beds and doctors in THQ Hospital Ahmed pur East 327
(Question No. 2026)*
-Number of beds and upgradation of THQ Hospital Chowa Saidan Shah, 349
(Question No. 2357)*
-Number of BHUs and their upgradation as RHCs in Sara-e-Alamgir 335
(Question No. 2105)*
-Number of doctors and beds and budget allocated for RHC Khudian, 365
Kasur for 2018-19 *(Question No. 683)*
-Number of employees for lifting of yellow waste in hospitals of 322
Faisalabad *(Question No. 2130*)*
-Number of Government Hospitals, dispensaries and clinics in PP-154 354
Lahore *(Question No. 2465*)* 305
-Number of Hepatitis patients in Faisalabad *(Question No. 1956*)*
-Number of hospitals, RHCs and BHUs in PP-209 Khanewal 345
and medical facilities provided therein *(Question No. 2238*)* 344
-Number of paramedical staff *(Question No. 2236*)*
-Number of RHCs, BHUs and employees in PP-264 Rahim Yar Khan 360
(Question No. 642)
-Number of RHCs and BHUs and provision of medicine in PP-175 Kasur 326
(Question No. 1634)* 369
-Number of vehicles in Director (IRMNCH & NPP) *(Question No. 849)* 353
-Polio cases and vaccine provided in 2018-19 *(Question No. 2450*)*
-Provision of injection by Government for prevention of Hepatitis 367
(Question No. 819) 299
-Recruitment of class IV employees in 2013-2014 *(Question No. 1715*)*
-Recruitment of employees under IRMNCH & NPP Programme 370
during 2015-19 *(Question No. 850)* 363
-Regularization of services of Polio Workers *(Question No. 660)*
-Rules and regulations for allotment of Government residences 338
in Mian Meer Hospital Lahore *(Question No. 2131*)*
-Security arrangements for doctors in Government hospitals 350
(Question No. 2396)*
-Sanctioned staff in BHUs of district Bahawalpur 356
(Question No. 2540)*

PAGE NO.

-Service structure, qualifications, scale and vacant posts of 340
Lady Health Workers *(Question No. 2136*)* 357
-Steps taken for eradtion of polio virus *(Question No. 563)*
-Upgradation of Civil Hospital Jalalpur Jattan as THQ Hospital, 336
Gujrat *(Question No. 2118*)* 347
-Upgradation of RHC Gaggu Mandi Burewala *(Question No. 2261*)*
-Vacant posts in THQ Hospital Haroonabad Bahawalnagar 332
(Question No. 2054)*

PAGE NO.

Q

questions REGARDING-

AUQAF & RELIGIOUS AFFAIRS DEPARTMENT-

-Cost of repair and construction of Darbar Babe Kameer Sharif *(Question No. 654)* 271

-Dargahs and shrines under administrative control of Auqaf Department *(Question No. 1064*)* 256

-Details about land under administrative control of Auqaf Department income and illegal occupants *(Question No. 408)* 264

-Details about posting of Administrators Auqaf during 2016 to 2019 in Bahawalpur *(Question No. 743)* 274

-Details about review on lease of state land in Gujranwala *(Question No. 3028*)* 247

-Details about shops attached with eye hospital Data Darbar Lahore *(Question No. 478)* 265

-Fee for burying dead body in graveyard of Bibi Pak Daman 268
(Question No. 598) 243

-Funds collected in Data Darbar in 2018-19 *(Question No. 2518*)*

-Funds collected under Mela Charaghan Madhu Lal Hussain Lahore *(Question No. 651)* 270

-Illegal occupants over land and building of Auqaf Department in district Gujranwala *(Question No. 856*)* 253

-Income from commercial and agricultural land of Auqaf Department *(Question No. 833)* 275

-Income from land of Auqaf Department and details about illegal occupants thereupon in Shaiwal *(Question No. 785*)* 215

-Land of Auqaf Department in Upper Mall Scheme Lahore *(Question No. 1854*)* 236

-Land, shops and shrines under administrative control of Auqaf Department in district Faisalabad *(Question No. 1674*)* 258

-Mosques and shrines under administrative control of Auqaf Department in Rawalpindi *(Question No. 1042*)* 254

-Mosques, shrines and vacant posts in Auqaf Department in PP-72 Sargodha *(Question No. 612)* 269

-Mosques under administrative control of Auqaf Department and number of employees therein *(Question No. 2755*)* 245

-Number of mosques and shrines of Auqaf Department in 250
Faisalabad city *(Question No. 3139*)* 268

-Number of shrines and income collected therefrom *(Question No. 562)* 275

-Projects of widening of shrines *(Question No. 832)* 257

-Property of Auqaf Department in district Sialkot *(Question No. 1184*)*

-Posting of Eye Specialist in Data Darbar Eye Hospital Lahore 240
(Question No. 2033)* 255

	PAGE NO.
-Rent collected from property of Auqaf Department *(Question No. 1063*)*	
-Rent collected from shops and buildings of Auqaf Department in Lahore *(Question No. 733)*	273
-Shops and buildings of Auqaf Department in PP-148 Lahore *(Question No. 1756*)*	232
-Shrines and mosques of Auqaf Department in Faisalabad *(Question No. 1949*)*	261
-Shrines, mosques, markets and madris of Auqaf Department in Sahiwal *(Question No. 1445*)*	226
-Shrines of Auliya-Ullah and funds collected therefrom *(Question No. 834*)*	220
-Shrines under administrative control of Auqaf Department in district Sialkot *(Question No. 1187*)*	257
-Shrines under administrative control of Auqaf Department in Lahore *(Question No. 499)*	266
-Shrines under administrative control of Auqaf Department in Rawalpindi *(Question No. 1700*)*	259
-Step taken to remove hurdles from the path of grave of Sufi Poet Ustad Daman in Lahore *(Question No. 540)*	267
-Total land of Auqaf Department in Bahawalpur and illegal occupants thereupon *(Question No. 855*)*	223
-Treatment of used water of mosques of Auqaf Department *(Question No. 1943*)*	260
-Utilization and audit of funds collected from Data Darbar *(Question No. 2800*)*	262
HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING DEPARTMENT-	177
-Action taken against illegal housing societies in Lahore *(Question No. 780)*	146
-Approval of water and sanitation policy *(Question No. 2557*)*	
-Budget allocated for water supply and sewerage in PP-176 Kasur *(Question No. 1663*)*	153
-Completion of Kashmir Bridge underpass project Faisalabad *(Question No. 1388*)*	155
-Completion of Park and Shop Areas Project in Lahore *(Question No. 2497*)*	137
-Completion of water supply and drainage schemes in	124
Kot Momin, Sargodha *(Question No. 2351*)*	166
-Construction and extension of ring road Rawalpindi *(Question No. 2832*)*	
-Construction and repair of Jain Mandir road damaged during work on Orange Line Train Track *(Question No. 2818*)*	165
-Construction of roads and drain from Township to Peco Road Lahore *(Question No. 1205*)*	154
-Construction of soling and drains in Mouza Fateh Puri and Dera Ch Iftikhar Kurar Sheikhupura *(Question No. 2528*)*	139
-Cost incurred upon fixing of flower pots on the pillers under	159

	PAGE NO.
track of Metro Bus Lahore *(Question No. 2738*)*	109
-Details about gardeners in Bagh-e-Jinnah *(Question No. 1725*)*	
-Details about lift of Parking Plaza Shah Alam Market Lahore *(Question No. 1965*)*	112
-Details about sanitation of sewerage water and rain drains in Gujranwala city *(Question No. 3013*)*	169
-Details about sewerage system in Manzoor Colony Harbanspura Lahore *(Question No. 680)*	173
-Details about sewerage system in Mian Ghulam Nabi Park Fateh Garh Lahore *(Question No. 1724*)*	104
-Details about vacant posts and daily wages/contract employees in Housing and Urban Development Department *(Question No. 2373*)*	156
-Development work, vacant posts and number of employees in Housing Department Faisalabad *(Question No. 705)*	174
-Establishment of Dera Ghazi Khan Development Authority *(Question No. 813)*	180
-Facility of clean drinking water and sewerage in PP-29 Gujrat *(Question No. 2620*)*	150
	172
-Facility of clean drinking water in Dera Ghazi Khan *(Question No. 3110*)*	132
-Funds allocated for Bagh-e-Jinnah in 2017-18 *(Question No. 2415*)*	
-Funds allocated for sewerage system in Dera Ghazi Khan in last eleven years *(Question No. 844)*	181
-Installation of traffic signal at Multan Road Samnabad Morr Lahore *(Question No. 1909*)*	111
-Installation of water filtration plants in PP-146 Lahore and working condition thereof *(Question No. 2568*)*	147
-Installation of water treatment plant on BRBD Canal Ravi Syphon Lahore *(Question No. 783)*	178
-Mixing of sewerage water in drinking water in areas of Sheikhupura *(Question No. 3009*)*	168
-Non availability of clean drinking water in U.C Huzoor Pur PP-72 Sargodha *(Question No. 3094*)*	170
-Non utilization of funds allocated for water supply and sanitation in 2018 *(Question No. 2556*)*	143
-Number of functioning and closed water filtration plants in Lahore *(Question No. 2806*)*	164
-Number of members Board of Directors of GDA and PHA Gujranwala *(Question No. 2797*)*	161
-Number of tube wells for water supply in Sargodha city *(Question No. 2350*)*	121
	113
-Parks of PHA in U.C-130 Baghbanpura Lahore *(Question No. 2100*)*	
-Recreation facilities and plantation in Race Course Park and Bagh-e-Jinnah Lahore *(Question No. 2356*)*	130
-Starting of costumer care service with name of "Hazir Sir" in WASA *(Question No. 812)*	179
	166
-Steps taken for sewerage project in Khanewal city *(Question No. 2975*)*	

PAGE NO.

-Tube wells of drinking water installed in Lahore in 2018 116
(Question No. 2102)*
-Useable subsoil water in Chak No. 388/G.B Samundari, Faisalabad 160
(Question No. 2739)*
-Water supply scheme in Shaheenabad Shera Kot Bund Road 155
(Question No. 2206)*

PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE AND SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION DEPARTMENT-

-Allotment funds for construction of Mehmood Shaheed and Warisabad 348
Dispensary district Khushab *(Question No. 2297*)* 352
-Allotment of funds for South Punjab in 2018-19 *(Question No. 2408*)*
-Budget allocated for DHQ Hospital Okara in 2018-19 337
(Question No. 2126)*
-Cleanliness of public toilets in Government Hospitals 366
(Question No. 750)
-Details about building, beds and facilities provided in THQ Hospital 358
Kot Momin Sargodha *(Question No. 635)* 296
-Details about polio cases and vaccination in Lahore *(Question No. 1595*)*
-Details about provision of 7/24 hours facilities in BHUs of PP-52 343
Gujranwala *(Question No. 2184*)* 287
-Details about insecticide spray in PP-185 *(Question No. 1537*)* 330
-Doctors and staff in Dajal Hospital Rajanpur *(Question No. 2046*)*
-Doctors, staff and machinery in Muhammad Pur Hospital Rajanpur 329
(Question No. 2045)*
-Establishment of more hospitals at district level in Rahim Yar Khan 317
(Question No. 2055)* 364
-Establishment of RHC Joora Kasur *(Question No. 682)*

-Establishment of Trauma and Cardiac Centres in THQ Hospital 331
Haroonabad Bahawalnagar *(Question No. 2052*)*
-Increase in medical test fee in Government Hospitals 311
(Question No. 1972)* 341
-Increase in price of medicines *(Question No. 2143*)*
-Lack of facility of ventilators in Government Hospitals 333
(Question No. 2086)*
-Non availability of surgeons and equipments in RHC Ali Pur Chattha 343
Gujranwala *(Question No. 2185*)*
-Number of beds and doctors in THQ Hospital Ahmed pur East 327
(Question No. 2026)*
-Number of beds and upgradation of THQ Hospital Chowa Saidan Shah, 349
(Question No. 2357)*
-Number of BHUs and their upgradation as RHCs in Sara-e-Alamgir 335
(Question No. 2105)*
-Number of doctors and beds and budget allocated for RHC Khudian, 365
Kasur for 2018-19 *(Question No. 683)*
-Number of employees for lifting of yellow waste in hospitals of 322

PAGE NO.

Faisalabad *(Question No. 2130*)*
-Number of Government Hospitals, dispensaries and clinics in PP-154 354
Lahore *(Question No. 2465*)* 305
-Number of Hepatitis patients in Faisalabad *(Question No. 1956*)*
-Number of hospitals, RHCs and BHUs in PP-209 Khanewal 345
and medical facilities provided therein *(Question No. 2238*)* 344
-Number of paramedical staff *(Question No. 2236*)*
-Number of RHCs, BHUs and employees in PP-264 Rahim Yar Khan 360
(Question No. 642)
-Number of RHCs and BHUs and provision of medicine in PP-175 Kasur 326
(Question No. 1634)* 369
-Number of vehicles in Director (IRMNCH & NPP) *(Question No. 849)* 353
-Polio cases and vaccine provided in 2018-19 *(Question No. 2450*)*
-Provision of injection by Government for prevention of Hepatitis 367
(Question No. 819) 299
-Recruitment of class IV employees in 2013-2014 *(Question No. 1715*)*
-Recruitment of employees under IRMNCH & NPP Programme 370
during 2015-19 *(Question No. 850)* 363
-Regularization of services of Polio Workers *(Question No. 660)*
-Rules and regulations for allotment of Government residences 338
in Mian Meer Hospital Lahore *(Question No. 2131*)*
-Security arrangements for doctors in Government hospitals 350
(Question No. 2396)* 356
-Sanctioned staff in BHUs of district Bahawalpur *(Question No. 2540*)*
-Service structure, qualifications, scale and vacant posts of 340
Lady Health Workers *(Question No. 2136*)* 357
-Steps taken for eradtion of polio virus *(Question No. 563)*
-Upgradation of Civil Hospital Jalalpur Jattan as THQ Hospital, 336
Gujrat *(Question No. 2118*)* 347
-Upgradation of RHC Gaggu Mandi Burewala *(Question No. 2261*)*
-Vacant posts in THQ Hospital Haroonabad Bahawalnagar 332
(Question No. 2054)*

S &GAD DEPARTMENT-

-Action taken upon application received in Benevolent Fund 43
since January 2017 *(Question No. 1097*)*
-Aims and objects of establishment of Punjab Government 49
Employees Servant Housing Foundation *(Question No. 2762*)*
-Area of GOR-II Bahawalpur House and details about illegal 45
occupants therein *(Question No. 1720*)*
-Declaration of CM Campus office to Private buildings 41
(Question No. 153)*
-Details about Estate Office of Civil Secretariat and number of 27
employees therein *(Question No. 2336*)*
-Details about issuance of cheques to scholarship holder applicants 32
by DC office Lahore and Khanewal *(Question No. 2869*)*
-Details about officers and vehicles in Anti-Corruption Department 54

PAGE NO.

Faisalabad region *(Question No. 713)* 44
-Dual nationality of government officers *(Question No. 1247*)*
-Encroachments in front of houses in Wahdat Colony Lahore 20
(Question No. 1369)* 48
-Grant of group insurance *(Question No. 2743*)*
-House allotment policy about employees of Punjab Assembly, 26
High Court, and Civil Secretariat *(Question No. 1904*)* 47
-Installation of CCTV cameras at entry points of GOR-II *(Question No. 2700*)*
-Number of Air conditioners installed in offices of Commissioners 55
and Deputy Commissioners' offices *(Question No. 771)* 23
-Police stations of Anti-Corruption in Lahore *(Question No. 1856*)* 18
-Posting of Federal and Provincial service officers *(Question No. 1080*)*
-Posting of officers of DMG, Police and other groups in the province 53
(Question No. 426)
-Reconstruction of government quarters in Punchh House Staff Colony
and Chauburji demolished during construction of Orange Line Train Project 36
(Question No. 3300)*
-Registration of employees for Government residences in 2007 to 2019 29
(Question No. 2337)*
-Reserve amount of Benevolent Fund from 2017 to date 42
(Question No. 1096)*
46

-VACANT POSTS OF STENOGRAPHERS AND STENO TYPISTS IN S&GAD *(QUESTION NO. 1771*)*

QUORUM-

INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTINGS HELD ON-

-18th December, 2019 72
-20th December, 2019 278

R

RABIA NASEEM FAROOQI, MS.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Death of child in Teachig Hospital Shahdara due to non availability
of rabies vaccine 382

questions REGARDING- 166

-Construction and extension of ring road Rawalpindi *(Question No. 2832*)*
-Details about vacant posts and daily wages/contract employees in 156
Housing and Urban Development Department *(Question No. 2373*)*
-Establishment of Dera Ghazi Khan Development Authority 180
(Question No. 813) 341
-Increase in price of medicines *(Question No. 2143*)*
178

	PAGE NO.
-Installation of water treatment plant on BRBD Canal Ravi Syphon Lahore *(Question No. 783)*	245
-Mosques under administrative control of Auqaf Department and number of employees therein *(Question No. 2755*)*	273
-Rent collected from shops and buildings of Auqaf Department in Lahore *(Question No. 733)*	340
-Service structure, qualifications, scale and vacant posts of Lady Health Workers *(Question No. 2136*)*	232
-Shops and buildings of Auqaf Department in PP-148 Lahore *(Question No. 1756*)*	179
-Starting of costumer care service with name of "Hazir Sir" in WASA *(Question No. 812)*	

PAGE

NO.

RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on - 13

-18th December, 2019 101

-19th December, 2019 213

-20th December, 2019 285

-23rd December, 2019

reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

372

-AUDIT REPORT ON THE ACCOUNTS OF DISTRICT EDUCATION AUTHORITIES OF 19 DISTRICTS OF PUNJAB FOR THE AUDIT YEAR 2017-18 372

184

-AUDIT REPORT ON THE ACCOUNTS OF DISTRICT HEALTH AUTHORITIES OF 19 DISTRICTS OF PUNJAB FOR THE AUDIT YEAR 2017-18 186

-HOUSING AND URBAN DEVELOPMENT AND PUBLIC HEALTH ENGINEERING FOR THE AUDIT YEAR 2016-17 278

-M.A JOHAR TOWN HOUSING SCHEME LDA, LAHORE HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING DEPARTMENT FOR THE AUDIT YEAR 2016-17 372 278

-SPECIAL AUDIT REPORT ON CONSTRUCTION OF METRO BUS PROJECT, MULTAN HUD & PHE DEPARTMENT, GOVERNMENT OF THE PUNJAB FOR THE AUDIT YEAR 2016-17 186

-SPECIAL AUDIT REPORT ON CONSTRUCTION OF ORANGE LINE TRAIN PROJECT (VOLUME-I) HUD & PHE DEPARTMENT AND TANSPORT DEPARTMENT

GOVERNMENT OF THE PUNAJAB FOR THE AUDIT YEAR 2016-17

-SPECIAL AUDIT REPORT ON THE ACCOUNTS OF LAHORE RING ROAD AUTHRITY, COMMUNICATION & WORKS

PAGE NO.

DEPARTMENT OF THE PUNJAB FOR THE AUDIT YEAR 2016-17

-SPECIAL AUDIT REPORT ON THE ACCOUNTS OF PARKS & HORTICULTURE AUTHORITY, LAHORE FOR THE PERIOD FROM MAY 2003 TO JUNE 2008 HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING DEPARTMENT, GOVERNMENT OF THE PUNJAB FOR THE AUDIT YEAR 2016-17

Resolution REGARDING-

-Condemnation of steps taken by Government of India against Muslims of Kashmir 201

RUKHSANA KAUSAR, MS.

question REGARDING-

-Installation of water filtration plants in PP-146 Lahore and working condition thereof *(Question No. 2568*)* 147

S

S &GAD DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Action taken upon application received in Benevolent Fund since January 2017 *(Question No. 1097*)* 43

-Aims and objects of establishment of Punjab Government Employees Servant Housing Foundation *(Question No. 2762*)* 49

-Area of GOR-II Bahawalpur House and details about illegal occupants therein *(Question No. 1720*)* 45

-Declaration of CM Campus office to Private buildings *(Question No. 153*)* 41

-Details about Estate Office of Civil Secretariat and number of employees therein *(Question No. 2336*)* 27

-Details about issuance of cheques of scholarship to applicants by DC office Lahore and Khanewal *(Question No. 2869*)* 32

-Details about officers and vehicles in Anti-Corruption Department Faisalabad region *(Question No. 713)* 54

-Dual nationality of government officers *(Question No. 1247*)* 44

-Encroachments in front of houses in Wahdat Colony Lahore *(Question No. 1369*)* 20

-Grant of group insurance *(Question No. 2743*)* 48

-House allotment policy about employees of Punjab Assembly, High Court, and Civil Secretariat *(Question No. 1904*)* 26 47

PAGE NO.

-Installation of CCTV cameras at entry points of GOR-II *(Question No. 2700*)*
-Number of Air conditioners installed in offices of Commissioners 55
and Deputy Commissioners' offices *(Question No. 771)* 23
-Police stations of Anti-Corruption in Lahore *(Question No. 1856*)* 18
-Posting of Federal and Provincial service officers *(Question No. 1080*)*
-Posting of officers of DMG, Police and other groups in the province 53
(Question No. 426)
-Reconstruction of government quarters in Punchh House Staff Colony
and Chauburji demolished during construction of Orange Line Train Project 36
(Question No. 3300)*
-Registration of employees for Government residences in 2007 to 2019 29
(Question No. 2337)*
-Reserve amount of Benevolent Fund from 2017 to date 42
(Question No. 1096)*
-Vacant posts of Stenographers and Steno Typists in S&GAD 46
(Question No. 1771)*

SALMA SAADIA TAIMOOR, MS.

questions REGARDING- 177
-Action taken against illegal housing societies in Lahore *(Question No. 780)*
-Completion of Park and Shop Areas Project in Lahore 137
(Question No. 2497)*
-Number of functioning and closed water filtration plants in Lahore 164
(Question No. 2806)*

SABEEN GUL KHAN, MS.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Embezzlement of state funds by Chief Officer District Council Rajanpur 380

SABRINA JAVAID, MS.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Apprehension of spoiling of new generation due to dance shows
telecast on TV Channels 62

SAEED UL HASSAN, SYED *(Minister for Auqaf & Religious Affairs)*

Answers to the questions REGARDING-
-Cost of repair and construction of Darbar Babe Kameer Sharif 272
(Question No. 654)
-Dargahs and shrines under administrative control of Auqaf Department 256
(Question No. 1064)*
-Details about land under administrative control of Auqaf Department 264
income and illegal occupants *(Question No. 408)*
-Details about posting of Administrators Auqaf during 2016 to 2019 in 274
Bahawalpur *(Question No. 743)*
-Details about shops attached with eye hospital Data Darbar Lahore 265
(Question No. 478)
-Fee for burying dead body in graveyard of Bibi Pak Daman 269

	PAGE NO.
(Question No. 598)	
-Funds collected under Mela Charaghan Madhu Lal Hussain Lahore *(Question No. 651)*	271
-Illegal occupants over land and building of Auqaf Department in district Gujranwala *(Question No. 856*)*	254
-Income from commercial and agricultural land of Auqaf Department *(Question No. 833)*	276
-Land, shops and shrines under administrative control of Auqaf Department in district Faisalabad *(Question No. 1674*)*	258
-Mosques and shrines under administrative control of Auqaf Department in Rawalpindi *(Question No. 1042*)*	255
-Mosques, shrines and vacant posts in Auqaf Department in PP-72	270
Sargodha *(Question No. 612)*	268
-Number of shrines and income collected therefrom *(Question No. 562)*	275
-Projects of widening of shrines *(Question No. 832)*	257
-Property of Auqaf Department in district Sialkot *(Question No. 1184*)*	256
-Rent collected from property of Auqaf Department *(Question No. 1063*)*	
-Rent collected from shops and buildings of Auqaf Department in Lahore *(Question No. 733)*	273
-Shrines and mosques of Auqaf Department in Faisalabad *(Question No. 1949*)*	261
-Shrines under administrative control of Auqaf Department in district Sialkot *(Question No. 1187*)*	258
-Shrines under administrative control of Auqaf Department in Lahore *(Question No. 499)*	266
-Shrines under administrative control of Auqaf Department in Rawalpindi *(Question No. 1700*)*	259
-Step taken to remove hurdles from the path of grave of Sufi Poet Ustad Daman in Lahore *(Question No. 540)*	267
-Treatment of used water of mosques of Auqaf Department *(Question No. 1943*)*	260
-Utilization and audit of funds collected from Data Darbar *(Question No. 2800*)*	262
SAJIDA BEGUM, MS.	
Call attention Notice REGARDING-	374
-Murder of Sadaf Shaheen in Adhi Kot Khushab	
SAMIULLAH CHAUDHARY, MR. *(Minister for Food)*	
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-	
-Demand for imposing ban on sale of oil made of wastes of animals	193
-Openly sale of inhygienic meat in Mustafabad Kasur	198
-Openly sale of substandard Ghee and cooking oil	188

PAGE NO.

-Sale and purchase of meat of prohibited birds in hotels of Gujranwala 191
-Spread of dangerous diseases due to use of bottles made of dirty plastic 192

SEEMABIA TAHIR, MS.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Increase of AIDS cases after resignation of higher officers of Punjab Aids Control Programme 189

question REGARDING-

-Installation of traffic signal at Multan Road Samnabad Morr Lahore *(Question No. 1909*)* 111

SHAHEEN RAZA, MS.

Call attention Notice REGARDING- 373

-Deaths in Punjab Institute of Cardiology Lahore

questions REGARDING- 247

-Details about review on lease of state land in Gujranwala *(Question No. 3028*)* 169
-Details about sanitation of sewerage water and rain drains in Gujranwala city *(Question No. 3013*)* 161
-Number of members Board of Directors of GDA and PHA Gujranwala *(Question No. 2797*)*

SHAHEENA KARIM, MS.

questions REGARDING- 172

-Facility of clean drinking water in Dera Ghazi Khan *(Question No. 3110*)* 181
-Funds allocated for sewerage system in Dera Ghazi Khan in last eleven years *(Question No. 844)*

SHAHIDA AHMED, MS.

question REGARDING-

-Security arrangements for doctors in Government hospitals *(Question No. 2396*)* 350

SHAMIM AFTAB, MS.

questions REGARDING-

-Completion of water supply and drainage schemes in Kot Momin, Sargodha *(Question No. 2351*)* 124
-Details about building, beds and facilities provided in THQ Hospital Kot Momin Sargodha *(Question No. 635)* 358
-Number of tube wells for water supply in Sargodha city *(Question No. 2350*)* 121

SHAZIA ABID, MS.

PAGE NO.

373
Call attention Notice REGARDING-
-Deaths in Punjab Institute of Cardiology Lahore

43
330
questions REGARDING-
-Action taken upon application received in Benevolent Fund since January 2017 *(Question No. 1097*)* 329
-Doctors and staff in Dajal Hospital Rajanpur *(Question No. 2046*)* 42
-Doctors, staff and machinery in Muhammad Pur Hospital Rajanpur *(Question No. 2045*)*
-Reserve amount of Benevolent Fund from 2017 to date *(Question No. 1096*)*

SOHAIB AHMAD MALIK, MR.

questions REGARDING-
-Mosques, shrines and vacant posts in Auqaf Department in PP-72 Sargodha *(Question No. 612)* 269
-Non availability of clean drinking water in U.C Huzoor Pur PP-72 Sargodha *(Question No. 3094*)* 170

SUMMONING-
-Notification of summoning of 17th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 18th December, 2019 1

T

TAIMOOR MASOOD, MALIK *(Parliamentary Secretary for Housing, Urban Development & Public Health Engineering)*

Answers to the questions REGARDING- 146
-Approval of water and sanitation policy *(Question No. 2557*)* 138
-Completion of Park and Shop Areas Project in Lahore *(Question No. 2497*)* 125
-Completion of water supply and drainage schemes in Kot Momin, Sargodha *(Question No. 2351*)* 140
-Construction of soling and drains in Mouza Fateh Puri and Dera Ch Iftikhar Kurar Sheikhupura *(Question No. 2528*)* 109
-Details about gardeners in Bagh-e-Jinnah *(Question No. 1725*)* 112
-Details about lift of Parking Plaza Shah Alam Market Lahore *(Question No. 1965*)* 105
-Details about sewerage system in Mian Ghulam Nabi Park Fateh Garh Lahore *(Question No. 1724*)* 150
-Facility of clean drinking water and sewerage in PP-29 Gujrat *(Question No. 2620*)* 133
-Funds allocated for Bagh-e-Jinnah in 2017-18 *(Question No. 2415*)* 112
-Installation of traffic signal at Multan Road Samnabad Morr Lahore

PAGE NO.

(Question No. 1909)*
-Installation of water filtration plants in PP-146 Lahore and working condition thereof *(Question No. 2568*)* 148
-Non utilization of funds allocated for water supply and sanitation in 2018 *(Question No. 2556*)* 144
-Number of tube wells for water supply in Sargodha city *(Question No. 2350*)* 121
-Parks of PHA in U.C-130 Baghbanpura Lahore *(Question No. 2100*)* 114

-Recreation facilities and plantation in Race Course Park and Bagh-e-Jinnah Lahore *(Question No. 2356*)* 130
-Tube wells of drinking water installed in Lahore in 2018 *(Question No. 2102*)* 117

TAMOOR ALI LALI, MR. *(Parliamentary Secretary for Auqaf & Religious Affairs)*

Answers to the questions REGARDING-
-Details about review on lease of state land in Gujranwala *(Question No. 3028*)* 248
-Funds collected in Data Darbar in 2018-19 *(Question No. 2518*)* 243
-Income from land of Auqaf Department and details about illegal occupants thereupon in Shaiwal *(Question No. 785*)* 216
-Land of Auqaf Department in Upper Mall Scheme Lahore *(Question No. 1854*)* 237
-Mosques under administrative control of Auqaf Department and number of employees therein *(Question No. 2755*)* 245
-Number of mosques and shrines of Auqaf Department in Faisalabad city *(Question No. 3139*)* 250
-Posting of Eye Specialist in Data Darbar Eye Hospital Lahore *(Question No. 2033*)* 240
-Shops and buildings of Auqaf Department in PP-148 Lahore *(Question No. 1756*)* 233
-Shrines, mosques, markets and madris of Auqaf Department in Sahiwal *(Question No. 1445*)* 226
-Shrines of Auliya-Ullah and funds collected therefrom *(Question No. 834*)* 220
-Total land of Auqaf Department in Bahawalpur and illegal occupants thereupon *(Question No. 855*)* 223

TARIQ MASIH GILL, MR.

Condolence- 103

-SAD DEMISE OF MUNIR MASIH 187

point of order REGARDING-

PAGE NO.

-Demand for restoration of Christians package

U

USMAN AHMED KHAN BUZDAR, MR. *(Chief Minister of Punjab)*

Answers to the questions REGARDING-

-Action taken upon application received in Benevolent Fund since January 2017 *(Question No. 1097*)* 44
-Aims and objects of establishment of Punjab Government Employees Servant Housing Foundation *(Question No. 2762*)* 50
-Area of GOR-II Bahawalpur House and details about illegal occupants therein *(Question No. 1720*)* 46
-Declaration of CM Campus office to Private buildings *(Question No. 153*)* 41
-Details about officers and vehicles in Anti-Corruption Department Faisalabad region *(Question No. 713)* 55
-Dual nationality of government officers *(Question No. 1247*)* 45
-Grant of group insurance *(Question No. 2743*)* 48
-Installation of CCTV cameras at entry points of GOR-II *(Question No. 2700*)* 47
-Number of Air conditioners installed in offices of Commissioners and Deputy Commissioners' offices *(Question No. 771)* 56
-Posting of officers of DMG, Police and other groups in the province *(Question No. 426)* 53
-Reserve amount of Benevolent Fund from 2017 to date *(Question No. 1096*)* 43
-Vacant posts of Stenographers and Steno Typists in S&GAD *(Question No. 1771*)* **46**

USMAN MEHMOOD, SYED

questions REGARDING-

-Allotment of funds for South Punjab in 2018-19 *(Question No. 2408*)* 352
-Details about posting of Administrators Auqaf during 2016 to 2019 in Bahawalpur *(Question No. 743)* 274
-Establishment of more hospitals at district level in Rahim Yar Khan *(Question No. 2055*)* 317
-Number of RHCs, BHUs and employees in PP-264 Rahim Yar Khan *(Question No. 642)* 360

USWAH AFTAB, MS.

question REGARDING-

-Funds collected in Data Darbar in 2018-19 *(Question No. 2518*)* 243

UZMA KARDAR, MS.

PAGE NO.

Call attention Notice REGARDING-
-Murder of 16 years old girl after rape in Multan 184
MOTION regarding-
-SUSPENSION OF RULES FOR PRESENTATION OF A RESOLUTION 200
questions REGARDING-
-Approval of water and sanitation policy *(Question No. 2557*)*
-Non utilization of funds allocated for water supply and sanitation in 2018 *(Question No. 2556*)* 146
Resolution REGARDING-
-Condemnation of steps taken by Government of India against Muslims of Kashmir 143

201

Y

YASIR HUMAYUN, MR. *(Minister for Higher Education Additional Charge of Punjab Information and Technology Board)*
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Posting of Vice Chancellor Lahore College University Women against policy 377
-Removal from service to contrct teachers of Narowal University 377
YASMIN RASHID, MS. *(Minister for Primary & Secondary Healthcare and Specialized Healthcare & Medical Education)*
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Death of child in Teachig Hospital Shahdara due to non availability of rabies vaccine 383
Answers to the questions REGARDING-
-Allotment funds for construction of Mehmood Shaheed and Warisabad Dispensary district Khushab *(Question No. 2297*)* 348
-Allotment of funds for South Punjab in 2018-19 *(Question No. 2408*)* 353
-Budget allocated for DHQ Hospital Okara in 2018-19 *(Question No. 2126*)* 337
-Cleanliness of public toilets in Government Hospitals *(Question No. 750)* 366
-Details about building, beds and facilities provided in THQ Hospital Kot Momin Sargodha *(Question No. 635)* 359
-Details about polio cases and vaccination in Lahore *(Question No. 1595*)* 296

PAGE NO.

-Details about provision of 7/24 hours facilities in BHUs of PP-52 343
Gujranwala *(Question No. 2184*)* 287
-Details about insecticide spray in PP-185 *(Question No. 1537*)* 331
-Doctors and staff in Dajal Hospital Rajanpur *(Question No. 2046*)*
-Doctors, staff and machinery in Muhammad Pur Hospital Rajanpur 330
(Question No. 2045)*
-Establishment of more hospitals at district level in Rahim Yar Khan 317
(Question No. 2055)* 364
-Establishment of RHC Joora Kasur *(Question No. 682)*
-Establishment of Trauma and Cardiac Centres in THQ Hospital 331
Haroonabad Bahawalnagar *(Question No. 2052*)*
-Increase in medical test fee in Government Hospitals 311
(Question No. 1972)* 342
-Increase in price of medicines *(Question No. 2143*)*
-Lack of facility of ventilators in Government Hospitals 334
(Question No. 2086)*
-Non availability of surgeons and equipments in RHC Ali Pur Chattha 344
Gujranwala *(Question No. 2185*)*
-Number of beds and doctors in THQ Hospital Ahmed pur East 328
(Question No. 2026)*
-Number of beds and upgradation of THQ Hospital Chowa Saidan Shah, 350
(Question No. 2357)*
-Number of BHUs and their upgradation as RHCs in Sara-e-Alamgir 335
(Question No. 2105)*
-Number of doctors and beds and budget allocated for RHC Khudian, 365
Kasur for 2018-19 *(Question No. 683)*
-Number of employees for lifting of yellow waste in hospitals of 323
Faisalabad *(Question No. 2130*)*
-Number of Government Hospitals, dispensaries and clinics in PP-154 355
Lahore *(Question No. 2465*)* 305
-Number of Hepatitis patients in Faisalabad *(Question No. 1956*)*
-Number of hospitals, RHCs and BHUs in PP-209 Khanewal 346
and medical facilities provided therein *(Question No. 2238*)* 345
-Number of paramedical staff *(Question No. 2236*)*
-Number of RHCs, BHUs and employees in PP-264 Rahim Yar Khan 361
(Question No. 642)
-Number of RHCs and BHUs and provision of medicine in PP-175 Kasur 326
(Question No. 1634)* 369
-Number of vehicles in Director (IRMNCH & NPP) *(Question No. 849)* 354
-Polio cases and vaccine provided in 2018-19 *(Question No. 2450*)*
-Provision of injection by Government for prevention of Hepatitis 367
(Question No. 819) 300
-Recruitment of class IV employees in 2013-2014 *(Question No. 1715*)*
-Recruitment of employees under IRMNCH & NPP Programme 370
during 2015-19 *(Question No. 850)* 363
-Regularization of services of Polio Workers *(Question No. 660)*

PAGE NO.

-Rules and regulations for allotment of Government residences in Mian Meer Hospital Lahore *(Question No. 2131*)* 339
-Security arrangements for doctors in Government hospitals *(Question No. 2396*)* 351
-Sanctioned staff in BHUs of district Bahawalpur *(Question No. 2540*)* 356
-Service structure, qualifications, scale and vacant posts of Lady Health Workers *(Question No. 2136*)* 341
-Steps taken for eradtion of polio virus *(Question No. 563)* 357
-Upgradation of Civil Hospital Jalalpur Jattan as THQ Hospital, Gujrat *(Question No. 2118*)* 336
-Upgradation of RHC Gaggu Mandi Burewala *(Question No. 2261*)* 347
-Vacant posts in THQ Hospital Haroonabad Bahawalnagar *(Question No. 2054*)* 332

point of order REGARDING- 392
-Demand for restoration of quota of medical admission of students of Mianwali

zero hour notice REGARDING- 392
-Problem faced by students of Bheera in travelling to Sargodha University

Z

ZAHEER UD DIN, CH. *(Minister for Public Prosecution)*
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Demand for regularization of services of Public Prosecutors 199

ZAINAB UMAIR, MS.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Demand for regularization of services of Public Prosecutors 199

zero hour notices REGARDING-
-Demand for not to stop the Lamberdari System 202
-Non availability of sewerage system in Gopang Colony Jampur 393
-Problem faced by students of Bheera in travelling to Sargodha University 392